کھنڈن کیوں کرتے ہیں۔ افسوس۔ اس سے بھی بد۔ اور برعکس اس کے
جو وید ورُدھ اور ست کرنے والا کرم جیو ہنسا ہے۔ جس کی بابت گورو
صاحبان نے بہت شبدوں میں پرگٹ کر دیا ہے۔ کہ جیو ہنسا مہا پاپ ہے
جو کہ بام مارگی لوگوں کی چلائی ہوئی ناپاک رسم ہے۔ اس پاپ کرم کو
اپنی زبان کے رس کی خاطر جاری کر کے تن من دھن سے اس کی ترقی
میں کوشش کر رہے ہیں۔ اور اس کو کرم کو گورو صاحبان سے منسوب
کرتے ہیں۔ کہ اُن کی اجازت ہے۔ جس کی وجہ سے عام پبلک کی نظر
میں گورو صاحبان کی عزت کو کم کر دیا ہے۔ یہ ناپاک رسم گورو صاحبان کے زمانہ
سے بہت پہلے کی جاری ہے۔ جیسا کہ کالی دیوی اور جوالاجی وغیرہ استھانوں
پر بھینسے اور بکرے کو جھٹکایا جاتا ہے۔ دیکھیئے ایک زبان کے رس کی خاطر
اس قسم کی ناپاک رسم کو گرہن کر لیا ہے۔ اور سری گورو گرنتھ صاحب کی پوتر
بانی کی طرف بالکل دھیان نہیں کیا گیا۔ دیکھو اس بارہ میں گورو صاحبان کی رائے
(۱) رس گھوڑے رس سیجا مندر رس میٹھا رس ماس۔ ایتے رس سریر کے کے گھٹ نام نواس
اس کے ارتھ اس ٹریکٹ میں درج ہیں نمبر ۲ جیو بدھہو سو دھرم کر تھاپہو ادھرم کہو کت بھائی
آپس کو منی ور کر تھاپہو کا کو کہت قصائی۔ اور بھی بہت شبد ایسے موجود ہیں۔
جن سے بخوبی ثابت ہوتا ہے۔ کہ جیو ہنسا بڑا پاپ ہے۔ مگر تت خالصہ نے اس
کرم کو اپنا پرم دھرم سمجھ رکھا ہے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ سکھوں کے واسطے
اس پاپ کرم کی کہیں بھی سری گورو گرنتھ صاحب میں آگیا نہیں ہے۔ اور نہ ہی
کیس رکھنے کی کوئی ہدایت گرنتھ صاحب میں ہے۔ یونہی تت خالصہ نے کیسوں
کا سوال چھیڑ کر ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان ایک بھاری حد فاصل مقرر
کر کے اپنے دائرہ کو بہت تنگ کر لیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہماری سکھ سوسائٹی
کو بہت ہی نقصان پہنچا ہے۔ اور پہنچے گا۔ ان امورات پر وچار کر کے ہر ایک
شخص کو لازم ہے۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ شبدوں کا وچار اس طریقہ پر کرے۔ کہ

جس میں گورو بانی پر پرمیر برودھ شبدوں کا الزام نہ آوے۔ اور جن شبھ کرموں کو گورو صاحبان نے گرنتھ صاحب میں درج کیا ہے۔ اور جس وید بانی کو ایشوری بانی اور ایشور رچیت مانا ہے۔ اُن کی مخالفت اور جپ تپ سنجم برہمچریہ آدی ست کرموں کا کھنڈن کرکے گورو بانی کی عزت کو کم کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اب چند ایک درشٹانت پیش کرکے پبلک کی توجہ اس طرف کھینچتا ہوں۔ کہ ایسے ایسے شبدوں کے ارتھوں کے وچار کرنے میں لوگ غلطی کر دیتے ہیں۔ جو کہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں (۱) منمکھ ہر ہر کر تھکے میل نہ سکے دھوئے اس سے نتیجہ نکال لیتے ہیں۔ کہ ہر ہر کے جاپ کا کھنڈن ہے۔ دوسری جگہ یہ شبد آجاتا ہے گورمکھ پرہلاد ہر جپ گت پائی۔ اس سے نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ پرہلاد نے ہری کا جپ کرکے مکتی حاصل کرلی۔ اب ان دو مخالف بانیوں کو دیکھ کر گورو گرنتھ صاحب کی عزت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اس لیئے پہلی بانی کے ارتھ پر وچار کرکے نتیجہ نکالنا چاہیئے۔ کہ ہر ہر کی بانی تو اپوتر ہے۔ مگر جو لوگ دکھلاوے کا جپ کرتے رہتے ہیں۔ اور اُن کے ہردے میں ہری پرماتما کی پوری بھگتی نہیں ہے۔ ان لوگوں کا کھنڈن ہے۔ ہر نام جاپ کا کھنڈن نہیں ہے

(۲) جل کے مجن جے گت ہووے ــــ نیت نیت مینڈک نہاوے

اس شبد سے یہ نتیجہ نکال لیتے ہیں۔ کہ جل میں اشنان کرنے سے مکتی نہیں ہوتی۔ اس لیئے اشنان کا کھنڈن ہے ٭

دوسرے شبد یہ آجاتا ہے۔ ہوٹیاں جیو دیا گت ہووے جے پائے سر پانی۔ اس شبد سے یہ ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ جل کے اشنان سے مکتی ہو جاتی ہے۔ اس طرح مخالف نتیجہ نکلنے پر سری گورو گرنتھ صاحب کی بانی پر اعتراض آجاتا ہے۔ کہ اس بانی میں ایک دوسرے کے برودھ شبد پائے جاتے ہیں۔ یہ بڑا دوش ہے۔ جس کو ویاگھات دوش کے نام سے شاستر کار لکھتے ہیں مگر ... جاتے ہیں۔ کیونکہ گورو صاحبان کی پوتر بانی

میں ایسا دوش نہیں ہے۔ وہ لوگ پہلی بانی کا نتیجہ اس طرح نکالتے ہیں
کہ اشنان کرنا تو ایک اُتم کرم ہے۔ مگر جو لوگ دنیا کو دھوکہ دے کر ظاہرا کرم کو دکھلاوے
مانند کرتے ہیں۔ اُن کے ہردے میں پرماتما کا پریم نہیں ہے۔ اس لئے اُن
لوگوں کا کھنڈن ہے۔ اشنان کا کھنڈن نہیں ہے۔ اسی طرح ایک اور
درشٹانت ہے ॥

(۳) بِندرا کیہ بِنج ترئیے بھائی خسرے کیوں نہ پرم گت پائی

اس بانی سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ برہمچریہ کا کھنڈن کیا ہے۔ دوسری جگہہ
شبد آجاتا ہے ॥ اندری جیت پنج دوکھ تے رہت ॥ اس سے صاف نتیجہ نکلتا
ہے۔ کہ اندری کا جیتی دوکھوں سے رہت ہو جاتا ہے۔ ان ہر دو شبدوں
میں بھی بِرودھ ثابت ہوتا ہے۔ اگر یہ بِرودھ ٹھیک ہے۔ تو سری گورو
گرنتھ صاحب پر دوش آتا ہے۔ مگر دراصل ایسا نہیں ہے۔ یہ جسقدر
دوش ہیں۔ وہ ہماری ہی بے لیاقتی اور اگیانتا کے سبب سے پیدا ہوئے
ہیں۔ اور گیانی لوگ اس سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ جو لوگ ظاہرا طور
پر لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔ کہ جتی ہیں اور درپردہ وِشئے بھوگتے ہیں،
یا جو اگیانی لوگ برہمچریہ کے دھارنے سے مکتی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔
مگر وید شاستر کی تعلیم انوسار کرم نہیں کرتے۔ ان لوگوں کا کھنڈن
ہے۔ اس بانی میں برہمچریہ جو کہ بہت پوتر آسرم ہے۔ اس کا کھنڈن
نہیں ہے۔ اسی طرح وید شاستر کی [illegible]

(۱) [illegible] پنڈت میل نہ اُترے [illegible]

اس شبد سے یہ نتیجہ نکال لیتے ہیں۔ [illegible] ہوتی
خواہ چار جگ پڑینت (تک) وید [illegible] اور
شبد آجاتا ہے ॥

(۲) بانی سبھاں وید دھرم ذر [illegible] پاپ تجایا بلرام جیو

اس شبد سے یہ بدھ ہوتا ہے۔ کہ برہما کی بانی جو وید ہے۔ اُسکو
اپنا دھرم مان لو۔ اس دھرم کے ماننے سے پاپوں کا ناش ہو جاتا ہے
یہ دونوں شبد بھی ایک دوسرے کے برودھ ثابت ہوتے ہیں۔ مگر
ایسا نہیں ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ جو پنڈت لوگ ویدوں کو پڑھ
کر اس وید ودیا کے ذریعہ سے اپنی روزی کمانا ہی اپنا دھرم سمجھتے ہیں
اور لوگوں کو جھوٹھی باتیں بتا بتا کر ان کا روپیہ اُڑا لیتے ہیں۔ یہ ان
لوگوں کا کھنڈن ہے۔ ویدوں کا کھنڈن بالکل نہیں ہے۔ امید ہے
کہ سب صاحبان اس طریقہ کو مدنظر رکھ کر ارتھوں پر وچار کیا
کریں۔ تو اصلی سدھانت کا پتہ لگ جاتا ہے۔ زیادہ پرمانوں کی اسجگہ
ضرورت نہیں ہے۔ قریباً دو سو پرمان ویدوں کے متعلق اس ٹریکٹ
میں ہونگے۔ اور کچھ پرمان جیو ہنسا کو پاپ کرم ثابت کرنے کیلئے بھی درج ہیں
پرانا یام - ورن آشرم کی فضیلت کے بارہ میں بھی کچھ پرمان لکھدئے
ہیں۔ اور جو مسلمان لوگ سری گورو نانک صاحب کی بابت کہا کرتے ہیں۔ کہ وہ
مسلمان تھے۔ ان کے جواب کے ایک دو پرمان اس قسم کے درج کر دئے
ہیں۔ کہ جن سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ گورو صاحبان مسلمانی دھرم کو
کس عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اور اُن کے ہردے میں اس دھرم
کا کسقدر پیار تھا۔ اور قرآن کی تعلیم کو کیسے سمجھتے تھے۔ میں نے اپنی بدھی
انوسار سمجھ سوچ کر لکھا ہے۔ اگر کوئی غلطی یا عبارت آرائی درست نہ ہو
تو معاف فرماویں۔ بلکہ مہربانی کرکے مجھ کو غلطی سے آگاہ کریں۔
میں آپ کا شکر گذار ہونگا۔

نوٹ جلد اول

نمبر ۱ پوڑی ۸ صفحہ ۲۔ سُنئیے جوگت جگت تن بھید۔ سُنئیے شاستر سمرت وید۔

ارتھ۔ اشٹانگ یوگ کی جگت سے شریر میں جو کھٹ چکر ہیں۔ تن کا بھید جان لینا۔ تن کا بھید ہے۔ یہ سب شرون سے ہی پراپت ہوتا ہے۔ شاستر وید سمرتی ان سب کا گیان شرون کرنے سے ہی پراپت ہوتا ہے۔ یہ ٹیکا کا ارتھ ہے جسمیں گرو صاحباں نے یوگ شاستر و دیگر شاستر اور وید اور سمرتی کے سُننے کا اپدیش کیا ہے۔ خالصہ بہادر۔

نمبر ۲ پوڑی ۲۱ صفحہ ۱۸۔ پاتالاں پاتال لکھ اکاساں آکاس۔ اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اک بات۔

ارتھ۔ لاکھوں پاتال ہیں۔ اور لاکھوں آکاس ہیں۔ اُنکا اوڑک نہیں آتا۔ مگر وید ایک بات کہتے ہیں کہ پرماتما ست سروپ ہے۔ اور نام روپ متھیا ہے۔ اس شبد میں بھی گورو صاحب نے وید کی بتائی ہوئی بات کو درست مانا ہے۔

نمبر ۳ پوڑی ۲۶ صفحہ ۲۵ آکھن وید پاٹھ پوران۔ آکھن پڑھیں کریں بکھیان۔

ارتھ۔ چار وید پرماتما کے جس کو کہتے ہیں۔ اور ان کے پڑھنے والے بھی پرماتما کے جس کو کہتے ہیں۔ اور پوران بھی پرماتما کا جس گاتے ہیں۔ اور اسکے پڑھنے والے بھی اُسکے جس کا بکھیان کرتے ہیں۔

نمبر ۴ پوڑی ۳۸ صفحہ ۳۲۔ جت پہارا دھیرج سنیار۔ آہرن مت وید ہتھیار۔

ارتھ۔ اندری جت پہارا ہووے۔ دھیرج کا سنیار ہووے۔ اور بدھی کی آہرن ہو۔ اور وید کا ہتھوڑا ہووے۔ تب کام سمپورن ہوتا ہے۔ اس شبد میں بھی ویدوں اور برہمچاری اور جتی وغیرہ شبھ کرم کرنے والے جگیاسو کی تعریف ہے۔

نمبر ۵ راگ آسا محلہ پہلا صفحہ ۱۱۔ چھ گھر چھ گورو چھ اپدیش۔ گورو گورو ایکو ویس انیک۔

چھ شاستر سانکھیہ۔ نیائے آدی چھ گھر ہیں۔ اور ان کے کرتا کپل۔ کناد آدی چھ گورو ہیں چھے ہی [illegible] اپدیش ہیں سب گوروؤں کا گورو ایک اکال پورکھ ہے۔ کیونکہ سب تسی کے پراپت کرنے کے۔ سنتے ہیں۔ سروپ ایک پرکار کے انیک آچاریوں نے کتھن کئے

ہیں۔ ٹیکا میں ایسا ارتھ ہے۔ اس شبد میں بھی گورو مہاراج نے چھ شاستر روپ اور ان کے چھ کرتاؤں کو گورو مانا ہے۔ اور یہ بھی کہا ہے۔ کہ یہ چھ شاستر پرماتما کی پراپتی کے ستے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا متولف ہو سکتی ہے۔ ایسے ایسے گورو واک سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہمارے گورو صاحبان ویدوں کے پیرو تھے۔ اس لئے ہم کو بھی ویدوں کے پیرو ہونا چاہیئے۔

نمبر ۶ ہلہ ۳ صفحہ ۲۳ بن تیل دیوا کیوں جلے۔ پرشن۔ باہر کے تیل کے بنا دیوا کیسے جلے۔ اور وہ تیل اور دیوا کون ہے۔ جو مایک اندھکار کو دور کرے۔

اُتر بوتھی پوران کمائے۔ بھو بتی ات تن پائے۔ ارتھ سمرتیاں اور پورانوں کے سدہانت کو دھارن کرئے۔ یہ تیل ہے۔ اور پرمیشور کا جو بھؤ ہے۔ اس کی بتی بنائی جاوے سریر روپی دیئے میں رکھ کر۔

سچ بوجھن آن جلائے۔ ارتھ برہم سروپ کا جو جاننا ہے۔ گوروؤں سے گیان حاصل کر کے گیان کی اگنی سے دیوا جلائے۔

ایہ تیل دیوا ایہو جلے۔ ارتھ۔ پورو کت پوتھی پوران دوارا کرم اُپاسنا روپی ایہ تو تیل ہے۔ اور پرمیشور کا بھے کی باتی کرئے۔ اور بیک روپی اگنی اسطرح گیان روپی دیوا پرکاشتا ہے۔

نمبر ۷ ہلہ ۳ صفحہ ۲۱۹ ہر جی ساچا۔ ساچی بانی۔ سبد ملاوا ہوئی۔

ارتھ ہری سچا ہے۔ اور تس کی وید بانی بھی سچی ہے۔ کیونکہ تس وید بانی کرکے پرمیشور کی پراپتی ہوتی ہے۔ یہ ارتھ ٹیکا فرید کوٹ والا کا ہے۔ جو چاہے دیکھ سکتا ہے خالصہ بھائیوں کو بھی گورو بانی کی طرف غور سے دیکھنا چاہیئے۔

نمبر ۸ اشٹ پدیاں ہلہ ۵ صفحہ ۲۵۰ پنڈت واچے پوتھیاں نہ بوجھے ویچار۔ انکو متیں دے چلے مایا کا بیوپار۔ ارتھ پنڈت لوگ پستک تو پڑھتے ہیں۔ پرنتو وچار کر تن پستکوں کے سدہانت کو نہیں سمجھتے۔ اور لوگوں کو اپدیش دیتے ہیں۔ اور آپ پوتھیوں کو مایا کا بیوپار ... [illegible]

کیا ہے۔ شاستروں اور ویدوں کی تعریف لکھی ہے +

نمبر ۹ صفحہ ۳۰۵ - ویدابہیار — واچئے انی برہم دیاس +

ارتھ۔ ویدوں کو پڑھنا پڑھا کر ان کا ارتھ وچارنے ہیں۔ کیسے وید ہیں۔ جو پرمیشور کی بانی روپ ہیں۔

پرشن۔ سو وید بانی کیا کہتی ہے۔ سنی جن سیوک سادھکاں نام رتے گن تاس

ارتھ۔ منن سیلی کو جگت جن اور جو داس ہو کر سادھنا کرتے ہیں ان میں سے پرمیشور کے نام میں جو رنگے ہوئے ہیں۔ وہ سب یہی کہتے ہیں۔ جیسا کہ وید کہتا ہے۔

رنگ رتے سے جن گئے ہوں سد بلہارے جاس + ارتھ۔ جو پرمیشور کے نام میں رنگے ہوئے ہیں سو پرش جیت گئے ہیں۔ ہم تس کے بلہارے جاتے ہیں۔ یہ گوروں کے شبد ہیں۔ اور ٹیکا بھی سکھوں کا کیا ہوا ہے۔ جو مہاراجہ فرید کوٹ نے کروایا ہے۔ افسوس ہے۔ کہ تت خالصہ بھائی توجہ نہیں کرتے +

نمبر ۱۰ صفحہ ۳۲۲ ناماں چھیپا کبیر جولاہا پورے گورتے گت پائی۔ ارتھ نامدیو چھیپا اور کبیر جولاہا تھا مگر پورے گورو کے ملنے سے تینوں نے بھی مکتی پائی ہے

برہم کے بیٹے سد پوچھانے ہو میں ذات گنوائی۔ ارتھ (برہم) وید کے بیٹے ہوئے ہیں۔ اور برہم کے جاننے والے ہوئے ہیں۔ اور ذاتی کی نیچتا تینوں نے گنوا دی ہے۔ اس شبد میں یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ نیچ ذات کے لوگ بھی وید کے سدھانتوں پر عمل کرنے سے مکتی کو پراپت ہوئے ہیں +

نمبر ۱۱ صفحہ ۷۲ - اکو نام حکم ہے نانک ستگور دیا بوجھائی جیو +

ارتھ ویدوں میں ایک نام جپنے کا حکم ہے سری گورو جی کہتے ہیں۔ جو بھگون سو حکم ماننے کے لوگ ستگوروں نے بتا دیا ہے۔ یہ ارتھ بھی ٹیکا سے لکھے ہیں۔ جس کا جی چاہے۔ دیکھ سکتا ہے۔ اسی شبد میں بھی گورو صاحب نے ویدوں کی تعلیم کو مانا ہے۔

حکم جنہاں نوں منایا۔ تن انتر شبد لبھایا۔ جن جلکیا سور وچیا استریوں کو۔

گوروں نے تیرا حکم منن کرایا ہے۔ اور تن کے ہردے میں تیرا اُپدیش جو وید ہے۔ لبسایا ہے۔ سوئی سکھیاں سہاگ وتی ہیں۔ سے پتی جن کا تیرے نال پیار ہے۔

امرت تیریاں بانیاں تیریاں بھگتاں ردے سمانیاں۔ ارتھ ہے اکال پورکھ دکھ سے رہت کرنے والی تیری ویدروپی بانی ہے۔ سو تیرے بھگتوں کے ردے میں سمائی ہے۔

۱۲ ۵ صفحہ ۴۷ ۔ تیرے وچن انوپ اپار سنتن آدھار بانی ویچار سے جیو۔

ارتھ ہے اکال پورکھ تیرے وید وچن انوپ ہیں اور بے انت ہیں اور سنتوں کے آدھار ہیں اور تیری وید بانی کو سنت جن ویچارتے ہیں۔ خالصہ بھائیو۔ دیکھو۔ گورو مہاراج کہتے ہیں کہ وید پرماتما کے وچن ہیں۔

۱۳ بیے صفحہ ۸۰ حکم نہ جانے بہتا روے۔ اندر دہو کہ نیند نہ سوے۔

ارتھ ہے اکال پورکھ جو تیرے حکم کو نہیں جانتا ہے۔ سو بہت روتا ہے۔ تس پرش کے ردے میں سنسا رہتا ہے۔ اس لیئے اُسکو سکھ پوروک نیند نہیں آتی ہے۔

۱۴ کبیر صفحہ ۴۸۰ ۔ رمیا جپو پرانی انت جیون بانی ان بدھ بھو ساگر ترنا۔

ارتھ ہے پرانی۔ جو سرب میں ایک رس برت رہا ہے۔ تس کو جپو۔ تس تے بناں اور جو بانی ہے تیاگنے یوگ ہے۔ اور بے انت جیونے کی یہی بانی ہے۔ بھاو یہ ہے کہ جنم مرن سے رہت کرنے والی وید بانی ہے۔ دیکھو کبیر صاحب بھی وید بانی کو ہی جنم مرن سے رہت کرنے والی مانتے ہیں

رر حکم پچھاں تاں خصمے ملنا۔ ارتھ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ پرماتما کا حکم جو وید میں ہے اُسکو جان لے۔ تب پرماتما کا ملاپ ہوگا۔

۱۵ راگ باجہ محلا چوتھا صفحہ ۷۸ شلوک ۲

مل ست سنگت بولے ہرِبانی۔ ہر ہر کتھا میرے من بھانی۔

ست سنگت میں مل کر ہری کی بانی جو وید وہ بولی گئی۔ اس میں جو ہری کی کتھا ہے۔ وہ میرے من کو بہت اچھی لگی ہے۔

۱۶ صفحہ ۱۹ ۔ انتر باہر تیری بانی ۔ تدہ آپ کیتی تے آپ بکھانی ✢
ارتھ ۔ ہے اکال پورکھ انتر باہر تیری ویدبانی برت رہی ہے ۔ تو نے آپ ہی کتھن کری ہے ۔ اور آپ ہی بکھیان کری ہے ۔ بھاؤ یہ کہ وید روپ کرکے پرگٹ کری ہے ۔ یہ تو نے آپ ہی اچارج سروپ کرکے بکھیان کری ہے ۔ یہ خیال سری گورو ارجن دیوجی کے ویدوں کی بابت ہیں ۔ افسوس ہے ۔ کہ اُن کے سکھ ویدوں کی مذمت کریں

۱۷ صفحہ ۲۹ ۔ سپھل سو بانی جبت نام بکھانی ۔ گور پرساد کنے ورلے جانی ✢
ہے بھگوان ۔ سو وید بانی سپھل ہے ۔ جو ہری نام کا اُپدیش کرتی ہے ۔ گوروں کی کرپا سے کسی ورلے پُرش نے ہی جانی ہے ✢

۱۸ صفحہ ۹۵ ۔ انبرت بانی ہر ہر تیری ۔ سُن سُن ہووے پرم گت میری ✢
ارتھ ہے اکال پورکھ تیری ویدبانی انبرت روپ ہے ۔ اور اسی بانی کے سننے کرکے میری پرم گتی ہوئی ہے ۔ نوٹ مترجم ۔ جس ویدبانی کے سننے کرکے گوروجی کی پرم گتی ہوئی ہے ۔ خالصہ بھائیوں کو بھی وہ بانی ضرور دل کے کانوں سے سُننی چاہیئے ✢

۱۹ وار ماجھ محلا پہلا صفحہ ۱۳۲ ۔ ویداں گنڈ بولے سچ کوئے ۔
ارتھ ۔ جو شخص سچ بولتا ہے ۔ اُس کا ویدوں کے ساتھ تعلق پایا جاتا ہے ۔ کیونکہ سچ بولنا دھرم کا انگ ہے ۔ بھاؤ یہ کہ سچ بولنے والا دھرماتما وید سدھانت کو پراپت ہوتا ہے ۔ اس شبد سے یہ نتیجہ نکلتا ہے ۔ کہ جھوٹھ بولنے والا آدمی اگر وید پڑھتا ہے تو اُس کو وید کے سدھانت کی پراپتی نہیں ہوتی ۔ اس پر اور مثال دیجاتی ہے ۔ جو کہ اس شبد سے پہلا شبد ہے ✢

کالاں گنڈھ ندیاں میہنہ جھولے ۔ گنڈھ پریتی مٹھے بولے

ارتھ جب کال پڑ جاتا ہے ۔ تو جیو بھوکے مارے الگ الگ ہو جاتے ہیں ۔ ان کا [illegible]

ان ندیاں پیدا ہووے ۔ ایسا ہی میٹھے وچن بولنے سے پریتی کا تعلق

نمبر ۲۰ ½۲ صفحہ ۱۲۸ وٹھے گھا وچرے نت سری سادھن دہی لبودے ॥
ارتھ - میگھ کے برسنے سے گھاس پیدا ہوتا ہے - اور اُس کو گائے چرتی ہے - اور
گھاس کے کھانے سے دودھ بنتا ہے - دودھ کا دہی بنتا ہے - دہی کو استریاں
متھن کرکے مکھن نکالتی ہیں - اور اس گھی سے
نت گھیو ہوم یگ پوجا ہے کارج سوہے - ارتھ اور اس گھی سے ہوم یگ
پوجا سدا ہوتی ہے - گھی کے پڑنے سے کارج شبھ نیک ہو جاتے ہیں - اس شبد
سے ہون کرنا سدھ ہے ۔

نمبر ۲۱ ½۲ صفحہ ۱۴۸ سچ تیرا فرمان سبد سے سوجھیا - سُنے گیان دھیان تد تے ہوئیا ॥
ارتھ تیرا فرمان جو وید ہے - وہ سچ ہے - اور یہ سیدھی سوجھا ٹھان ہے - اس حالت میں
بھی ماننا چاہئے - کہ گیان اور دھیان تیری کرپا سے ہوا ہے - بھاو یہ کہ جب تو نے
کرپا کرکے وید بانی کا پرکاش کیا - تب ہی لوگوں کو گیان اور دھیان حاصل ہوا ہے ॥
نمبر ۲۲ ½۲ صفحہ ۱۳۵ انکال پنڈ نہ پتل کریا نہ دیوا موئے کتھا ہوں پائین ॥
ارتھ - ان جینی لوگوں کے مرنے کے بعد پنڈ پتل اور کریا اور دیوا نہیں کرتے - وہ کہاں
سے پاویں گے - بھاو یہ کہ وید سے ورودھ چلنے سے نرک کو جاویں گے - نوٹ
یہ ارتھ ٹیکا والے گرنتھ کے ہیں ॥

راگ گوڑی گوارٹھی محلہ پہلا

نمبر ۲۳ ½۲ صفحہ ۲۱۷ چار پدارتھ کہے سب کوئی - سِمرت شاستر پنڈت مکھ سوئی
ارتھ - دھرم - ارتھ - کام - موکھ یہ چار پدارتھ سب کوئی ان کو ہی چار پدارتھ
مانتے ہیں - اگر کوئی کہے - کون کہتا ہے - پس پر کہتے ہیں شاستر اور سمرتیاں اور مکھ
پنڈت جو ویاس اور وسشٹ آدک ہیں - سو کہتے ہیں - دیکھو ویاس اور وسشٹ
جی کی اور شاستر اور سمرتیاں کی کس قدر تعریف کی ہے - یعنی انہیں کی کہی ہوئی
بات کو تسلیم کرتے ہیں - مگر آج کل [illegible]
[illegible] ویدوں شاستروں پر نرکالے [illegible] نتے ہیں

نمبر ۲۴ محلہ ۵/۴۴ صفحہ ۲۷۴۔ گاون گاوے جن نام پیار۔ ساچی بانی شبد وچار۔

جن لوگوں کا نام میں پیار ہے۔ وہ لوگ ساچی بانی جو وید ہے۔ اس بانی دوارے برہم کا وچار کرتے ہیں۔

نمبر ۲۵ محلہ ۵/۴۹ صفحہ ۱۵۰۔ دھن دھن گورست پورکھ ہے جن بھگت ہردیی جس گوبند پایا سوگو۔ ہم کیی۔

ارتھ گورو جو ست پورکھ ہے۔ جس نے ہم کو ہری کی بھگتی سکھلائی ہے۔ سو دھن دھن ہے۔ اور جس گورو سے ہم کو ہری کی پراپتی ہوئی ہے۔ تس گورو میں ہم نے سردھا کر لی ہے۔

نمبر ۲۶ محلہ ۵/۱۴۰ صفحہ ۱۷۶

جپ من میرے گوبند کی بانی   سادھو جن رام رسن بکھانی

ارتھ۔ ہے میرے من گوبند کی بانی جو وید ہے۔ اس کا جاپ کر۔ کیونکہ جو سریشٹ جن ہو گئے ہیں۔ انھوں نے بھی اسی بانی کو رسنا دوارے بکھان کیا ہے۔ اس واسطے تو بھی اس بانی کا جاپ کر۔

نمبر ۲۷ محلہ ۵/۱۴۳ صفحہ ۱۷۸

پارہم پورن گوردیو   کر کرپا لاگوں تیرے سیو

ہے پاربرہم پورن گورو ہم پر کرپا کیجیے۔ تاکہ تیری بھگتی میں لگے رہیں۔ بھاو یہ کہ تیری وید بانی میں ہمیشہ ابھیاس کرتے رہیں۔

نمبر ۲۸ محلہ ۵/۱۵۶ صفحہ ۱۸۲

سو بھا سرتی نام بھگونت   پورے گورو نرمل منت

ارتھ وید میں بھگونت کا نام سو بھائیمان ہے۔ پورے گورو کا منتر نرمل ہے۔ بھاو یہ ہے کہ پرماتما کا منتر روپی جو وید ہے۔ وہ نرمل ہے۔ اور اس میں پرماتما کا اُتم نام جو ہے۔ اس کے جپنے کی ہدایت ہے۔

نمبر ۲۹ محلہ ۵ صفحہ ۱۸۵

کہہ نانک جس کرپا دھارے   ہردے سدھ برہم وچارے

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جس پر پرمیشور کی کرپا ہوتی ہے۔ اُس کا ہردا شدھ ہو جاتا ہے۔ اور وہ وید کی وچار میں لگا رہتا ہے ؛

محلہ ۳۰ ۵/۱۲۹ صفحہ ۱۸۶

سمرت شاستر وید بکھانے جوگ گیان سدھ سکھ جانے

ارتھ۔ سمرتیاں شاستر ویدوں کے بکھیان سننے سے جوگ اور سدھیاں اور سکھ کی پراپتی ہو جاتی ہے ؛

محلہ ۳۱ ۵/۱۳۱ صفحہ ۱۸۷

گور گوبند پاربرہم پورا تسے آرادھ میرا من دھیرا

ارتھ سب سے بڑا جو ویدوں دوارے جانئے جوگ پاربرہم سب میں پورن ہے تس کو سمرکر میرا من دھیر جتا کو پراپت ہوا ہے۔ یہ ارتھ بھی فریدکوٹ والے ٹیکا سے لکھے ہیں۔ اس شبد سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ پرمیشور پراپتی کا طریقہ ویدوں میں ہے ؛

محلہ ۳۲ ۵/۱۳۴ صفحہ ۱۹۱

جوگ جگت سُن آیو گور تے سو کو ستگور شبد بوجھایو

ارتھ جوگ کی مریادا میں گوروں سے سُن کر آیا ہوں۔ ستگوروں نے مجھ کو اپدیش کرکے جوگ کا طریقہ سمجھا دیا ہے۔ اس شبد سے جوگ ابھیاس کو گورو جی کا کرنا ثابت ہوتا ہے ؛

محلہ ۳۳ ۵/۱۳۸ صفحہ ۱۹۵

وورجت وید سنتا اوہاں سیوں رے متھنوں

ارتھ یہ ہے کہ لوگو جس کرم سے وید اور سنت جن روکتے ہیں۔ اسی میں تم پرت کرتے ہو۔ یعنی ویدوں اور سنتوں کے سدھانت سے تم برخلاف کام کرتے ہو ؛

محلہ ۳۴ ۵/۱۴۳ صفحہ ۱۹۹

[illegible]

ارتھ چاروں وید سام۔ رگ یجر۔ اتھرو۔ جو کہ روپ ہیں۔ سو برہما جی تپ بانی کرکے

اُچارن کرے۔ یا دلیش بھاشا کرکے اُچارن کرے۔ آگے پر لوک میں سُکھ نہیں ملتا۔ یہ منش پر کہتے ہیں۔ کہ جو دیاکرن نہیں جانتا۔ وہ وید کے ارتھوں کو نہیں جان سکتا۔ وہ جھک مارتا ہے۔ اگر وید پڑھتا ہے۔ کیونکہ دیاکرن کے بناں وید کا پڑھنا سمجھو ہے

نانک کہتو اِیہ وِچار جو کماوے سو پار گرامی

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ میں وِچار کر یہ بات سار کہتا ہوں۔ کہ ہمارے کہنے کو کرنے والا سنسار کے دکھوں کے سمودہ سے پار ہو جاتا ہے ✤

۳۵ ۵/۱۶۹ صفحہ ۲۰۰

وید کتیب سنسار تا ہے اکھیں ڈھیڑیاں

ویدشاستر مرنے کی رمز دیتے ہیں۔ اور مرنے جینے کی باتاں انکھوں سے بھی دیکھیاں ہیں

کوئی مورکھ جو کہیا جھوٹ نہ سنے کہیا ۰۰

یعنی مورکھ ایسا بھی ہے۔ کہ ویدشاستر کا کہنا بھی نہیں سُنتا ✤

اک دو جو کہیا گنتی سب اکت ساد ہی

ارتھ۔ ایک دو چار کی کیا گنتی ہے ساری سرشٹی ہی مایا کے سواد میں لُٹی ہوئی ہے ✤

۳۶ صفحہ ۲۰۵ اشٹ پدیاں راگ گوڑی محلہ ۵

ادھیاتم کرم کرے تاں ساچا مُکت بھید کیا جانے کا چا

پرمیشور پراپتی کے واسطے جو کرم کرے وہ سچا ہے۔ اور جو ایشور پراپتی کے سادھن کو چھوڑ کا دوسرے کرم کرتا ہے۔ وہ کچا پُرش مُکتی کے بھید کو کیا جانے ✤

ایسا جوگی جُگت وِچارے پنچ مار ساچ اُر دھارے

ارتھ ایسا جوگی جو کام آدمی پانچ شتروُں کو مارے۔ اور ساچ کو دل میں دھارن کرے سو پرماتما کو پراپت ہوتا ہے۔ اُس شبد میں لوگ وِنمرہ کرم کرنے پیدا ہوتے ہیں ✤

جس کے انتر ساچ لیباوے لوگ جُگت کی قیمت پاوے

جس کے انتشکرن میں گورو سچ کو لبھا دیں۔ وہی پُرش لوگ کی جُگتیوں کی قیمت پاتے

کرنا ضروری ہے ٭

۳۷ ۱۶ صفحہ ۲۰۶

کھشما گہی برت سبل سنتو کھنگ روگ نہ بیاپے نہ جم دوکھنگ

ارتھ جس یوگی نے کھشما گرہن کیا ہے۔ اور جت تتھا سنتوکھ کا برت دھارن کیا ہے۔ بھاو یہ کہ نِروِشے ہوکر سنتشٹ کیا ہے۔ اسکو نہ تو اہنکار روپی روگ بیاپتا ہے۔ اور نہ جم آدی کا کشٹ ہوتا ہے۔ نوٹ۔ یہ شبد بھی یوگ کی تعریف میں ہے۔ ایسے ایسے زبردست شبدوں کی موجودگی میں خالصہ بھائی یوگ ابھیاس کو برا کہتے ہیں۔ گوروبانی کی عزت نہیں کرتے ٭

یوگی کو ڈر کیسا ہووے رکھ برکھ گرہ باہر سوہے

ارتھ۔ بور لوکت پرکار سے جو یوگی نت سروپ میں جوڑنے والا ہے۔ اسکو کیا ڈر ہووے۔ جس نے بن کے برچھ میں اور باہر گھر اور پردیس ایک پرمیشور کو ویاپک جان لیا ہے۔ اس شلوک میں یوگ کی تعریف ہے ٭

نانک داتے ملے اُداسا

ارتھ۔ شری گوروجی کہتے ہیں۔ جو سنسار سے اُداسین ہو کر پرمیشور کو ملتے ہیں۔ سو دھنے پرش ہیں ٭

۳۸ ۱۰ صفحہ ۲۰۷ راگ گوڑی اشٹ پدیاں

بوڈا دریودھن پت کھوئی رام نہ جانیا کرتا سوئی

ارتھ۔ ہے بھائی اہنکار میں ڈوب کر دریودھن نے بھی اپنی پت کھوئی ہے۔ کرشن دیو کو سب میں رمن کرنے والا نہیں جانتا۔ کہ یہ سو ہی کرتا ہے۔ جو کوئی پرمیشور کے بھگت جنوں کو دکھ دیتا ہے۔ اسکو دکھ پراپت ہوتا ہے ٭

۳۹ ۱۱ صفحہ ۲۰۸

پڑھ پڑھ پوتھی سمرت پاٹھا ویدپران پڑھے سن تھاٹا
بن رس راتے من بہو ناٹا

ارتھ۔ سمرتیاں اور پستکوں اور وید اور پورانوں کو بھی پڑھ کر اگر پرماتما کے پریم میں مگن نہیں ہوا۔ تو اسکا من بہت چنچل رہتا ہے۔ ستھر نہیں ہوتا ۔

نمبر ۱۰ صفحہ ۲۱۱

شاستر سمرت سو وہ دیکھو کوئی　　بن نامے کو مکت نہ ہوئی

ارتھ شاستر اور سمرتیاں کو وچار کر دیکھ لو۔ وہ بھی کہتے ہیں۔ کہ نام سے بنا کوئی جیو مکت کو پراپت نہیں ہوتا ۔

نمبر ۱۱ صفحہ ۲۱۲

تیرے گن بانی برہم جنجالا　　پڑھیا دیکھانے سارے جنم کالا

ارتھ۔ برہم بانی وید کو پڑھتے ہیں۔ مگر تیرے گن سنسار کے جنجال میں پڑھ رہے ہیں اور جھگڑے کرتے رہتے ہیں۔ جسم اُن کو ونڈ لگاتا ہے۔ نوٹ۔ جو لوگ وید کو پڑھ کر پرماتما کی پریم بھگتی میں نہیں لگتے۔ ان کا وید پڑھنا نشپھل ہے۔ اس شبد میں لوبھی اور منمکھ لوگوں کا کھنڈن ہے ۔

نمبر ۱۲ صفحہ ۲۱۳

برہما وید پڑھے باد بکھانے　　انتر طامس آپ نہ پچھانے

ارتھ۔ برہما جی کا بستار کیا ہوا جو وید ہے۔ اُسکو پڑھتے ہیں۔ اور ہار جیت کی چرچا اور جھگڑے کتھن کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے انتر طامس ہے۔ اس سے اپنے آپ کو نہیں پہچانتے۔ یہ شبد بھی طامسی لوگوں کے کھنڈن میں ہے۔ جو کہ وید پڑھ کر بھی وید کے سدھانت پر عمل نہیں کرتے ہیں ۔

نمبر ۱۳ صفحہ ۲۲۰

کوٹ پن سن ہسکی بانی　　کوٹ پھل گور تے بدھ جانی

ارتھ۔ جب ہری کی وید بانی سن کر کروڑوں پن کی پراپتی ہوتی ہے۔ ایسے ہری کے بھجن کی بدھی جس نے گورو سے جانی ہے۔ اسکو کروڑوں پھلوں کی پراپتی ہوتی ہے

[illegible]

اصلی شبد پر وچار کریں۔ کیونکہ ویدوں کی نندا کرنا اپنے گوروؤں کی بانی کے برخلاف آواز اٹھاتا ہے۔ جو کہ بہت ہی نامناسب ہے۔

۲۴۔ ۵/۲۴ صفحہ ۲۵۰

روڑ ہو جینہ لبیا ردے ماہیں   اوہاں کی راڑ ہنت بن سماہیں

ارتھ۔ سُندر پرمیشور جس پُرش کے ردے میں لبتا ہے۔ اس پُرش کی پاپ روپی کالک دُور ہو جاتی ہے۔ اور وہ مُکت ہو جاتا ہے۔

۲۵۔ ۵/۹ صفحہ ۲۵۳

اندری جیت پنچ دوکھ نے رہت   نانک کوٹ مدھے کو ایسا اپرس

ارتھ۔ سب اندریوں کو جیت کر جو برائی پانچ کام کرودھ آدمی دوشوں سے رہت ہیں سری گورو جی کہتے ہیں۔ کروڑوں برسوں میں کوئی ورلا ایسا بھگت ہوتا ہے۔

نوٹ اس شبد میں برہمچریہ اور یوگی کی تعریف ہے۔

۲۶۔ ۵/۹ صفحہ ۲۵۴

سو پنڈت جو من پرلو دھے   رام نام آتم میں سو دھے

ارتھ۔ وہی پنڈت ہے۔ جو پرتھے اپنے من میں اُپدیش کر کے درست کر لیوے۔ اور رام نام کو جپ کر اپنے ردے میں پرماتما کو بیاپک جانے۔

رام نام سار رس پیوے   الیس پنڈت کے اُپدیش جگ جیوے

ارتھ۔ اس پرکار جو رام نام کے سار روپ امرت کو پیتا ہے۔ ایسے پنڈت کے اُپدیش کر کے یہ جگت جیو جیتن بھاو میں جیتا ہے۔ بھاو یہ کہ جنم مرن سے رہت ہو جاتا ہے

نوٹ۔ اس شبد میں وید پاٹھی اور گیانی پنڈت کی تعریف ہے۔ اس پر غور کرنا چاہیے

وید پران سمرت بوجھے مول   سوکھم میں جانے استھول

وید اور پرانوں اور سمرتیوں کے وچارے سب کے مول پرماتما جان لے۔ اور سوکھم رُوپ پرماتما میں استھول جگت ہے۔ ایسے پرماتما کو ہردے میں جیتن کرے

چونہہ ورناں کو دے اپدیش   نانک اس پنڈت کو سدا دیس

ارتھ۔ جو پنڈت چاروں ورنوں کو اپدیش دینے والا ہے۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ ایسے پنڈت کو ہم سدا نمسکار کرتے ہیں۔ بھاو یہ کہ ایسا پنڈت سب کے پوجنے یوگیہ ہے۔:

بیج منتر سرب کو گیان   چونہہ ورنوں میں جپے کو ؤ نام

ارتھ۔ سب کا بیج منتر جو اوم ہے۔ اس کے جاپ سے ردے کی شدھی دوارا سب کو گیان ہوتا ہے۔ یہ اوم پرمیشور کا اُتم نام ہے۔ چاروں ورنوں میں سے جو نام کو جپتا ہے اُس کو گیان کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ یہ خیال گورو صاحبان کے ہیں۔ نت خالصہ بھائیوں کو بھی اس بانی پر وچار کرکے اوم کا جاپ کرنا چاہیے۔:

۱۷ م ۵ صفحہ ۲۵۳

نرمل نرمل تیری بانی   گھٹ گھٹ سُنی سروں بکھیانی

ارتھ۔ ہے نرمل روپ پربھو۔ تیری وید بانی نرمل ہے۔ سو تیری بکھیان کری ہوئی گھٹ گھٹ میں کانوں دوارا سُنی جاتی ہے۔:

۱۸ م ۵ صفحہ ۲۶۲

کرتوت ست ست جاں کی بانی   ست پرکھ سب ماہہ سمانی

ارتھ۔ بھیانی درو پدی آدکوں پر اُپکار کرنے کی تس پربھو کی کرتوت بھی ست ہے۔ اور اُس کی وید بانی بھی ست ہے۔ اور تس کی ستا سب میں سمائی ہوئی ہے۔:

۱۹ م ۵ صفحہ ۲۶۳

سبد ست ست پربھو بکتا   سرتی ست ست جس سنتا

ارتھ۔ اکال پُرکھ پرماتما کا سبد جو وید ہے۔ وہ ست ہے۔ اور اس سبد کا بکتا پربھو بھی ست ہے۔ اور اس وید بانی میں سُرتی لگانے والا اور سُننے والا بھی ست ہے۔

نوٹ۔ اس سے بڑھ کر وید کی تعریف اور کیا ہو سکتی ہے۔:

انک اُپائے نہ چھوٹن ہارے ۔ سمرت شاستر وید وچارے

ارتھ۔ سمرتیاں اور شاستر اور وید سب ہی دیکھے ہیں۔ اُن کا سدھانت یہی ہے۔ کہ نام بنا یہ جیو دوسرے اُپاؤں سے نہیں چھوٹے گا ؛

۵۱ ۵/۲۳ صفحہ ۲۷۱

بانی پربھ کی سب کوئی بولے ۔ آپ اڈول نہ کبہوں ڈولے

اُس پربھو کی وید بانی کو سب آستک اُچارن کرتے ہیں۔ اُس وید کا یہی سدھانت ہے کہ وہ پربھو آپ اچل سروپ ہے۔ کبھی ڈولتا نہیں ہے۔ نوٹ۔ گورو صاحبان کہتے ہیں کہ جو پرمیشور کے ماننے والے لوگ ہیں وہ وید بانی اُچارن کرتے ہیں۔ خالصہ بھائیوں کو غور کرنا چاہیئے۔

۵۲ ۵/۲۳ صفحہ ۲۷۳

ودیا تپ یوگ پربھ دھیان ۔ گیان سریشٹ اُتم اشنان

ارتھ۔ وید ودیا اور پرانایام روپی یوگ اور پربھو کا دھیان کرنا اور پربھو کا گیان اور اشنان کرنا یہ سب کرم سریشٹ اور اُتم ہیں۔ نوٹ۔ تت خالصہ بھائی وید ودیا اور یوگ پر بہت کچھ دلیل بازی کیا کرتے ہیں یہ شبد اُن کی وچار کے واسطے کافی ہے۔ مگر وچار کرنا اُن کا اختیار ہے ؛

۵۳ ۵/۲۳ صفحہ ۲۷۴

گن گوبند نام دُہن بانی ۔ سمرت شاستر وید بکھانی

ارتھ۔ جس نام کی مہما چاروں وید اور شاستر اور سمرتیاں نے کتھن کی ہے۔ اس بانی کے پاٹھ میں اس گوبند کے گنوں کی اور نام کی دُھنی ہوتی ہے ؛

نرمل سوبھا انمرت تاں کی بانی ۔ ایک نام من ماہہ سمانی

ارتھ۔ ایک اکال پرکھ کے نام کی منی روپی یہ وید بانی جس کے من میں سمائی ہے۔ اُس کی سوبھا نرمل اور اُسکی بانی مرتیو سے رہت کرنے والی ہے ؛

نمبر ۵۸ شلوک ۵ محلہ صفحہ ۲۶۵

پتت اُدھارن پاربرہم سنت وید کہندا بھگت وچھل نرابر دھئے ہا تگپ تگپ برتندا

ارتھ۔ پاربرہم پاپیوں کا اُدھار کرنے والا ہے۔ اس بات کو وید اور سنتوں کا سماوی کتھن کرتا ہے۔ پاربرہم کے آگے ایسی بنتی کرنی چاہیئے کہ بھگتوں پر کرپا کرنی تیرا نیم ہے۔ سو چاروں یُگوں میں برت رہا ہے۔

نمبر ۵۹ کبیر صفحہ ۲۰۲ سطر ۱۷

اب من اُلٹ سناتن ہُوا

ارتھ۔ اب ہمارا من سنسار کی چیزوں سے اُلٹ کر سناتن ہوا ہے۔ یعنی وید کے ماننے والا ہوگیا ہے۔ نوٹ۔ وید کے ماننے والے برہمن کھشتری اب بھی اپنے آپ کو سناتن دھری کہتے ہیں

نمبر ۶۰ کبیر صفحہ ۳۰۹ سطر ۵۲ سرتی سمرتی

سرتی سمرتی دوانی کنیں مندرا برمت باہر کنتھا

ارتھ وید اور سمرتی ان دونو کو کان لگا کر سنتے ہیں۔ جیسے بھیکھی جوگی کان پھاڑ کر کانچ کی مندرا کان میں ڈالتے ہیں۔ کبیر صاحب کہتے ہیں کہ ہم نے وید سمرتیاں کانوں میں مندرا ڈالی ہیں (برہ) خاصکر (برت) مریادا۔ بھاو یہ کہ خاصکر مریادا میں رہنا ہی باہر کی کنتھا ستم انترلوی کی کنتھا ہے۔ دیکھو کبیر صاحب فرماتے ہیں۔ کہ جیسے مندرا ہر وقت کانوں میں رہتی ہیں۔ اسی طرح وید اور سمرتی کو کانوں دوارہ سُننا چاہیئے۔ اور اسکی بتائی ہوئی مریادا میں رہ کر کرم کانڈ کرنا چاہیئے۔ تعصب کو چھوڑ کر یہ شبد خاص قابل غور ہیں۔

میرے راجن میں وبیراگی یوگی برت نہ سوگ بیوگی

ارتھ۔ ہے راجن میں وبیراگی ہو کر آپ سے مل رہا ہوں اس وجہ سے میں یوگی ہوں بھاو یہ کہ میں بھیکھی یوگی نہیں۔ اصلی یوگی ہوں اور پرمیشور سے جُدا ہو کر سوگ کرکے نہیں مرتا ہوں۔ بھاو یہ کہ سدا آنندی ہوں۔

ڈکھ روگ بنسے بھے بھرم ساہد نام نرمل تاں کے کرم

ارتھ۔ جس کے من میں وید بانی سمائی ہوئی ہے۔ اُس کے ڈکھ اور روگ اور بھے بھرم سب بنس گئے اُسکا نام ساہد ہے۔ اور اُس کے کرم نرمل ہیں۔ گورو بانی سے ایسا ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہمارے گورو صاحبان ویدوں کے سچے بھگت تھے ؞

نمبر ۵۴ ۵/۵ صفحہ ۲۷۵

کھشٹم کھٹ شاستر کہے سمرت کہے اننک۔ اُتم اُچو پار برہم گن انت نہ جانے سیکھ

ارتھ۔ کھشٹی اتتھ دوارے کہتے ہیں کہ کھٹ شاستر اور سمرتیاں کہتے ہیں۔ کہ پار برہم ایسا اُونچا اور اُتم ہے۔ جس کے گُنوں کا انت شیش ناگ بھی نہیں جان سکتا ہے ؞

نمبر ۵۵ ۵/۵ صفحہ ۲۷۵

نارد منی جن سکھ دیاس جس گاوت گوبند۔ رس گید ہے ہر سوں بید ہے بھگت بھگونت

ارتھ۔ نارد منی اور پرش اور سکھدیو اور ویاس گوبند کا جس گاتے ہیں بھگتی کے آنند میں ملے ہوئے ہیں۔ اور ہری کے ساتھ ملے ہوئے ہیں پھر لوپوکت پرکار سے بھگونت کے ساتھ رچے ہوئے ہیں۔

نمبر ۵۶ ۱/۹ صفحہ ۲۸۱

ستگور کی بانی ست سروپ ہے گور بانی بنئے ستگور کی ایسے ہی سچ لوبھ سے کو بار بولو جھوٹ جائے

ارتھ۔ ستگور جو پرماتما ہے۔ اُسکی بانی ست سروپ ہے۔ اور اس گور بانی دوارا آدمی مکمل بنتا ہے۔ بھاو یہ کہ وید پرماتما کی بانی ہے۔ اس کی تعلیم اور اس پر عمل کرنے سے آدمی مکمل ہوتا ہے۔ اور اُس ستگورو کی ایسی اور لوگ بھی بانی اُچارن کرتے ہیں۔ جو کہ کچی اور کچی ہوئے اچارن کرتے ہیں۔ چونکہ وہ لوگ جھوٹے ہیں اسواسطے جھوٹے گر جاتے ہیں ؞

نمبر ۵۷ ۱/۱۲ صفحہ ۲۸۳

ایہ اکھر تن اکھیا جن جگت سب اُپایا

ارتھ۔ جس واہگورو نے سب جگت اُتپن کیا ہے۔ اُس نے یہ اکھر یعنی وید اُچارن کیا ہے۔ یعنی وید ایشور رچت ہے ؞

نمبر ۶۱ کبیر صفحہ ۱۱۳۰

رام جپو جیسا ایسے ایسے　　ڈھروں پرہلاد جپو ہر جیسے

ارتھ - رام کو روے میں اس طرح جپو - جسطرح ڈھروں اور پرہلاد نے جپا ہے - بھاو پرکو پریتی پور بک جپو - نوٹ - تت خالصہ بھائی جو کہتے ہیں - کہ نام جپنے کی تعلیم سب سے اعلا ہے۔ یہ نام جپنے کی تعلیم پہلے ہی سے ویدوں شاستروں میں موجود تھی - بھگت لوگ نام جپ کر مکت ہوتے رہے ہیں ؛

نمبر ۶۲ کبیر صفحہ لم ۱۳۰

الہ لکھنا بھید چھ کچھ پائیو بھید

ارتھ - خدا اور خدا کے لکھنے والا بندہ ان دونو میں جو بھید ہے - چھ شاستروں دوارا اس بھید کا کچھ گیان پایا ہے - دیکھیئے صاحب کبیر صاحب کہتے ہیں - کہ جیو ایشور کا جو بھید ہے - وہ چھ شاستروں کے پڑھنے سے معلوم ہو جاتا ہے - پھر نہ معلوم تت خالصہ نے چھ شاستروں کی تعلیم کیوں شروع نہیں کی ؛

نمبر ۶۳ کبیر صفحہ لم ۱۳۰

اونکار آد میں جانا　　لکھ اور میٹے تاہے نہ مانان

ارتھ - جو سب نام روپ کے آد اونکار برہم ہے - میں نے اس کو جانا ہے - اور جو اکھر آپ ہی لکھدیتے اور مٹا دیتے ہیں - میں اس کو نہیں مانتا ؛

نمبر ۶۴ کبیر صفحہ ۱۳۰۸

تیرس تیرا اگم اکھیان　　ارد اردھ بیچ سم پہچان

ارتھ - تیرودسی دوارا کہتے ہیں کہ تیرا اکھیان جو وید ہے - وہ بہت ہے - بے انت ہے - وہ نیچے اور اوپر اور درمیان سب جگہ ایک جیسا برت رہا ہے ؛

نوٹ - اگم اس کو بھی کہتے ہیں - جو کہ انسان کی عقل نہ بتا سکے ؛

نمبر ۶۵ نامدیو صفحہ ۱۰۰۱

دنوا بابا ہن تارا لئے　　رام کہت جن کس نہ تر سے

ارتھ۔ پرماتما کے رام نام نے یعنی رامچندر جی نے پُل بندھنے کے وقت پتھر تار لئے ہیں
رام کے کہنے سے داس کس طرح نہ تریگا۔ بھاو یہ کہ ضرور تر لیگا ٭

تاری ہے گنکا بن روپ کُبجا بیا دھ اجامل تاری ہے
چرن بدھک جن تینو مکت بھئے ہول بل بل جن رام کہے

ارتھ۔ گنکا کا اُدھار ہو گیا ہے۔ اور کُبجا بھی تر گئی اور اجامل بھی تر گیا اور جس جرا نامی شکاری نے کرشن جی کے چرن میں تیر مارا تھا۔ وہ بھی مکت ہو گیا۔ جنہوں نے رام کے گُن کہے ہیں۔ میں اُن کے بلہار سے جاتا ہوں ٭

نوٹ جلد دوم

نمبر ۱ صفحہ ۳۲۲ لہ

اندھے دہ سر موڑھ کٹایا راون مار کیا بڑا بھیا

ارتھ۔ اگیانی دس سر والے راون نے شترو بھاو کر کے اگر اپنے سروں کو تجھ سے کٹوا لیا ہے۔ تو ہے پربھو راون کے مارنے سے کیا تو بڑا ہو گیا ہے۔ بھاو یہ کہ کچھ آشچریہ کرم نہیں ہے ؛

نمبر ۲ صفحہ ۳۳۰ لہ ۹

چھ گھر چھ گور چھ اپدیش ‏ گور گور ایکو ویس انیک

ارتھ جو سانکھ آدی چھ شاستر ہیں وہ چھ گھر ہیں اور اُن کے کرتا کپل کناد وغیرہ جو چھ رشی ہیں وہ چھ گورو ہیں۔ اور اُن کے چھ اُپدیش ہیں۔ اور ان چھ گورو کا گورو ایک پرماتما ہے۔ اور انیک پرکار کے سروپ اُس کے آچاریوں نے کتھن کئے ہیں ؛

نمبر ۳ صفحہ ۳۳۳ لہ ۵

مول لاگے سے جن پروان ‏ ڈالی لاگے نسپھل جان

اندھی کمی اندھ سزائے

ارتھ۔ مول جو سب کا پرماتما ہے۔ اُس میں جو لوگ پریم کرتے ہیں۔ سو وہ اس پرمانت ہو گئے ہیں۔ جو ڈالی میں لاگے ہیں۔ یعنی دوسرے دیوتاؤں کی بھگتی کرتے ہیں۔ اُن کی بھگتی نشپھل جاتی ہے۔ چونکہ یہ کام اندھوں کا ہے۔ اس لئے ایسے اندھے اگیانی کو نرک روپ سزا ملتی ہے ؛

نمبر ۴ صفحہ ۳۳۵ لہ ۹

کرنی کار وبرون فرمائی ‏ بن سیدے کو تھاون نہ پائی

کرنی کیرت نام بسائی ‏ آپے دیوے ڈھل نہ پائی

ارتھ۔ یہ سب کارکرنی آدسے کہی گئی ہے۔ بھاو یہ کہ وید بانی میں آدسے شبد کرم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ بھی ویدوں میں لکھا ہوا ہے۔ کہ گور اپدیش کے بغیر کوئی آدمی مکت کو پراپت نہیں ہوتا۔ کرپا روپی کرنی کرتے ہیں۔ اور نام کی پریتی داسوں نے من میں لبھائی ہے۔ پرماتما اُن داسوں کو اپنے آپ دیتا ہے۔ کچھ دیری نہیں کرتا ہے ٭

۵۔ ۵/۲۲ صفحہ ۷۴۳

ششنی نہ جائے سچ انبرت کتھا ۔۔۔ رارٔ کرت جھوٹھے لگ گاتھا

ارتھ۔ سچی امرت روپی وید کی کتھا تو تم لوگوں سے سُنی نہیں جاتی۔ جھوٹھے قصے کہانیوں میں لگ کر جھگڑے کرتا رہتا ہے ٭

۶۔ ۵/۲۲ صفحہ ۱۴۳

بھگتی بھنڈار گوربانی لعل ۔۔۔ گاوت سنت کماوت نہال

ارتھ۔ پریم اور بھگتی کا بھنڈار گوروبانی جو کہ وید ہے۔ جو اُسکو گائن کرتا ہے۔ یا اُسکو عملی طور پر کماتا ہے۔ وہ نہال ہو جاتا ہے۔ بھاو یہ کہ مکت ہو جاتا ہے ٭

۷۔ ۵/۲۴ صفحہ ۸۱۴۳

پورا گور پوری بنت بنائی ۔۔۔ نانک بھگتی ملے وڈیائی

ارتھ۔ پورا گورو جو پرماتما ہے۔ اُس نے پوری بناوٹ بنائی ہے۔ بھاو یہ کہ دنیا کی ابتداء میں لوگوں کے گیان کے واسطے وید اُتپن کر دیئے۔ جو لوگ پرمیشور کی بھگتی کرتے ہیں سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ اُنھوں کو وڈیائی ملتی ہے ٭

۸۔ ۵/۵ صفحہ ۵۹۳

شاستر وید پاپ پن وچارو ۔۔۔ نرک سرگ پھر پھر اوتار

ارتھ۔ وید شاستر کو دیکھیے۔ اُن میں پاپ پن کا وچار لکھا ہوا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہوا ہے۔ کہ کرموں کے انوسار نرک سُرگ میں جاتا ہے ٭

۹۔ ۵/۶ صفحہ ۷۵۳

گور کی بانی سوں رنگ لائے ۔۔۔ گور کرپال ہووے دکھ جائے

ارتھ۔ گورو کی بانی جو وید ہے۔ اس میں پریم لگاؤ۔ جب پرماتما دیال ہووینگے تب دکھ دور ہو جاوینگا۔

کا ۱۰ مہلہ ۵ صفحہ ۳۶۰

جاں کی سیوا دس اشٹ سہائی۔ پلک درشٹ تاں کی لاگو پائی

ارتھ۔ جس کی بھگتی کرنی اٹھارہ پران سکھلاتے ہیں۔ بہت جلدی اس بھگتی میں لگ جا۔ دیر مت کر۔ بھاو یہ کہ پرماتما کے چرنوں میں لگ جانا چاہیئے۔

کا ۱۱ مہلہ ۵ صفحہ ۳۷۳

بہُ گُنی دھُنی مُن جن کہٹ بیتے اور نہ کچھ لا لیقے ہے

ارتھ۔ بہت سے جو گُن گُنی ہیں۔ اور دُھن لگانے والے بھاو یوگی ہیں۔ مُن شیل ہیں۔ کھٹ شاستر کے جاننے والے ہیں۔ اُن سب نے وچار کر کہا ہے۔ کہ ہری نمھال کے برابر اور کوئی کتھا لوگ نہیں ہے۔

کا ۱۲ مہلہ ۵ صفحہ ۳۷۸

وید شاستر جن دھیار ہے ترن کو سنسار۔ کرم دھرم انیک کریا سب اوپر نام آچار

ارتھ۔ وید شاستر دوارا پرماتما کو سمجھ کر سنسار سمندر سے ترنے کے واسطے دھیان کرتے ہیں۔ اور جتنے کرم دھرم اور انیک پرکار کی کریا ہے۔ اُن سب سے پرماتما کا نام چنتن کرنا جو آچار ہے بڑا ہے۔

کا ۱۳ مہلہ ۱ صفحہ ۳۸۰ اشٹ پدی

سب جپ سب تپ سب چترائی اوجھڑ بھرمے راہ نہ پائی

ارتھ۔ سب جپ کرنا اور سب تپ کرنا اور سب چترائی کرنا۔ اُجاڑ میں بھرمتے ہیں اور گیان کے رستے کو نہیں پاتے ہیں۔ نوٹ۔ اس شبد میں وید شاستر کی تعلیم کے بغیر جپ تپ کرنا بے فائدہ بتلایا ہے۔ وید شاستر کی تعلیم کے بعد جپ تپ کرنا درست ہے۔

نمبر ۱۴ ۱/۳ صفحہ ۳۸۱

لیکھ اسنکھ لکھ لکھ مان — من مانئے سچ سرتی بکھیان

ارتھ۔ (اسنکھ) بے شمار لیکھوں کو لکھ کر لوگ مانتے ہیں۔ مگر ہمارا من تو سچی وید بانی کے ویاکھیانوں کو سُن کر مانتا ہے۔ بھاو یہ کہ لوگ بہت قسم کی کتابیں لکھ کر اپنا من مانا ہوا مذہب چلاتے ہیں۔ مگر ہمارا من ویدوں کی بانی سُن کر پرسن ہوتا ہے۔

نمبر ۱۵ ۱/۴ صفحہ ۳۸۱

دُکھ سُکھ پرہر سہج سو چیت — تن من سونپو کرشن پریت

ارتھ۔ دُکھ سُکھ کو تیاگ کر پرماتما میں چیت لگا دو۔ اور تن من کو کرشن کی پریتی میں ارپن کرو۔

نمبر ۱۶ ۱/۲ صفحہ ۳۸۸

سائی کار کماونی جو دُھر کی فرمائی — جے من ستگور دے ملے کن قیمت پائی

ارتھ۔ جو پرماتما کی وید میں کہی ہوئی کار بھاو بھگتی ہے۔ وہی کرنی چاہیے جو اپنا من دیکر ستگور سے ملے ہیں۔ اُن کی قیمت کسی نے نہیں پائی۔

نمبر ۱۷ ۱/۸ صفحہ ۳۸۸

جنہیں نام وسار یا دوجے بھرم بھولائی۔ مول چھوڑ ڈالی لگے کیا پاوے چھائی

ارتھ۔ جن لوگوں نے نام کو وسار دیا ہے۔ اور دوسری چیزوں میں بھرم کر لگے ہیں۔ بھاو یہ کہ جو مول پرماتما کو چھوڑ کر اور دیوتاؤں کی بھگتی کرتے ہیں وہ کیا پاویں گے۔ بھسم۔ ارتھات کچھ نہیں۔

نمبر ۱۸ ۱/۹ صفحہ ۳۸۸

اوڈھو ٹھاکر اپار واوڑھی گوربانی — وڈ گرتے ستگور ملے پائیے پدنربانی

ارتھ۔ ہے ٹھاکر آپ بہت سندر اور برگٹ ہو آپ کی بانی بھی بہت سندر ... آپ ... داؤں کو گورو کی برائی ہوتی ہے۔ کیونکہ گوروؤں

کے ملنے سے مکتی پراپت ہوتی ہے ٭

کت ۱۹ صفحہ ۳۹۱

بن گور پورے کوئی نہ جانی مایا موہ دوجے لوبھانی

ارتھ پورے ستگور کے بغیر اس تتو گیان کو کوئی نہیں جانتا۔ مایا کے موہ سب سرشٹی دویت بھاو میں لوبھائمان ہو رہی ہے ٭

گورمکھ نام ملے ہربانی

ارتھ۔ گورمکھ لوگوں کو نام کی پراپتی وید بانی دوارا ہوئی ہے۔ نوٹ جب گورو صاحبان مانتے ہیں۔ کہ نام کی پراپتی ہری کی بانی جو وید ہے۔ اس سے گورمکھوں کو ہوئی ہے۔ تو سب خالصہ بھائیوں کو وید بانی پڑھنی چاہیئے دھرم

کت ۳۰ صفحہ ۴۱۶

کوئی گاوے راگیں ناویں ویدیں بہ بھانت کر نہیں ہر بھیجے رام راجے

ارتھ۔ ہے اکال پرکھ۔ کوئی راگ دوارا اور کوئی وید دوارا تیرا گاین کرتے ہیں۔ اس طرح بہت بھانت کر کے بہت لوگ گاتے ہیں۔ پرنتو پریم کے بغیر تو نہیں بھیجتا اور نہ پسیجتا ہے۔ ارتھات پرسن نہیں ہوتا ہے ٭

کت ۵ صفحہ ۱۲۱۴

سمرت پران چتر وید کھٹ شاستر جاں کو جپات

ارتھ سمرتیاں اور پران اور چاروں وید اور کھٹ شاستر جس تیرے نام کو جپاتے ہیں ٭

پتت پاون بھگت وچھل نانک ملئے سنگ سانت

ارتھ ہری گوروجی کہتے ہیں۔ ہے پتت پاون بھگت وچھل جب تیرے ساتھ ملئے۔ تب شانتی ہوتی ہے ٭

کت ۵ صفحہ ۱۲۲۵

آ ... نام ...

...ے۔ ہے اکال پُرکھ آپنے نجھ کو بل اور بُدھی گیان اور دھیان دیا ہے
را اپنا نام آپ ہی جیووں کے مکھ سے جپایا ہے۔ بھاو یہ کہ وید بانی پرگٹ کر کے
...ن کو بل اور بُدھی گیان دھیان دے کر اپنا نام جپایا ہے ✤

...۲۴ محلہ ۱ صفحہ ۲۷۴

سچا تیرا حکم سچا فرمان سچا تیرا کرم سچا نشان

...ہے ہے پرماتما تیرا حکم سچا ہے۔ اور تیرا فرمان جو وید ہے۔ وہ بھی سچا ہے۔ اور
...کام کرم تیرے درشن کرنے کے واسطے کرتے ہیں۔ وہ بھی سچے ہیں۔ اور
...را پرکٹ ہونا بھگتوں کی رکھشا کرنیکے واسطے اوتار دھارنا بھی سچ ہے۔ اس
شبد میں بھی ویدوں کو گورو نانک دیو جی نے سچا قرار دیا ہے ✤

...۲ محلہ ۱ صفحہ ۳۴۴

لوگ سبدا گیان سبدا وید سبدا برہمناں

...رتھ۔ سکھوں کے چھ پرشنوں کے اُتر گورو جی کہتے ہیں۔ اکال پُرکھ میں برتی کے
جوڑنے والے سنیاسیوں کا ایک برہم وچار ہی دھرم اُپدیش ہے۔ اور برہمنوں
کا وید پڑھنا پڑھانا آدی دھرم و اُپدیش ہے ✤

کھتری شبدا سور شبدا شودر شبدا پر اکرتہ

کھشتر کا شوربیرتا آدی دھرم و اُپدیش ہے۔ اور بھلی پرکار کھیتی وغیرہ کرنی
...یہ ویش کا دھرم و اُپدیش ہے ✤ اور شودروں کا پرائی کرت سیوا کرنا دھرم
و اُپدیش ہے ✤

...۵ محلہ ۱ صفحہ ۴۴۴

جج ہماری گومتی ہے جہاں بسے پیتمبر

ارتھ۔ (گو) ویدوں میں بتائے ستی جن کی اُن سنتوں کے پاس جانا ہی ہماری
...تیرتھ ہے۔ جن سنتوں نے نیت نیم دھارے وہ وشنو پیتمبر ہے ✤

...ایسے ابھائک والوں کو گورو کی برائی ہوتی ہے۔ کیونکہ گورو...

۲۶ کبیر صفحہ ۷۶۴

جب تم سُن لیے وید پرانال — تب ہم اتنا کو لیپیو تانا

ارتھ ہے پنڈت جی جب تم نے وید اور پرانوں سے سُن لیا ہے۔ کہ یہ سنسار روپ تانا سب مایا شبل برہم کا ہے۔ تب ہم نے بھی برہمانڈ ماتر تانا سنتوں دوارا پرمیشور سے تنا ہوا جانا ہے۔ نوٹ۔ اس شبد میں کبیر صاحب پنڈت سے کہتے ہیں۔ کہ آپ نے جو کچھ وید اور پرانوں سے سُنا ہے۔ ہم نے بھی وہ بات سنتوں سے سُن لی ہے ❊

۲۷ ۵/۱۲ صفحہ ۱۱۰۹

جپ تپ سنجم کرم دھرم ہر کیرتن جن گالیو

ارتھ۔ جپ کرنا تپ کرنا اندریوں کا سنجم کرنا شبھ کرم کرنا اور وید وہت دھرم کرنا اور ہری کا کیرتن کرنا بھگت جن جو ہیں وہ پورلوکت کرموں کو کرتے ہیں ❊

۲۸ ۵/۱۸ صفحہ ۷۶۱

واہ واہ بانی نرنکار ہے تِس جیوڈ اور نہ کوئی

ارتھ۔ نرنکار پرماتما کی وید بانی دھنیاد کے یوگ ہے۔ اس بانی کے برابر اور کوئی بانی نہیں ہے

۲۹ ۵/۱۸ صفحہ ۹۰۱ راگ دیوگندھاری محلہ پنج

جپ جپ نام جیواں تیری بانی — نانک داس بلہارے

ارتھ۔ شری گورو جی کہتے ہیں۔ ہے اکال پُرکھ تیری وید بانی دوارا تیرے نام کو جپ جپ کر جیتا ہوں۔ اور میں تیری بانی چھوڑ کر میں داس اُس کے بلہارے جاتا ہوں ❊

۳۰ ۵/۲۰ صفحہ ۱۰۱۹

شاستر وید پران اولو کے سمرتی تت بچار دینا نانک میراں ہتی پورن بھوجل ادھرن ہارا

ارتھ۔ ... وید پڑھن ... کو دیکھا ... بانی ...

کا ہی تت بھاؤ سدھانت دچارا ہے۔ ہے دینا ناتھ پرانوں کے پتی پورن روپ سنسار سمندر سے اُدھار کرنے ہارا آپ ہی کا نام ہے۔

۴۲ ۵ صفحہ ۹۲

انبرکتھ پریہ وچن تو ہارے اتنے سندر منموہن پیارے
سبھوں مدھر ارے

ارتھ۔ سے پریہ تمہارے وچن جو ویدہیں۔ وہ امرت روپ ہیں اور اتینت سندر سروپ ہیں۔ ہے منموہن پیارے آپ سب کے بیچ میں ہیں اور سب سے جدا ہیں

۴۳ ۵ صفحہ ۹۳

اتی سندر بہ چتر سیانے ودیا رسنا چار۔ مان موہ میر تیر دور جہت ایہ لگ کھنڈا دار
ارتھ۔ اتی سندر جنیوں کا کتب ہے۔ اور چتروں سے بڑھ کے سیانے بھاو پرشن
انتر میں نہیں۔ اور چاروں ویدوں کی ودیا جن کی رسنا پر بس رہی ہے۔ یہ بات
تو آسان ہے۔ پرنتو مان موہ میر تیر سے رہت ہونا یہ رستہ کھنڈے کی دھار ہے

۴۳ ۵ صفحہ ۹۴

اگم اگمان کون مہمان من جو نے سون سو وُ۔ چار آشرم چار ورناں مکت بھئے سیو تو در
سے پوچھو۔ آپ کے دیہ اگم ہیں۔ کس پرکار آپ کی مہما کہی جاوے۔ آپ کی
شوبھا کو سن کر میرا من جیوتا ہے۔ چاروں آشرم برہمچریہ۔ گرہستھ۔ بان پرست
سنیاس اور چاروں ورن برہمن۔ کشتری۔ ویش۔ شودر۔ اسکا سمرن کرتے
ہوئے مکت ہوئے ہیں۔

۴۴ ۵ صفحہ ۹۷

رتیں جن کے پگ سنت پرچھے پیری جندر سے جو مارگ دھرم چلیہ رام
ارتھ۔ بھائی جو دھرم کے راستہ پر چلتے ہیں۔ اس بھگت کے چرن رتن پرچھے
بگیہ ہیں

[illegible] بھاگ [illegible]

سُنی وڈبھاگیا ہر انبرت بانی رام

ارتھ بڑی بھاگ والی ہری ویاپک کی بانی جو وید ہے اُسکو سُن ؛

جنکو کرم لکھے لِلاٹ ہِردے سمانی رام

ارتھ جن کے مستک میں کرم انوسار پرمیشور نے اس وید بانی کی پراپتی لکھی ہے تِن کے ہردے میں سمائی ہے ؛

سنونت نانک سدا گائے پوتر انبرت بانی

ارتھ - سری گوروجی کہتے ہیں - امرت روپ جو پوتر وید بانی ہے - اُس کو نت ہی گائن کرے - اور جنہوں نے وید بانی گائن کری ہے - اُن کو برہم کی پراپتی ہوئی ہے ؛

محلہ ۳ صفحہ ۵۱۰ وار بھالٹرا ۱

ایہا سندھیا پروان ہے جت ہر پربھ میرا چِت آوے

ارتھ - ہے بھائی سندھیا تو یہی پرمان ہے - جس میں میرا ہر پربھو چِت میں آوے ؛

گورپرسادین دُبدھا مرے منوا استھر سندھیا کرے وچار
نانک سندھیا کرے منمکھی جی نہ ٹکے مر جمے ہووے خوار

ارتھ گورو کی کرپا سے دُبدھا دور ہووے اور من کو استھر کرے - اور ست اسّت کا وچار ایسی حالت میں جو سندھیا کرے - وہ پرمان ہے اور جو منمکھ لوگ سندھیا کرتے ہیں - سری گوروجی کہتے ہیں - اُن کا من استھر نہیں ہوتا - اس واسطے وہ مرتے جیتے خراب ہوتے رہتے ہیں - ایسی سندھیا اپرمان ہے ؛

محلہ ۳ صفحہ ۵۱۵ راگ بڈہنس

بربہے وید بانی پرکاسی مایا موہ پسارا

[illegible]

نوٹ - لوگوں کو مایا کا موہ تیاگ کر پرماتما کی پریم بھگتی میں لین ہو جانا چاہیے ؛

کشن سدا اُدھاسی اوہاکس پر دھترسے سنسارا

ارتھ ۔ کشن جی سدا اوتار دھارن کرتے رہتے ہیں بھگتوں کی رکھیا کے واسطے پھر سنسار کیسے تریگا ۔ نوٹ مترجم ۔ گورو صاحبان کے خیال میں دنیا سے ترنے کے دو ہی طریقے ہیں ۔ ایک وید پڑھ کر ویدک سدھانت کے موافق کرم کرنے سے مکتی ہوتی ہے ۔ اسکی بابت پہلی تک میں گورو صاحب نے بتا دیا ہے ۔ کہ لوگ مایا کے موہ میں ہی پھنسے ہوئے ہیں ۔ ویدوں کی وچار کرکے اُن کی ہدایت کے موافق عام سنسار عمل نہیں کرتا ۔ دوسرا طریقہ یہ ہے ۔ کہ پرماتما اوتار دھار کر جیوں کو مکت کر دیتا ہے ۔ جیسا کہ گنکا ۔ اجامل ۔ گج پت ہاتھی کا ذکر گرنتھ صاحب میں موجود ہے ۔ اور بھی بہت لوگوں کا مکتی حاصل کرنا لکھا ہے ۔ مگر کرشن جی کہاں تک اوتار دھارن کرتے جاویں ۔ اُن کو اسقدر اوتار دھارن کرنے کی فرصت نہیں اس لئے وہ کہتے ہیں ۔ کہ یہ سنسار کس طرح مکتی کو حاصل کریگا ۔

سبھا ۔ صفحہ ۱۵۸

نام منتر تمہارا انمرت بانی   سیتل پُرکھ درشٹ سو جانی

ارتھ ۔ آپ کا منتر اُوتم نام سچا ہے ۔ اور آپ کی وید بانی بھی ہے ۔ ہے سو جان پُرکھ آپ کی درشٹی سیتل ہے ۔ یہ ارتھ فریدکوٹ والے ٹیکے گرنتھ صاحب کا وہاں ہر ایک آدمی دیکھ سکتا ہے ۔ جو سکھوں کا ٹیکا بنایا ہوا ہے ۔

صفحہ ۱۴۵

تیرا وقت سہاوا انمرت تیری بانی   سیوک سیویں بھاؤ کر لاگا ساؤ پرانی

ارتھ ۔ اکال پرکھ تیرا دیا ہوا یہ منکھ جنم بہت نیک وقت ہے ۔ اور تیری وید بانی امرت روپ ہے ۔ پرنتو وہ پرانی پریم سے سیوک بن کر تیرا سیون کرتا ہے ۔ جن کو تیرے ملنے کی لگن لگی ہوئی ہے ۔ یہ ارتھ بھی اُنہی ٹیکا کے ہے جیسا کہ کیا ہے ۔ دیکھ لے ۔

سو ستگور پورا دھن ہے جن ہر اُپدیش دے سب سرشٹ سنواری

ارتھ۔ وہ ستگور پرماتما دھنباد کے یوگ ہے۔ جس نے ابتداء دنیا میں ویدوں دوارا ہری کا اُپدیش دیا۔ اور سب سرشٹی کو بنایا۔ پورا گورو پرماتما کو مانا ہے۔ گرنتھ صاحب میں ہزاروں مثالیں موجود ہیں ؛

کمالیہ ویدوں اور شاستروں کے ماننے والوں کو گوروں نے گورمکھ مانا ہے۔

محلہ ۱ صفحہ ۱۳۴۵

گورمکھ پرہلاد جپ ہر گت پائی — گورمکھ جنک ہر نام لو لائی

گورمکھ وششٹ ہر اُپدیش سنائی

ارتھ۔ پرہلاد گورمکھ نے ہری کا جاپ کر کے گت پائی ہے۔ اور جنک گورمکھ نے ہری کے نام میں پریتی لگائی ہے۔ اور وششٹ بھی گورمکھ ہوا ہے۔ جس نے ہری نام کا اُپدیش دیا ہے۔ نوٹ مترجم۔ گورو صاحبان کے خیال میں تو پرہلاد اور راجہ جنک اور وششٹ جو وید شاستر کے وکتا اور وید بھگت ہوئے ہیں یہ گورمکھ ہیں۔ اور انہوں نے وید ودیا حاصل کر کے مکتی بھی پائی ہے۔ مگر نت خالصہ اس گوربانی کی مخالفت میں کمر باندھ کر تیاری کر رہا ہے ؛

محلہ ۱ صفحہ ۱۳۵

سن شاستر سوداگری ست گھوڑے لے چل۔ خرچ بنھ چنگیائیاں مت من جانے کل

ارتھ۔ ہے بھائی۔ بھاگوت سمبندھی شاستروں کا شرون روپ سوداگری کر کے اور ست سنتوکھ آدی گھوڑے لیکر چل۔ اور سنچے کر رہی نیکیوں کا خرچ اپنے پلے باندھ رکھ۔ اور کبھی چت من میں ایسا خیال نہ کرنا۔ کہ آج نہیں۔ کل کروں گا۔ کنتو یہ سوداگری اس منش شریر (انسانی جسم) میں ابھی کرنی چاہیئے۔

نوٹ مترجم۔ یہ ارتھ بھی ٹیکا کے مطابق لکھے ہیں۔ دیکھئے گورو صاحب اپنے باپ کا رام کو شاستروں کے سننے کا اُپدیش دیتے ہیں۔ خالصہ بھائیو اس پر وچار کرنا آپ کا حق ہے ؛

کت ۳ لم ۵/۴ صفحہ ۵۶۰

سمرت شاستر سودھیا کھوجائی بن ستگر بھرم نہ جائی

ارتھ۔ ہے بھائی ہم نے سمرتیاں اور شاستروں کو وچار کر بھلے پرکار سودھیا ہے۔ پرنتو سدھانت یہی سِدھ ہوا ہے۔ کہ گورو کے ملے بغیر من کا بھرم نہیں جاتا۔ نوٹ دیکھو گرو صاحبان نے صاف الفاظ میں بیان کیا ہے۔ کہ سمرتیاں اور شاستروں کا سدھانت یہی ہے۔ کہ گوروؤں کے بغیر بھرم دور نہیں ہوتا۔ اسواسطے یہی اُپدیش سار گرنتھ صاحب میں انھوں نے درج کیا ہے۔

کت ۴ لم ۵/۲۸ صفحہ ۵۶۵

سادھ سنگ جو تمہیں ملائیو تو سنی تمہاری بانی

ارتھ۔ ہے پربھو آپ نے جو مجھ کو سادھوؤں کا سنگ ملادیا۔ تب میں نے آپ کی بانی جو وید ہے۔ اسکو سنتوں دوارا سنا ہے۔ رزٹیکا۔

کت ۵ لم ۵/۵۸ صفحہ ۵۷۴

ہر انمرت بانی گاوے ۔ سادھاں کی دھوری نہاوے

ارتھ۔ ہری کی امرت سمان بانی جو وید ہے۔ اسکو گانا چاہیئے۔ اور سنت جنوں کے چرنوں میں نواس کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سنتوں کے بغیر وید بانی کا پڑھنا اور سمجھنا مشکل ہے۔

اپنا نام آپ دیا ۔ پربھ کرنہار رکھ لیا

ارتھ۔ جس پرمیشور نے اپنا نام آپ وید دوارا دیا ہے۔ تمی سارتھ والے کرنہار پرمیشور نے داسوں کو اپنی سیوا میں رکھ لیا ہے۔

کت ۶ لم ۵/۶۷ صفحہ ۵۷۸

دھر کی بانی آئی ۔ جن سگلی چنت مٹائی

ارتھ۔ آدروپ پرمیشور کی بانی جو وید ہے۔ جن کے دل میں آئی ہے۔ بھاو یہ کہ جنہوں نے وید کے سدھانت کو پایا ہے۔ انہوں نے سب طرح کی چنتا دور کردی ہے۔

نوٹ مترجم - گورو ارجن دیوجی وید ولیا کی بابت کیا اسکو ظاہر کرتے ہیں - باوجود ایسے ایسے گورواک کے تت خالصہ وید کو مخول کرتے ہیں ⁂

۴۷ ۸۴ صفحہ ۵۷۹

گورباݨی گاؤ بھائی اوہ سپھل سدا سکھدائی

ارتھ - ہے بھائی گورو جو پرماتما ہے - اُسکی وید باݨی کا گاین کرو - کیونکہ وہ باݨی ہمیشہ کیلئے پھل دینے والی ہے - یعنی مکتی داتا ہے - اسواسطے وید باݨی کو پڑھو اور وچارو ⁂

۴۸ ۸۴ صفحہ ۵۹۱

بولے صاحب کے بھانے داس باݨی برہم بکھانے

ارتھ سری گوروجی کہتے ہیں - پرماتما کے حکم سے الوہساد ایسا ہم بولتے ہیں - ہم جو اس پرمیشور کے داس ہیں - برہم کی باݨی جو وید ہے - اُسکا ویاکھیان کرتے ہیں ⁂

۴۹ ۸۴ صفحہ ۵۸۸

سچ باݨی سچ شبد ہے بھائی گورکرپا تے ہوئی

ارتھ - ہے بھائی وید باݨی سچی ہے - اور شبد بھی سچ ہے - پرماتما کی کرپا سے وید پرگٹ ہوا ہے - اور گورودوارا اُسکی پراپتی ہوتی ہے ⁂

۵۰ ۸۴ صفحہ ۵۹۵

اکا باݨی اک گور .. اکو شبد وچار

ارتھ - ایک ہی وید روپ باݨی ہے .. اور ایک ہی برہم سروتری برہم نشٹی گورو ہے اور ایک ہی برہم کا وچار ہوتا ہے ⁂

سچا سوداہٹ سچ رتنی بھرے بھنڈار

ارتھ گور اُپدیش روپ سچا سودا ہے - اور ست سنگ روپی دوکان ہے - اُس دوکان میں ببیک اور ویراگ آدی گنوں کے بھنڈار بھرے پڑے ہیں - نوٹ ببیک اور ویراگ کو رتن کہا ہے - یہ شبد ویدوں کی تعریف میں لکھے ہیں - ان شبدوں پر تت خالصہ کو غور کرنا ضروری ہے - نیز یہ ارتھ بھی ٹیکا سے ملتے ہیں ⁂

محلہ ۳ ۵/۲ صفحہ ۵۶۰

سمرت شاستر سودھیا بھائی بن گورو بھرم نہ جائی

ارتھ۔ ہے بھائی ہم نے سمرتیاں اور شاستروں کو وچار کر بھلے پرکار سودھیا ہے۔ پرنتو سدھانت یہی سدھ ہوا ہے۔ کہ گورو کے ملے بغیر من کا بھرم نہیں جاتا۔ نوٹ دیکھو گورو صاحباں نے صاف الفاظ میں بیان کیا ہے۔ کہ سمرتیاں اور شاستروں کا سدھانت یہی ہے۔ کہ گوروؤں کے بغیر بھرم دور نہیں ہوتا۔ اسواسطے یہی اُپدیش سارے گرنتھ صاحب میں انھوں نے درج کیا ہے ۔۔

محلہ ۵ ۵/۱۸ صفحہ ۵۶۵

سادھ سنگ جو تمہیں ملایو تو سُنی تمہاری بانی

ارتھ۔ ہے پربھو آپ نے جو مجھ کو سادھ کا سنگ ملا دیا۔ تب ہی میں نے آپ کی بانی جو وید ہے۔ اُسکو سنتوں دوارا سنا ہے ۔۔ رنٹیکا ۔۔

محلہ ۵ ۵/۵۸ صفحہ ۵۷۴

ہر امرت بانی گاوے   سادھاں کی دھوری نہاوے

ارتھ۔ ہری کی امرت سمان بانی جو وید ہے۔ اُسکو گانا چاہیئے۔ اور سنت جنوں کے چرنوں میں نواس کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سنتوں کے بغیر وید بانی کا پڑھنا اور سمجھنا مشکل ہے ۔۔

اپنا نام آپ دیا   پربھ کرنہار رکھ لیا

ارتھ۔ جب پرمیشور نے اپنا نام آپ وید دوارا دیا ہے۔ تبھی سارتھ داے کرنہار پرمیشور نے داسوں کو اپنی سیوا میں رکھ لیا ہے ۔۔

محلہ ۵ صفحہ ۵۷۸

دھر کی بانی آئی   جن سگلی چنت مٹائی

ارتھ۔ آد روپ پرمیشور کی بانی جو وید ہے۔ جن کے دل میں آئی ہے۔ بھاو یہ کہ جنہوں نے وید کے سدھانت کو پایا ہے۔ انہوں نے سب طرح کی چنتا دور کر دی ہے۔

نوٹ مترجم۔ گوروارجن دیوجی ویدوں کی بابت کیا اسطرح ظاہر کرتے ہیں۔ باوجود ایسے ایسے گورواک کے تتت خالصہ وید کو مخول کرتے ہیں ؂

۴۷ کتھم ۲ صفحہ ۵۷۹

گورہ بانی گاوہو بھائی اوہ سپھل سدا اسکھ دائی

ارتھ۔ ہے بھائی گورو جو پرماتما ہے۔ اُسکی وید بانی کا گاین کرو۔ کیونکہ وہ بانی ہمیشہ کم کے دینے والی ہے۔ یعنی مکتی داتا ہے۔ اسواسطے وید بانی کو پڑھو اور وچارو ؂

۴۸ کتھم ۴ صفحہ ۵۹۱

ہو نے صاحب کے بھانے داس بانی برہم بکھانے

ارتھ سری گوروجی کہتے ہیں۔ پرماتما کے حکم سے الوسمار ایسا ہم بولتے ہیں۔ ہم جو اس پرمیشور کے داس ہیں۔ برہم کی بانی جو وید ہے۔ اُسکا ویا کھیان کرتے ہیں ؂

۴۹ کتھم ۴ صفحہ ۵۸۸

سچ بانی سچ شبد ہے بھائی گور کرپا تے ہوئی

ارتھ۔ ہے بھائی وید بانی سچی ہے۔ اور شبد بھی سچ ہے۔ پرماتما کی کرپا سے وید پرگٹ ہوا ہے۔ اور گورو دوارا اُسکی پراپتی ہوتی ہے ؂

۵۰ کتھم ۳ صفحہ ۵۹۵

اکا بانی اک گور.. اکو شبد وچار

ارتھ۔ ایک ہی وید روپ بانی ہے۔ اور ایک ہی برہم سروتری برہم نیشٹی گورو ہے اور ایک ہی برہم کا وچار ہوتا ہے ؂

سچا سوداہٹ سچ رتنی بھرے بھنڈار

ارتھ گور اُپدیش روپ سچا سودا ہے۔ اور ست سنگ روپی دوکان ہے۔ اُس دوکان میں ببیک اور ویراگ آدی گنوں کے بھنڈار بھرے پڑے ہیں۔ نوٹ ببیک اور ویراگ کو رتن کہا ہے۔ یہ شبد ویدوں کی تعریف میں کہے ہیں۔ ان شبدوں پر تت خالصہ کو غور کرنا ضروری ہے۔ نیز یہ ارتھ بھی ٹیکا سے ملتے ہیں ؂

نمبر ۵۱ م ۳ صفحہ ۵۹۵
۱۲

پر تہاسے ساکھی مہان پرکھ بولدے ساکھی سگل جہان

ارتھ ۔ ہے بھائی مہاپرکھ جو پرماتما ہے۔ سو کسی ادھکاری کے پرتہاسے ساکھی اوچارن کرتے ہیں۔ پرنتو وہ اُپدیش روپ ساکھی اُچارن کرتے ہیں۔ وہ اپدیش روپ ساکھی سارے جہان کی ساکھی ہوتی ہے۔ بھاو یہ کہ سب کیلئے اپدیش ہوتا ہے ۞

گورمکھ ہووے سو بُوجھ کرے اپنا آپ پچھانے

ارتھ ۔ جو گورمکھ ہوتے ہیں۔ وہ اُس کو سُنکر واہگورو کا انبھو کرتے ہیں پھر اپنے آپ پہچان لیتے ہیں ۞

نمبر ۵۲ م ۳ صفحہ ۵۹۸
۱۹

برہم بندے تس دا برہمت رہے ایک شبد لولائے

ارتھ ۔ ہے بھائی جو ایک برہم میں ہی ہمیشہ برتی کو لگائے رکھے ۔ اور برہم کو جانے اُسکا برہمتو رہتا ہے ۞ اس شبد میں برہمن کی تعریف ہے ۞

نمبر ۵۳ کبیر صفحہ ۶۰۳

من رے سر یو نہ ایکے کاجا بھجیو نہ رگھوپت راجا

ارتھ ۔ ہے من ۔ تجھ سے ایک مکت ہونیکا کارج نہ ہو سکا۔ کیونکہ تو نے رگھو کے پتی راجا رام پرکاش سروپ کو سمرن نہیں کیا ۞

نمبر ۵۴ رو داس صفحہ ۶۰۷

نانا خیان پوران وید بدھی چونتیس اکھر ماہیں ۔ ویاس وچار کہیو پرمارتھ رام نام سر ناہیں

ارتھ ۔ پُران اور وید بدھی چونتیس اکھروں میں ہیں۔ ویاس نے وچار کرکے پرمارتھ کے واسطے بہت اچھا کہا ہے ۞

نمبر ۵۵ رو داس صفحہ ۶۰۷

تم سرنا گتی راجا رامچند کہے رو داس چمارا

ارتھ ۔ سری رو داس جی کہتے ہیں ۔ کہ ہے راجہ رامچندر میں چمار ذات کا داس آپ

کی شرن میں آیا ہوں۔ بھاو یہ کہ آپکی ہی بُدھ کی لجا ہے ؛

نمبر ۵۶ صفحہ ۶۱۰

سو یوگی جو یگت پچھانے　　گور پرسادیں ایکو جانے

یوگی وہی ہے۔ جو پرمیشور کے نام میں جوڑنے کی یُگتی کو پہچانے۔ گورو کی کرپا سے سب میں ایک بیاپک سروپ کو جانے ؛

سو برہمن جو برہم وچارے　　آپ ترے سگلی کل تارے

وہی برہمن سریشٹ ہے۔ جو برہم کا وچار کرے۔ آپ وچار دوارا سنسار سے تر کر ساری کل کو ترا دیوے ؛

نمبر ۵۷ صفحہ ۶۱۰

کال ناہیں جوگ ناہیں ست کا ڈہب تھانسٹ بھرشٹ ہو ڈوبتا جگ

ارتھ۔ ہے برہمن۔ اب ست جگ کا زمانہ نہیں ہے۔ اسواسطے یوگ آدی کرم نہیں ہو سکتے اور ست بولنے کا بھی وقت نہیں ہے۔ مطلب یہ کہ جھوٹ ہی کی پردھانتا ہے ؛ اور تب یوگ یگیہ آدکوں کا ابھاو ہو رہا ہے۔ جو استھان پوجنے لائق تھے۔ وہ بھی رنج دھرم سے گر گئے ہیں۔ یعنی دیوستھان بھی نابود ہو گئے ہیں ؛ وید شاستر کی تعلیم کا سلسلہ بند ہو گیا ہے۔ اسی وجہ سے جگت ڈوب رہا ہے ؛

کلجگ اب کال دھرم چھوڑیا ملیچھ بھاشا گہی۔ سرشٹی سب اک ورن ہوئی دھرم کی گت رہی

ارتھ۔ کلجگ میں سمرتی لوگوں نے تو دھرم تیاگ دیا ہے۔ کیونکہ ملیچھوں کی بولی فارسی آدی گرہن کر لی ہے۔ اسی سبب سے سب سرشٹی ایک ورن ہو گئی ہے۔ ارتھات سنکر ورن ہو گئے ہیں۔ ان حالات میں دھرم کی گتی رہ چکی ہے۔ یعنی دور ہو گئی ہے ؛

نمبر ۵۸ صفحہ ۶۱۱

پورے گور کی ساچی بانی　　سکھ من انتر سہج سمانی

ارتھ۔ پورا گورو جو ہوتا ہے۔ اسکی ہی بانی سچی ہے۔ اسی بانی سے من میں

سکھ ہوا ہے۔ اور شانتی اُتپن ہوئی ہے۔

نمبر ۵۹ محلہ ۳ صفحہ ۶۱۱

شبد دیپک برتی تہہ لوے۔ جو چاکھے سو نرمل ہوے

ارتھ جو دیپک پرکاش روپ شبد وید ہے۔ وہ ترلوکی میں برت رہا ہے۔ جو اُس وید کے پریم ارس کو چاکھتا ہے۔ وہ نرمل ہو جاتا ہے ۞

نمبر ۶۰ محلہ ۳ صفحہ ۶۱۲

تن پربھ ساچے اک سچ لائے اُتم بانی شبد سُنائے

ارتھ۔ اُس سچے پربھو نے ایک سچے نام میں جیون کو لگایا ہے۔ اُتم بانی جو وید ہے۔ اُسمیں اُپدیش سُنایا ہے۔ نوٹ۔ اس شبد سے ثابت ہے۔ کہ وید دوارے پرماتما نے جیوؤں کو ابتدا دنیا میں اُپدیش دیا ہے ۞

نمبر ۶۱ محلہ ۵ صفحہ ۶۱۳

نہ سبد بوجھے نہ جانے بانی منمکھ اندھے دکھ بہانی

ارتھ۔ اور جو منمکھ ہیں وہ نہ اپدیش کو سمجھتے ہیں۔ اور نہ ہی وید بانی کو جانتے ہیں۔ اگیان سے اندھے منمکھوں کی عمر دکھ میں ہی گذر جاتی ہے ۞ نوٹ۔ یہ تین نمبر ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں۔ اور ایک ہی سلسلہ کے ہیں۔ اور ویدوں کی بابت تعریف ہے۔

نمبر ۶۲ محلہ ۱ صفحہ ۶۱۳

چوتھے جُگ میں انمرت ساچی بانی پورے بھاگ ہر نام سمانی

ارتھ۔ چاروں جگوں میں امرت روپ وید بانی سچی موجود ہے۔ جن لوگوں کے بھاگ اُتم ہیں۔ اُن کے دل میں ہری کا نام سما جاتا ہے ۞

نمبر ۶۳ محلہ ۵ صفحہ ۶۲۲

وید سمرت کہتے شاستر بھگت کریں وچار۔ مکت پائیے سادھ سنگت بنس جاسے اندھیار

جس پرماتما کا یش وید اور سمرتیاں اور شاستر کتھن کرتے ہیں۔ اور جس کے سروپ

کا بھگت لوگ وچار کرتے ہیں۔ جب سنتوں کی سنگت دوارا اُسکے گیان کو
پاویں۔ تب اگیان کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔ اور مکتی کی پراپتی ہوتی ہے ‌‌ؔ

نمبر ۶۴ صفحہ ۶۲۸ $\frac{5}{52}$

مانگو رام تے سب تھوک۔ مانکھ کو جاچت شرم پائیے پربھ کے سمرن موکھ

ارتھ۔ ہے رام۔ میں آپ ہی سے سب پدارتھ مانگتا ہوں۔ کیونکہ منکھ سے
مانگنے سے شرم آتی ہے۔ اور آپ کے سمرن کرنے سے موکھ کی پراپتی ہوتی ہے
مطلب یہ کہ منش موکش کا داتا نہیں ہے۔ نوٹ۔ گورو صاحبان تو پرمیشور
کی بھگتی کی ہدایت کرتے ہیں۔ نوین تت خالصہ اسکے برخلاف مردم پرستی کا
سبق سکھلاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ گورو نانک صاحب پرمیشور ہیں۔ جو کہ
پرسپر وِرودھ ہے ‌ؔ دھناسری۔

نمبر ۶۵ صفحہ ۶۲۹ $\frac{5}{52}$

پتت اُدھارنا جیا جنت تارنا وید اُچار نہیں انت پائیو

ارتھ۔ ہے پاپیوں کے اُدھارنے ہارے اور سب جیو جنتو کے تارنے والے
آپ کے یش کو وید نے اُچارن کیا ہے۔ اور وید کہتا ہے۔ کہ پرماتما کا انت
کسی نے نہیں پایا ہے۔ وید کی تعلیم اس شبد سے ظاہر ہے ‌ؔ

نمبر ۶۶ صفحہ ۶۲۹ $\frac{5}{52}$

گُن سُکھ ساگرا برہم رتناگرا بھگت وچھل نانک گائیو

ارتھ۔ ہے گنوں اور سکھوں کے سمندر ہے برہم سروپ رتنوں کی کان سری گورو
جی کہتے ہیں آپ کو ویدوں نے بھگتوں کا پیارا گائن کیا ہے ‌ؔ از ٹیکا۔

نمبر ۶۷ ریداس صفحہ ۶۵۴ راگ جیت سری

جت دیکھوں تت دُکھ کی راسی   اجہوں نہ پتیائے نگم بھئے ساکھی

ارتھ۔ جہاں میں دیکھتا ہوں۔ دُکھ ہی دکھ راس دکھائی دیتی ہے۔ وید بھی
اس بات کی گواہی دیتے ہیں۔ کہ پراکرتک پدارتھوں میں دُکھ ہی بھرا ہوا ہے۔ پرنتو

پرس ایسا مورکھ ہے۔ ویدوں کی شہادت کو بھی نہ مان کر مایا میں پھنسا ہوا ہے۔

نمبر ۶۸ ۵/۱۱ صفحہ ۶۵۷ راگ ٹوڈی محلہ پنجم

اگم نگم کہے جن نانک سب دیکھے لوک سوایا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ سمپورن شاستر اور وید یہی کہتے ہیں۔ اور سمپورن لوگ بھی کرم گتی کو مانتے ہیں۔

نمبر ۶۹ ۵/۲۶ صفحہ ۶۶۰

سمر سوامی انترجامی مانکھ دیہ کا ریہ اُتم پھل

ہے۔ بھائی انترجامی سوامی کو سمرن کر۔ کیونکہ منش جنم کا یہی اُتم پھل ہے۔

وید بکھیان کرت سادھو جن بھاگ ہین سمجھت نہیں کھل

ارتھ۔ وید اور سنت جن سب ہی اس بات کو اُچارن کرتے ہیں۔ پرنتو یہ مورکھ جیو بھاگ ہین ہوا ہوا نہیں سمجھتا ہے۔ نوٹ مترجم۔ اس شبد میں صاف طور پر گورو مہاراج نے ہدایت کر دی ہے۔ کہ سنت جن اور وید کا کہنا جو لوگ نہیں مانتے وہ مورکھ اور مند بھاگی ہیں۔ تت خالصہ بھائیوں کو اس پر غور کرنا چاہیئے۔

نمبر ۷۰ ۱/۴ صفحہ ۶۶۱ راگ دھناسری محلہ ۱

نانا خیاں پُران جس اُتم کھٹ درشن گاوے رام

ارتھ۔ جس پرماتما کی نانا پرکار کی کتھا پرسنگ انوسار اُتم لیش پران گاتے ہیں۔ پھر جس رام کو چھ شاستر گاتے ہیں۔ اسی کا سمرن کرنا چاہیئے۔

جلد دوم ختم ہوئی

جلد سویم

ملا ۵ صفحہ ۲۰۰ - راگ سوھی محلہ پنج

پنڈت پادھے آن پتی بہ واچائی آلبرام جیو

ارتھ۔ جو سمرتی شستی پنڈت اور بھیکھی جن ہیں۔ اُنکو بلاکر شاستر کے سدھانت روپی پتری واچائی ہے ؛؛

پتی واچائی من بجی وڈھائی جب ساجن سنتے گھر آئے

ارتھ ہے بھائی جب شاستر سدھانت روپی پتری پڑھائی۔ اور جب ساجن روپ پرمیشور بیکیوں کے دل میں پرگٹ ہوئے شاستر دوارا سُنتے ؛

گنی گیانی بیٹھ مہورت کیا پھیرے تت دوائے

ارتھ۔ گنی اور گیانی لوگوں نے بیٹھ کر صلاح کرکے ادھکاری جانکر اُپدیش کرنے کی صلاح کی۔ اور تت سروپ کے بودھک مہاواکیہ وید کا اپدیش کیا۔ اس طرح گویا پھیرے دلائے ہیں۔ از ٹیکا۔

ور پایا پُرکھ اگم اگوچر سد نوتن بال سکھائے

میں نے ایسا ور پایا جوکہ اگم اگوچر ہے۔ اور سدیو کال نوین سروپ ہے۔ اور جگیاسو سروپ استری کا ہمیشہ متر ہے۔ بھاو یہ کہ میں نے پرماتما کو پالیا ہے۔ لونٹ یہ پھیرے اور بیاہ کا حال جسکو تت خالصہ نے دنیاوی بیاہ بنالیا ہے ؛

ملا ۵ صفحہ ۲۰۷

پورن پرکھ اچیت ابناشی جس وید پورانی گایا

ارتھ۔ سو پورن پُرکھ اچیت ابناشی ہے۔ جسکا یش وید اور پرانوں نے انیک پرکار سے گایا ہے ؛؛ از ٹیکا ؛

ملا ۵ صفحہ ۲۲۲

شرتی سمرتی گن گاوے کرتے سدھ سادھک منی جن دھیایا

ارتھ شرتی یعنی وید اور سمرتی پرماتما کے گنوں کو گائن کرتے ہیں - اور سدھ اور سادھ
اور منی لوگوں نے پرماتما کو سمرن کیا ہے ؛

(۴) ۳/۱ صفحہ ۷۴۳ راگ بلاول محلہ تیسرا

جت ست سنجم اوہناں لگاں کا دھرم ہے کل میں کیرت پرمانان
جگ جگ آپو اپنا دھرم ہے سودھ دیکھو وید پرانان

ارتھ - جت دھارنا - ست بولنا اور اندریوں کا سنجم کرنا یہ باتیں ست جگ اور دواپر
اور تریتا جگوں کا دھرم ہے - اور کل جگ میں ہری نام کو جپنا اور نام کی کیرتی کرنی مکھ دھرم
ہے - کیونکہ ویدوں اور پرانوں میں ایسا لکھا ہے - تم بھی وہاں دیکھ لو - نوٹ مترجم -
جس بات کا وید اور پران میں اپدیش تھا اسی کو گورو صاحب نے پرچار کیا - اور
وید پران کا پرمان دے کر اپنے پرچار کو مضبوط کیا ہے - کوئی نئی بات گورو صاحب
نے ظاہر نہیں کی ؛

(۵) ۲/۱ صفحہ ۷۶۶ یہ شلوک مسلمانوں کے برخلاف ہے - جو گورو نانک دیو کو مسلمان کہتے ہیں

نام وسار مایا مدھ پیا بن گور بھگت نہیں سکھ دیا

ارتھ - جن لوگوں نے پرماتما کے نام کو وسار کر مایا کا رس پیا ہے - ان لوگوں نے نہ گورو
دھارن کیا - نہ بھگتی کر کے سکھ کے بھاگی بنے ہیں ؛

نوٹ - ایسے لوگوں کا حال گورو صاحب اگلے شبد میں کہتے ہیں ؛

سوکر سوآن گردھب منجھارا - بیسو ملیچھ نیچ چنڈالا

ارتھ - جو لوگ گورو دھارن نہیں کرتے - وہ تناسخ کے ذریعہ دوسرے جنم میں
سور اور کتا اور گدھا - اور بلا اور بیسو وغیرہ اور (ملیچھ) مسلمان اور نیچ ذات
اور چنڈال وغیرہ کی جونی میں داخل ہوتا ہے ؛ - نوٹ - اس شبد سے
ظاہر ہوتا ہے - کہ مسلمان کی ذات میں وہ لوگ جاتے ہیں جنہوں نے
پچھلے جنم میں گورو دھارن نہیں کیا - اور نہ بھگتی کی ہے

محلہ ۱ صفحہ ۷۷۲

اشٹ دسا کھٹ تین اُپائے   سو بوجھے جس آپ بوجھائے

ارتھ۔ اٹھارہ پران اور کھٹ شاستر اور تین گُن اُس پرماتما نے پیدا کیئے ہیں۔ ان سب کے کرتا پرماتما کو وہ آدمی جانتا ہے۔ جس پر پرماتما اپنی کرپا کریں ۔۔

محلہ ۵ صفحہ ۷۶۸

نام جپو نامے گت پاؤ شاستر سمرت نام درڑھیا

ارتھ۔ ہے بھائی۔ اُس واہگورو پرماتما کے نام کو جپو۔ اُس نام سے ہی مکتی پاؤ گے۔ یہ بات شاستروں اور سمرتیوں میں بتائی ہے۔ مطلب یہ کہ شاستر اور سمرتیاں نام کا ہی اپدیش کرتی ہیں۔ ہم نے انکا کہنا درڑھ کر لیا ہے ۔۔

محلہ نامدیو صفحہ ۸۰۳

کیس کنس متھن جن کیا   جیو دان کالی کو دیا

ارتھ۔ کیسوں سے کنس پکڑ کر جس نے مار دیا ہے۔ اور کالی ناگ کو جس نے جیون دان دیا ہے۔ ایسے ہری کو اپنے ہردے میں سمرن کرو۔ نامدیو جی کرشن جی کو پرمیشور کا روپ مانتے تھے ۔۔

محلہ ۹ شلوک صفحہ ۸۱۶

مکھ تے پڑھتا ٹیکا سہت   ہردے رام نہیں پورن رہت

ارتھ ہے پنڈت۔ تو مکھ سے تو ٹیکا سہت وید پڑھتا ہے۔ مگر تیرے ہردے میں رام نام کی پراپتی کی پورن دھارنا نہیں ہے ۔۔

اپدیش کرے کر لوک درڑھاوے   اپنا کہیا آپ نہ کماوے

ارتھ۔ تو وید کا اپدیش کر کے لوگوں کو درڑھ کرواتا ہے۔ اور اپنا کہا ہوا اپدیش آپ نہیں کماتا ۔۔

پنڈت وید پڑھت ... اپنا کر ... [illegible]

جب پنڈت کروہ کرنے لگا۔ تو گورو صاحب کہتے ہیں کہ پنڈت جی وید کا وچار کرو اور کرودھ

کو دور کر دو ॥

کھٹ کرماں اور آسن دھوتی بھاگٹ گرہ پڑھیں نت پوتھی

ارتھ۔ ہے پنڈت تو کھٹ کرموں کو کرتا ہے۔ اور آسن لگا کر بیٹھتا ہے۔ اور دھوتی پہنتا ہے۔ یہ کام تو اچھے کرتا ہے۔ مگر امیروں کے گھروں میں اُبرت سے کر جو پاٹھ کرتا ہے۔ یہ اچھا کام نہیں ہے ॥

مالا پھیرے منگے بھبوت اِیہ بدھ کوئی تریو نہ میت

ارتھ۔ ہے پنڈت تو مالا پھیرتا ہے۔ اور مایا کو مانگتا ہے۔ ہے متر اِس طرح کوئی آدمی مکتی کو پراپت نہیں ہوا ہے ॥

۹ ۵/۲۹ صفحہ ۸۳۰

اٹھدس وید سُنے کہہ ڈورا کوٹ پرکاش ندسے اندھیرا

ارتھ۔ اٹھارہ پُران اور چار وید یہ منہ بولا کب سُنتا ہے۔ کیا وہ بے شردھا وچار روپی کانوں سے رہت جیو ان کے سدھانت کو نہیں سُن سکتا۔ جیسے کروڑوں چاند سورج کے پرکاش ہوتے ہوئے بھی اندھے آدمی کو اندھیرا ہی دکھائی دیتا ہے ॥ ویسے ہی شردھا اور وچار روپی کانوں سے رہت جیو کو شرتیوں کی موجودگی میں گیان کی پراپتی نہیں ہوتی ہے ॥ رزڈیکا ॥

۱۰ ۵/۱ صفحہ ۸۳۰

کل پروان کتیب قران پوتھی پنڈت رہے پُران

ارتھ۔ گورو صاحب فرماتے ہیں۔ کہ کلجگ میں مسلمانوں کا تیج ہے۔ اور ہندوؤں کا پرتاپ کم ہو رہا ہے اس وجہ سے سمرتیاں اور پُران اور اُن کے سدھانت جاننے والے پنڈت بھی کم رہ گئے ہیں ॥

۱۱ ۵/۱ صفحہ ۸۳۰

ہندو راکھے جتی کہاوے مائی مانگت تری لوبھاوے

ارتھ۔ ... یوگی کو بھی کہلاتا ہے۔ اور ویریہ کی رکھشا نہیں کرتا ہے۔ لوگوں کے

گھروں میں جاکر ہائی کرکے بھکشا مانگتا ہے۔ اور استری بھاؤ ناکر کے اُسکی طرف دھیان کرتا ہے۔ نوٹ اس شبد میں ظاہرداری کا کھنڈن ہے۔ جو کہ عمل نہیں کرتے ؛؛

جت ست سنجم سہج سوچیت   نانک یوگی تیرے بھون میت

ارتھ جتی رہنا۔ اور ست بولنا۔ اور اندریوں کا روکنا ان گنوں کو دھار کر جس نے برہم کا چنتن کیا ہے۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ ایسا یوگی تینوں بھون کا متر ہے ؛

۱۲ صفحہ ۸۳۵

گورمکھ لوک کما دے   او دھو جت ست سبد وچارے

ارتھ۔ ہے او دھو۔ جو گورمکھ لوگ ہیں۔ وہ لوگ کو کاتے ہیں۔ جنہوں نے جت اور ست کو دھارن کیا ہے۔ اور وید کا وچار کیا ہے۔ وہ مُکت کو پراپت ہوئے ہیں ؛

۱۳ صفحہ ۸۴۷

سمرت شاستر پن پاپ وچار دے   تتے سار نہ جانی

ارتھ۔ سمرتیاں اور شاستر پن پاپ اور اُن کے پھل کا وچار کرتے ہیں۔ پرنتو تو نے تنہوں دوارا پرماتما کی وچار حاصل نہیں کی ؛

۱۴ صفحہ ۸۴۶

ستگور بنا ہور کچی ہے بانی

ارتھ۔ ستگور جو پرماتما ہے۔ اُسکی وید بانی کے بغیر اور سب بانیاں کچی ہیں۔ نوٹ مترجم۔ ان شبدوں پر خالصہ بھائیوں کو غور سے توجہ کرنی چاہیئے ؛

۱۵ سپندر راگ کلی سیدھ

کیشو گوپال پنڈت سدھ وسیدھ   کیتا ہے پران جی

ارتھ کیشو گوپال چھوڑ کر یہ پنڈت جی کہاں کا ... ہیں پڑھتا ہے

اُن کی کتھا کیت جو پُران ہیں۔ اُنکو پڑھے۔ بھاو یہ کہ پرمیشور سمبندھی کتھا سناوے
پنڈ پتل کریا دیوا سچل ہر سر پاوے

ارتھ۔ پنڈ پتل اور کریا دیوا سب کرنا۔ اور ہمارے پھول گنگا جی میں ڈالنے ؛

۱۶ محلہ ۳ صفحہ ۸۵۸

گورمکھ ناد وید وچار گورمکھ مجن چج آچار

ارتھ۔ جو گورمکھ لوگ ہیں۔ وہ ناد یعنی راگ۔ اور وید کی وچار کرتے رہتے ہیں۔ گورمکھ لوگوں کا یہی اشنان ہیں۔ جو اچھے نیک کرم کرتے ہیں ؛

۱۷ محلہ ۱ صفحہ ۸۶۲

اور ڈھی بانی ہر پایا گور سبدیں وچار آپ گیا دکھ کٹیا ہر ور پایا نار

ارتھ۔ وید بانی دوارا ہری کی پراپتی ہوتی ہے۔ گورو کے اُپدیش سے وید بانی کا وچار کیا ہے۔ آپا بھاو (خودی) جسکا دکھ کٹ گیا اُس جگیا سو استری نے ہری پرماتما کو ور پا لیا ہے ؛

۱۸ محلہ ۱ صفحہ ۸۶۷

گورمکھ شاستر سمرت وید گورمکھ پاوے گھٹ گھٹ بھید

ارتھ۔ گورمکھ لوگوں نے شاستر اور سمرتیاں اور وید کے سدھانت کو جان لیا ہے اور پرماتما جو گھٹ گھٹ میں بیاپک ہے۔ اُسکا بھید گورمکھ جنہوں نے پایا ہے ؛

۱۹ محلہ ۱ صفحہ ۸۶۷

مکتی مہان سکھ گور سبد وچار گورمکھ کدے نہ آوے ہار

ارتھ۔ گورو جو پرمیشور ہے۔ اُسکے شبد وید کی وچار سے مہان سکھ روپی مکتی پراپت ہوتی ہے۔ جو لوگ گورمکھ ہوتے ہیں۔ اُنکو کبھی بھی تکلیف نہیں ہوتی ؛

گورمکھ پاند جھو سیت سند چاہ [illegible]

گورمکھ رامچندر ہوا۔ اُس نے سمندر پار لنکا جانے کو پُل باندھ دیا۔ لنکا کو لوٹ کر دیت راون کو مار دیا:۔

رامچند مارلیو اہ راون   بھید بھبیکھن گورپرچاین

ارتھ۔ رامچندر جی نے راون اہنکاری کو مارا ہے۔ ببھیکھن کے بھید بتانے پر۔ رامچند جو گور روپ ہیں۔ اُنہوں نے مارا ہے:۔

گورمکھ ساگر پاہن تارے

ارتھ۔ رام چندر گورمکھ نے سمندر میں پتھروں کو تار دیا۔ نوٹ۔ گورو صاحبان ویدوں کے بھگتوں کو گورمکھ کہتے ہیں۔ مگر تت خالصہ نے وید کے ماننے والوں کو لوبھی اور پاکھنڈی کی پدوی دی۔ ایسی حالت میں تت خالصہ گورؤں کے کس طرح پیرو کہلا سکتے ہیں۔ شرم کا مقام ہے:۔

۲۰) ۱/۶۲ صفحہ ۸۷۰

بند نہ راکھیا سبد نہ بھاکھیا پون نہ سادھیا سچ نہ ارادھیا

ارتھ۔ بند کو نہیں روکھیا یعنی برہمچریہ کا پالن نہیں کیا۔ اور وید کی بانی نہیں پڑھی۔ اور پون پران کی سادھنا نہیں کی۔ یعنی پرانایام نہیں کیا۔ اور پرماتما کا سمرن نہیں کیا:۔

۲۱) کبیر صفحہ ۸۷

سمرت شاستر ساجی ان پاپ پُن گنت گنیتی

ارتھ۔ ہے اکال پرکھ۔ سمرتیاں اور شاستروں کو تو نے رچا۔ ان کیلئے آپ [illegible] میں پاپ اور پُن کی گنتی گنی گئی ہے:۔

۲۲) ۳/۴ صفحہ ۸۷۵

بابانیاں کہانیاں پُت سپُت کرین

ادھکاری کرتے ہیں ॥

جے ستگور بھاوے سو من لیہں سئے کرم کریں

ارتھ ۔ جے پرمیشور بھاوے۔ وہ آدمی اس وید شاستر کی بانی کو من لیتا ہے۔ اور
وہی آدمی وید شاستر کے موافق کرم کرتا ہے ॥

جائے پچھو سمرت ویاس سُکھ نارد وچن سبھ سرلیشٹ کریں

ارتھ ۔ گورو صاحب کہتے ہیں ۔ سمرتیاں شاستر ویاس کے بنائے گرنتھوں کو اور
سکھدیو اور نارد کو پوچھ لو۔ کیونکہ یہ سب کے سب سرلیشٹ وچن کرتے ہیں ۔ نوٹ مترجم
سمرتی شاستر پران کی بابت یہ رائے گورو صاحباں کی ہے۔ ست خالصہ اس پر
وچار کریں ॥

۲۳ کبیر صفحہ ۸۹۳

چودس اماوس رچ رچ مانگیں کر دیپک لے کوپ پڑیں

ارتھ ۔ چودس اماوس آدمی بنا کر مانگتا پھرتا ہے۔ اے پنڈت تو ایسا مورکھ ہے کہ شاستر
روپی چراغ ہاتھ میں لے کر کوئیں میں گرتا ہے۔ مطلب یہ کہ شاستر پڑھ کر بھی بُرے بُرے
کام کر رہا ہے۔ جن سے آواگون کے چکر میں پڑا رہیگا۔ نوٹ مترجم لوبھی اور مورکھ پنڈت
کی نندا کی ہے۔ مگر شاستر کی تعریف کی ہے ॥

۲۴ کبیر صفحہ ۸۹۵

نگم ہوشیار پہروآ دیکھت جم لے جائی

ارتھ ۔ وید جو کہ جیو کی رکھشا کرنے والا سب سے ہوشیار ہے۔ اُسکے ہوتے ہوئے
جم پکڑ کر لیجاتا ہے۔ مطلب یہ کہ باوجود ایسے گیان کی موجودگی کے جیسے حاصل کرنے
سے جیو مکتی پا سکتا ہے۔ مگر عدم توجہ کی وجہ سے جیو یتھارتھ گیان وید سے حاصل نہیں
کرتا۔ اسواسطے وید کے دیکھتے ہوئے جم جیو کو پکڑ کر لیجاتا ہے۔ نوٹ اس شبد میں بھی منکھ

کا کھنڈن اور وید کی تعریف ہے ؛

۲۵ نامدیو صفحہ ۹۰۹ وار مالی گوڑ انامدیو جی

دھن دھن اورام بین باجے　　مدھر مدھر دھن انحد گاجے

ارتھ - دھن ہے رام اور دھن ہے بلبھدر اور دھن کرشن ہے - اور دھن وہ بنسری ہے - جو کرشن جی کے ہونٹ سے ملکر امرت پان کرتی اور بجتی ہے - اور میٹھی میٹھی آواز سے ایک رس بج رہی ہے ؛

دھن دھن میگھا روماولی　　دھن دھن کرشن اوڑھے کانبلی

ارتھ - دھن ہے وہ چھیترا دھن ہے اسکی اون - اور اس اون کی جو کمبلی دھن ہے - اور اس کمبلی کے اوڑھنے والے کرشن جی دھن ہیں ؛

دھن دھن تو ماتا دیوکی جِنہ گرہ رمیا کنولاپتی

ارتھ - ہے ماتا دیوکی تو دھن ہے - جس کے گرہ میں کنولاپتی نے جنم لیا ہے - اور دھن ماتا جشودھا ہے - جس کے گھر میں بال چرتر کئے ہیں ؛

دھن دھن بن کھنڈ بندرابناں　　جِنہ کھیلے سری نارائنا

ارتھ - دھن بن کی جگہ ہے - اور دھن بندرابن شہر ہے - جہاں سری کرشن جی کھیلتے رہے ہیں ؛ نوٹ - گوروبانی میں کرشن جی کو پرمیشور مان کر یہ شبد گورو ارجن دیوجی نے موج فرمایا ہے - افسوس ہے - کہ تت خالصہ بھائی اس بانی کے خلاف کیوں آواز اٹھاتے ہیں - اس پر وچار کرنا چاہیئے - یہ اندھیرے کا زمانہ جلدی ختم ہو جاویگا - آخر وید کی شرن لینی پڑیگی - کیونکہ گورو صاحباں نے جو کچھ لکھا ہے - اسکی تردید کرنا تت خالصہ کی طاقت سے باہر ہے - اس لئے میں سب تت خالصہ کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ اس بانی کی وچار کرکے جواب دیں - کہ کرشن مہاراج کو پرمیشور مانا ہے - یا نہیں ؛

۲۶ صفحہ ۹۱۱ راگ مارو

انبرت کھنڈ دودھ مدھو سینچیں تونب نہ چاترے

ارتھ۔ جیسے تونب کو امرت روپی کھانڈ دودھ شہد سے سینچن کریں۔ تو بھی تونب میٹھا نہیں ہوتا۔ تیسے ہی گیان روپ امرت اور بھگتی روپ کھانڈ اور نشکام کرم دودھ۔ بھگوت کا نام شہد جو ہے۔ انکا پرتی پاون منکھ کے پاس کریں۔ تو اُس پر اثر نہیں ہوتا۔ اُسکے اوگن دُور نہیں ہوتے۔

۲۷ صفحہ ۹۱۵

جپیو نام سکھ جنک گور وچنی ہر ہر سرن پرے
دالد بھنج سدہ ہاس ملیو بھگتی بھاو ترے
بھگت وچھل ہر نام کرتا رتھ گورمکھ کرپا کرے

ارتھ۔ سکھدیو اور جنک نے گورو کے وچنوں سے نام جپا ہے۔ سوہن بانی کر کے ہری کی شرن پڑے ہیں۔ سدا مے کے درد کو دور کیا۔ اور بڑے پریم کے ساتھ بھگونت بلا جنہوں نے پریم بھگتی دھارن کیا ہے۔ وہ ہی تر گئے ہیں۔ بھگتوں کا پیارا جو ہری ہے۔ اُسکا نام سمرن کرنے سے جن پر بھگوان کی کرپا ہوتی ہے۔ پار ہو جاتے ہیں۔

۲۸ صفحہ ۹۱۵

میرے من نام جپت اودھرے
دھرو پرہلاد بدر داسی ست گورمکھ نام ترے

سری گوروجی کہتے ہیں کہ ہے میرے من تو نام کو ہی جپ۔ کیونکہ نام جپ کر سب لوگ کلیان کو پراپت ہوئے ہیں۔ دیکھ دھرو پرہلاد اور بدر داسی کا بیٹا اور نارد گورو دوارا نام جپ کر ہی تر گئے ہیں۔ نوٹ۔ اس شبد میں گورو صاحب نے اپنے من کو کہا ہے۔ کہ جیسے دھرو۔ پرہلاد آدی نام جپ کر تر گئے ہیں۔ تو بھی نام جپ کے مکتی کو حاصل کر

دھنا جٹ بالمیک بٹوارا گورمکھ پار پیا
ششکر برہمی دیوی جپیا بکمیں وپسر ہر دھیایا

ارتھ۔ دھنا جٹ بالمیک بھیل ڈاکو سے گورمکھ ہو کر [illegible]

نے بھی نام جپا۔ رکھیوں نے بھی ہری کو دھیایا ہے۔ اسواسطے تو بھی ہری کا سمرن
کر۔ تب مکتی پراپت ہوگی۔ نوٹ۔ اس شبد میں گورو صاحباں نے رشی منیوں کی
پیروی کا اُپدیش کیا ہے :-

نمبر ۲۹ محلہ ۲ صفحہ ۹۱۶

وید پران سمرت ہر جپیا مکھ پنڈت ہر گایا

ارتھ۔ وید پران سمرتیوں کے جو کرتا ہیں۔ انہوں نے بھی ہری کا نام جپا ہے۔ اور
جو پنڈتوں میں مکھ پنڈت ویاس آدی جو ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہری کو گایا ہے :-

نمبر ۳۰ محلہ ۲ صفحہ ۹۱۸

دس اٹھ چار وید سب پوچھو نانک نام چھوڈائی جیو

ارتھ۔ اٹھارہ پران چار وید ان سب کو وچار کر دیکھو۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ
یہ سب یہی کہتے ہیں۔ کہ جیو کو ہری کا نام ہی بندھنوں سے چھوڑائیگا :-

نمبر ۳۱ محلہ ۱ صفحہ ۹۲۱

برہماں بشن مہیش سریشٹ نام رتے وچارے

ارتھ۔ برہما۔ وشن۔ شیو۔ اور بھی جو سریشٹ پرش ہیں۔ اُن سب کا یہی سدہانت
ہے۔ کہ جو نام سمرن کرتے ہیں۔ وُہی وچارمان ہیں۔ نوٹ۔ اس شبد میں برہما۔
وشن مہیش اور بھی رشی منیوں کی تعریف اور مہما ورنن کی ہے :-

نمبر ۳۲ محلہ ۵ صفحہ ۹۳۶

سدھ سادھک دیوتی جن وید کریں اُچار

ارتھ۔ سدھیاں، مگیت اور سادھنا کرنے والے دیوتا اور منی جن اور وید یہ سب
نام کا اُچارن کرتے ہیں :-

نمبر ۳۳ محلہ ۱ صفحہ [illegible]

ساچی کیرتی ساچی بانی اور نہ ویسے وید پُرانی

ارتھ۔ تیری سچی کیرتی اور سچی رام نام روپی بانی بھی سچی ہے۔ ویدوں اور پُرانوں میں۔ اور کسی کی سچی کیرتی نہیں ہے :۔

نمبر ۳۴ ۱/۱۷ صفحہ ۹۵۵

سام وید رِگ یجر اتھرون برہمے مُکھ مایا ہے تریے گُن

ارتھ۔ سام۔ رِگ۔ یجر۔ اتھرو۔ یہ چاروں وید ہیں۔ ان ویدوں کو پرورت کرنے برہما آدی جو برشٹ ہیں۔ اُن کی اتپتی تینوں گُنوں کر کے ہیں :۔

نمبر ۳۵ ۱/۱۹ صفحہ ۹۵۸

گورومت کرشن گوردھن دھارے گورومت ساگر پاہن تارے

ارتھ۔ گورومت کر کے کرشن جی نے گوردھن کو اُٹھایا ہے۔ اور گورمت کر کے رامچندر جی نے سمندر میں پتھروں کو تیرا دیا ہے :۔

نمبر ۳۶ ۳/۶ صفحہ ۹۶۶

برہما بشن مہیش وِچارے ترے گُن بدھک مکت نرارے

ارتھ۔ برہما۔ وِشن اور شِو جو وچار والے ہوئے ہیں تو اُنہوں نے بھی یہی کہا ہے۔ جو تین گنوں پر جیو ہنسا کر رہے ہیں۔ وہ مُکتی سے (نرارے) علیحدہ رہ گئے ہیں

پُن پاپ سب وید درڑا یا گورمکھ انمرت پیجے ہے :۔

ارتھ۔ پُن اور پاپ سب وید نے نسچے کرایا ہے۔ جو گورمکھ ہیں۔ وہ ویدوں پر وِشواس کر کے امرت پی رہے ہیں۔ یعنی وید سدھانت کو گرہن کرتے ہیں :۔

نمبر ۳۷ ۳/۱۲ صفحہ ۹۷۳

تو آپ سچا تیری بانی سچی آپے الکھ اتھاہا ہے

ارتھ۔ ہے پرماتما۔ تو آپ سچا ہے اور تیری وید بانی بھی سچی ہے۔ اور تو الکھ اتھاہا ہے

م ۳۸ سے ۹ صفحہ ۹۱۶

ہر نرمل نرمل ہے بانی ہر سیتی من راتا ہے

ارتھ۔ جو ہری آپ نرمل ہے۔ اور جسکی وید روپی بانی بھی نرمل ہے۔ اُس ہری کے ساتھ ہمارا من لگا ہوا ہے ٭

م ۳ سے ۱۵ صفحہ ۹۷

گور مکھ ناد وید وچار　　　　گور مکھ گیان دھیان آدہار

ارتھ۔ جو گور مکھ ہیں۔ وہ ناد اور وید کی وِچار کرتے ہیں۔ اور گور مکھ لوگ گیان دھیان کو اپنا آدہار جانتے ہیں۔ اِس شبد میں وید کی وچار کرنے والیکا نام گور مکھ ہے ٭

م ۱ سے ۲۲ صفحہ ۹۸۱

مایا مائی ترے گن پرسوت جمایا　　　　چارے وید برہمے نوں فرمایا

ارتھ۔ مائی مایا پتی چیتن سے سمبندھ کرکے مایانے پرسُوت ہوکر ترے گُنی (تینوں گُنوں والا) پرپنچ کو پیدا کیا ہے۔ پھر چار وید پیدا کر کے اُن کا وِچار برہما کو فرمایا۔ کہ تو ان کی مریادا کو رائج کر ٭

گور بانی برتی جگ انتر اس بانی تے ہر نام پائیدا

ارتھ۔ اس سنسار میں جو گور و بانی وید برتی ہے۔ اس بانی سے ہری کا نام پراپت ہوتا ہے۔ پرشن۔ کئی وید پاٹھیوں کو شانتی پراپت نہیں ہوتی۔ اسکا اُتر دیتے ہیں

وید پڑھے اندن نام سنبالے　　　　نام نہ چیتے بدھا جم کالے

ارتھ۔ جو وید پڑھ کر رات دن جھگڑے ہی کرتا رہتا ہے۔ اور نام کو نہیں جپتا ہے۔ اسواسطے وہ دھرم راج نے باندھا ہوا ہے ٭

م ۱ سے ۱ صفحہ ۹۸۵

جو رن پڑھے تس کی بیت را کھے　　　　چائے لوچھو وید پرانی ہے

ارتھ۔ جو بھگوت کی سرن میں پڑے ہیں۔ اُنکی آبرو پرماتمانے رکھی ہے۔ جو وید پرانوں کے بکتا ہیں۔ اُن سے پوچھ لو۔ یا خود پڑھ کے دیکھ لو:

۲ ۵ صفحہ ۹۸۸

پورے گور کی پوری بانی — پورے لاگے پورے ماہنہ سمانی

ارتھ۔ پورے گورو کی وید روپی بانی پوری ہے۔ اسواسطے پوری بانی میں جو لگا ہے۔ اُسکی برتی پرماتما میں لگی ہے:

۳ ۵ صفحہ ۹۸۹

گورو شاستر سمرت کھٹ کرماں — گورو پوتر استھاناں ہے

ارتھ۔ شاستروں اور سمرتیوں کے سدھانت کو جاننے والا گورو ہوتا ہے۔ اور کھٹ کرم کرتے ہیں۔ اور گورو پوتر استھان یعنی یاترا کرنیکے واسطے تیرتھ ہیں:

۴ ۵/۱۴ صفحہ ۹۹۹

شاستر سمرت وید بکھانے — جنم پدارتھ جیت پرانی

ارتھ۔ شاستر سمرتیاں اور وید کہتے ہیں۔ ہے جیو تو اپنا جنم امولک پدارتھ کو جیت لے۔ ارتھات سپھل کرلے:

۵ ۳/۹ صفحہ ۱۰۰۳

ہرجی اہنکار نہ بھاوائی وید کوک سنادے

ارتھ۔ پربھو پرماتما کو اہنکار نہیں بھاتا ہے۔ وید ایسے کوک کر کہتے ہیں:

۶ ۳/۱۳ صفحہ ۱۰۰۴

ساندل ویدسی واجنو گھتو وہڑے جوئے

ارتھ۔ وید روپی ڈھول تینوں لوگوں میں بجتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ جسمیں بہت (وہڑے) پکھ ہیں۔ وہ کون پکھ ہیں۔ کرم اُپاسنا گیان تب وغیرہ کو کہتا ہے اُنکا

محلہ ۱ سیپے صفحہ ۱۰۰۶

من مُکھ اندر نہ بھالیں مُٹھے اہنگ تے

ارتھ۔ منمکھ لوگ اندر پرماتما کی تلاش نہیں کرتے۔ اہنکار سے موہے ہوئے ہیں :۔

چارے کنٹاں بھو تھکے اندر تکیہ تتے

ارتھ۔ چاروں طرف پھر کر منمکھ تھک جاتا ہے۔ مگر اسکی ترشنا پھرنے سے کم نہیں ہوتی

سمرت شاستر نہ سودھنی منمکھ بگتے

ارتھ۔ سمرتیاں اور شاستروں کو وچارتے نہیں۔ منمکھ لوگ خراب ہوتے پھرتے ہیں۔

اس شبد میں سمرتیاں اور شاستروں کی مہما کی ہے :۔

محلہ ۵ کبیر صفحہ ۱۰۱۵

وید پران پڑھے کا کیا گن کھر چندن جس بھارا رام نام کی گت نہیں جانی کیسے اُترس پارا

ارتھ۔ دھارنا کے بغیر وید پران پڑھنے کا کیا فائدہ ہے۔ وہ تو ایسے جیسے گدھے کے اُوپر چندن کا بھار لاد دیا ہے۔ تونے رام نام جپنے کی بدھی نہیں جانی ہے۔ تو بتاؤ مکت کیسے ہو جاویگا :۔

محلہ ۵ کبیر صفحہ ۱۰۱۵

جیو بدہو سو دہرم کر تھاپہو ادہرم کہو کت بھائی

جیو کو مارتے ہو۔ اور اُسکو تُم دہرم کرکے اپنے دل میں ستھاپن کرتے ہو۔ ہے بھائی تم بتاؤ۔ کسکو ادہرم کہتے ہو۔ یہی ادہرم ہے :۔

آپس کو منی ور کر تھاپہو کاکو کہت قصائی

ارتھ۔ پھر تم اپنے آپ کو سریشٹ پُتر کہتے ہو۔ تم بتاؤ۔ قصائی کس کا نام ہے۔ پس آپ ہی بڑے قصائی ہو۔

نا دوچن یاں کہت ہے شُکر کو پوچھ جائی

ارتھ ۔ نارد جی کا وچن ہے ۔ اور ویاس جی بھی کہتے ہیں ۔ اور سکھدیو جی سے بھی جاکر پوچھ لو ۔ یعنی بھاگوت پڑھ کر دیکھ لو ۔ سب ہی ایسا کہتے ہیں ۔ نوٹ ۔ کبیر صاحب اپنی بات کو مضبوط کرنیکے واسطے پرمان دیتے ہیں ۔ کہ نارد اور ویاس اور سکھدیو جی سے پوچھ لو ۔ یہ بھی ایسا ہی کہتے ہیں ۔ کہ جیو ہنسا ادھرم ہے ۔ اور ہنسک آدمی قصائی ہے ۔ از ٹیکا

نمبر ۵۰ کبیر صفحہ ۱۰۱۷

راجن کون تمہارے آوے ۔ ایسو بھاو بدر کو دیکھیا وہ غریب موہے بھاوے

ارتھ ۔ جب پانڈو کے وکیل بن کر کرشن جی دریودہن کے گھر آئے ۔ تب اسکی صفائی نہ جان کر بدر کے گھر چلے گئے ۔ دوسرے دن جب ملے ۔ تو دریودہن نے کہا ۔ کہ آپ ہمارے پدارتھ چھوڑ کر بدر گولے کے گھر جا کر کیا ۔ سکھ پایا ۔ تب کرشن جی نے کہا ۔ ہے راجن تمہارے کون آتا ہے ۔ جبکہ تو شردھا رہت ہے ۔ بدر کو ہم نے دیکھا ۔ اس میں بہت شردھا ہے ۔ اسکی شردھا کی تعریف نہیں ہو سکتی ۔ اسیوجہ سے وہ غریب ہے ۔ مجھ کو اچھا لگتا ہے ۔

ہستی دیکھ بھرم تے بھولیا سری بھگوان نہ جانیا ۔ تمرو دودھ بدر کو پانی امرت کر ہیں جانیا

ارتھ ۔ ہستی آدمی پدارتھوں کو دیکھ کر پدارتھوں کے بھرم میں ہی بھول رہا ہے ۔ تو نے مجھ کو سری بھگوان نہیں جانا ہے ۔ اسی وجہ سے تمہارا دودھ پانی کر کے جانا ہے ۔ اور بدر کا پانی امرت کر کے مانا ہے ۔

نمبر ۵۱ نامدیو صفحہ ۱۰۱۷

راجا رام جپت کو کو نہ تریو ۔ گور اپدیش سادھ کی سنگت بھگت بھگت تانکو نام پریو

ارتھ ۔ راجا رام کو جپتا ہوا کون نہیں تر گیا ۔ جس نے سنتوں کی سنگت کی ۔ اور گور اپدیش سنا ہے ۔ اسکا نام سنسار میں بھگت بھگت مشہور ہوا ہے ۔

بھگت ہیت مار یو ہرناکس نرسنگھ روپ ہوے دیہ دہریو

ارتھ۔ پرہلاد بھگت کی رکھشا کرنیکے لئے نرسنگھ روپ دہار کر ہرناکس کو مارا ہے۔

انبریک کو دیو ابھے پد راج ببھیکھن ادہک کیو

ارتھ۔ انبریک بھگت کو ابھے پد دیا ہے۔ اور ببھیکھن کا راج ادہک کر دیا ہے۔

ارتھات رام جی نے لنکا پتی کر دیا۔

نانا خیاں پوراں وید بدی چوتیس اکھر ماہیا۔ ویاس وچار کہو پرمارتھ رام نام سر نا ہیہ

ارتھ۔ نانا پرکار کے جو ویاکھیان مہابھارت آدی اور پُران پتھ وید کی بدھیاں ہیں سب چونتیس اکھشروں میں ہیں۔ ان سب کو وچار کرکے ویاس یہ پرمارتھ سدہانت کہا ہے۔ کہ رام نام کے تُلیہ اور کچھ نہیں ہے۔

ک۔ آسا محلہ پہلا صفحہ ٣٩٩

چارے چار وید جن سلجے چارے کہانی چار لگا

ارتھ۔ جس پرماتما نے چار وید بنائے ہیں۔ اُسی پرماتما نے چاروں کہانی اور چار یُگ بنائے ہیں۔ اس شبد میں ویدوں کا کرتا ایشور کو مانا ہے۔

ک۔ رام کلی م ۵ صفحہ ٨١٩

بن ہر نام نہ چھوٹس پٹل سود مے شاستر سمرت سگل

ارتھ۔ ہری کے نام کے بغیر بھرم نہیں ٹوٹتے۔ ہم نے شاستر اور سمرتیاں سودہی ہیں۔ وہ سب یہی کہتے ہیں۔ کہ نام کے بغیر جیو کا چھٹکارا نہیں ہو سکتا۔

ک۔ مارو محلہ پنج سولہے صفحہ ٩٩٧

قران کتیب دل مانہہ کما ہے دس عورات اکیو بد را ہے

ارتھ۔ تم لوگ قران کی کتاب کا حکم دلیں کماتے ہو۔ قران میں جو ایک آدمی کیواسطے دس عورتوں سے شادی کرنا جائز لکھا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ یعنی بُرا کام ہے۔

نا پاک پاک کر حضور حدیثاں عمابت صورت دستار سرا

سنتوں کے اُپدیش سے دل کو پاک کر۔ اور اس اپدیش کو حدیث جان لے۔ اور ہم صورت کے ساتھ سنگٹھ رہنا یا پرمیشور کے سنمکھ رہنا۔ سر پر پگڑی باندھو۔

جلد چہارم

(۱) پہ صفحہ ۱۰۲۸

گور سنگھو گورگوبند پوچھ سمرت کینا سبھی

ارتھ۔ گورو سنگھو جو پرماتما ہے۔ سمرتیوں دوارا نشچے کر لیا ہے ۔

سمرت شاستر سبھنی سبھی کیتا سکھ پرہلاد سری رام گور گوبند دھیایا

سبھی سمرتیاں شاستروں نے گورو پرماتما کو مانا ہے۔ سکھدیو اور پرہلاد نے سری رامچندر جی کو پرمیشور جانکر دھیایا ہے ۔

(۲) کبیر صفحہ ۱۰۳۴ راگ کیدارا کبیر جی

سو آن ستر واجات سب تے کرشن لائے ہیت

لوک ویرا کیا سراہے تینوں لوک پرویس

ارتھ۔ بالمیک کتوں کا بیری اور سب سے نیچ ذات کا تھا۔ وہ ایک کرشن کے ساتھ پریم رکھتا تھا۔ اس کا یش تینوں لوک میں پرویش کر گیا ہے ۔

(۳) کسک صفحہ ۱۰۴۵ پہیروں محلہ پہلا

آکھن سنمنا تیری بانی توآپے جانے سرب بڑائی

ارتھ۔ سری گورو نانک دیو جی کہتے ہیں۔ کہ ہے اکال پرکھ میں تو تیری بانی کو جپنا
اور سننا چاہتا ہوں یہ سب سے بڑے آشچریہ روپ تو میری غرض کو سرب بیکار
آپ ہی جانتا ہے ✣

نمبر ۴

گورو کے سبد تیرے من کیتے اندر آدک برہماد کت تیرے

ارتھ۔ گورو کے اپدیش وسشٹ آدی منیشور انیک تر گئے ہیں۔ اور اندر اور برہمادک
دیوتا تر گئے ہیں ✣ نوٹ مترجم۔ یہ دونو شبد گورو نانک صاحب کے ہیں۔ ان میں
صاف کہا ہے۔ کہ وید بانی کو سننا دھیا کرتا ہوں۔ اس بانی کے اپدیش سے بہت
رشی مکت ہو گئے ہیں ✣

نمبر ۵ صفحہ ۱۰۳۶

شاستر وید ترے گن ہے مایا اندھ لیو دھند کمائی

مطلب لوگ شاستر اور وید کو پڑھتے بھی ہیں۔ مگر ان میں ترے گن مایا کی باسنا کر کے
اندھا ہو رہا ہے۔ اس لئے وہ دنیا کے دھندوں میں ہی پھنسا رہتا ہے۔ مطلب
یہ کہ رات دن دھندوں میں ہی گذار دیتا ہے۔ پرمیشور کے نام سمرن میں تھوڑا وقت
بھی نہیں لگاتا ہے ✣

نمبر ۶ صفحہ ۱۰۳۷

چوہنہ ورناں وچ جاگے کوئی — جپے کا نے تس چھوٹے سوئی

ارتھ۔ چار ورنوں میں جو کوئی گیان حاصل کر کے پرماتما کی بھگتی کریگا۔ وہ ہی مکت
ہو جاویگا۔ مطلب یہ کہ جنم مرن کے چکر سے نکل جاویگا ✣

نمبر ۷ صفحہ ۱۰۴۳

گورو اپدیش [illegible]

ارتھ۔ ہری نام کا اُپدیش جو نارد جی نے پرہلاد کو دیا تھا۔ سو پرہلاد رام نام کو اُچارن کرتا ہے۔ پرہلاد کے پتا نے بہت قسم کا ڈر پرہلاد کو دیا۔ کہ رام نام کو چھوڑ دیوے۔ مگر پرہلاد نے کچھ بھی نہیں کیا۔ نربھے ہو کر رام نام کا سمرن کرتا رہا۔ جب پرہلاد کی ماتا کو یہ خبر پہنچی۔ کہ پرہلاد کے مارنے کی تجویز اُسکا پتا کر رہا ہے۔ تو وہ ماتا کی ماری پرہلاد کے پاس آئی۔ اور پرہلاد کو اُپدیش کرنے لگی ؞

ماتا اُپدیش پرہلاد پیارے پُتر رام نام چھوڑو جیو لیو اُبھار

ارتھ۔ اُسے میرے پُتر پرہلاد تو رام نام کو چھوڑ دے۔ اور اپنی جان بچا لے۔ اس اپدیش کو سن کر پرہلاد اپنی ماتا کو جواب دیتا ہے ؞

پرہلاد کہے سُنو میری مائی رام نام نہ چھوڈاں گور دیا بتائی

ارتھ۔ پرہلاد کہتا ہے میری مائی سُنو۔ میں رام نام ہرگز نہ چھوڑونگا۔ کیونکہ گورو نارد جی نے ایسا اپدیش کیا ہے۔ محلہ ۵ صفحہ ۱۰۴۵

محلہ ۵ دس مرگی سہج بندھ آنی پانچ مرگ بیدھے شو کی بانی

ارتھ۔ ہے دس اندریاں سبھاؤک باندھ لیں ہیں۔ اس بانی کرکے بیدھ گئے ہیں ؞

محلہ ۵ صفحہ ۱۰۴۵

کھٹ شاستر مورکھے سنایا جیسے وہ دس پون جھلایا

ارتھ۔ مورکھ آدمی کو خواہ کھٹ شاستروں کا اپدیش سنایا جاوے۔ اس کے من میں کچھ گیان اُتپن نہیں ہوتا۔ جیسے ہوا ایک طرف سے آ کر دوسری طرف کو چلی جاتی ہے۔ اسی طرح مورکھ کو شاستروں سے اُپدیش کرنا بھی بے ارتھ جاتے ہیں کیونکہ وہ ادھکاری نہیں ہوتا۔ نوٹ۔ شاستروں کی مہا ورن ہے ؞

محلہ ۵ صفحہ ۱۰۵۰

نانک سودھے سمرت وید　　پار برہم گور ناہیں بھید

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ ہم نے سب شاستر اور وید سودھ کے دیکھے ہیں۔ وہ پار برہم کو گورو سمجھتے ہیں یعنی گورو ہی پار برہم کے معنی میں آجاتا ہے:۔

۱۱ پے ۵ صفحہ ۱۰۵۸

آپے شاستر آپے وید　　آپے گھٹ گھٹ جانے بھید

ارتھ۔ پرمیشور آپ ہی شاستر روپ ہے۔ اور آپ ہی وید روپ ہے۔ اور آپ ہی گھٹ گھٹ کے بھید کو جانتا ہے:۔

۱۲ کبیر صفحہ ۱۱۶۶

سو سُرتان جو دو سُرتانے　　باہر جاتا بھیتر آنے

ارتھ۔ یوگی وہ ہی ہے۔ جو دونو سُر کو (تانے) کھینچے۔ بھاو یہ کہ یوگ مارگ کر کے ایڑا پنگلا دوارا پران پون کو کھینچے۔ اور اُتارے۔ اور باہر جاتے ہوئے پران پون کو اندر لاوے:۔

گگن منڈل میں لشکر کرے　　سو سرتان چھتر سر دھرے:۔

ارتھ۔ (گگن منڈل) دسویں دوار میں پران پون کو ٹھیراوے۔ وہ جوگی سر پہ چھتر دھارن کرتا ہے۔ یعنی پرماتما سے مکتی حاصل کر لیتا ہے:۔

۱۳ کبیر صفحہ ۱۰۶۸

بابا آدم کو کچھ ندر دکھائی　　ان بھی بہشت گھنیری پائی

ارتھ (بابا آدم) شو جی کو پرمیشور نے کچھ گیان درشٹی دکھائی ہے۔ اس شو جی نے موکھ ادہک پائی ہے:۔

۱۴ کبیر صفحہ ۱۰۶۶

شو کی پوری بسے بدھ سار　　تہہ تم مل کے کرو وچار

ارتھ۔ شو کی اپوری دسویں دوار میں سرلیشٹ بدھی والے یوگی لیتے ہیں۔ اُن یوگیوں کو ملکر تم یوگ کا وچار کرو۔ ان یوگیوں کے ساتھ ملنے سے ॥

ایت اونت کی سوجھی پڑے   کون کرم ھیرا کر کر مرے

ایڑا پنگلا اور نیچے اُوپر کے چکروں کی تم کو سوجھی ہو جاویگی۔ میرا تو یہی اُپدیش ہے۔ کہ اور کونسے کرموں کو کرکے مرے مطلب یہ کہ یوگ ہی کرنا چاہیئے ॥

۱۵ سطر صفحہ ۱۰۸۰

ستگور کی بانی سدا انگکھ ہووے   جو تین جوت ملاوا ہووے

ارتھ۔ ستگور کی بانی جو وید ہے۔ اس پر عمل کرنے سے ہمیشہ سکھ حاصل ہوتا ہے۔ اور وہ آدمی وید بانی کے ذریعہ پرماتما کی پراپتی حاصل کرلیتا ہے ॥

۱۶ سطر ۳ صفحہ ۱۰۹۲ اشٹ پدی راگ لبھنت

وید پکھیان کہے اک کہیئے   او وہ بے انت انت کن لہیئے

ارتھ وید پرماتما کی استتی کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ وہ جو ایک پرماتما ہے۔ اُس کو جس کو اُپاسیں وہ بے انت ہے۔ اور اُسکا انت کسی نے نہیں لیا ॥

۱۷ سطر ۱۵ صفحہ نمبر ۱۰۹

پنچ مارچت رکھو تھائیں   یوگ یگت کی ایہی پائیں

ارتھ پانچ کام کرودھ وغیرہ کو مار کر چت کو استھت کرتا ہے ॥

گور سبد وچارے آپ جائے   ساچ یوگ من بسے آئے

ارتھ۔ جو آپا بھاؤ کو کھو دیوے۔ اور گورو اپدیش کو وچارے۔ تب ستیا نند پرمیشور یوگ کے ذریعہ من میں بس جاوے ॥

مڑھے مسانی موڑھے یوگ ناہیں

ارتھ مورکھ مڑھی مسانوں میں باس کرنے سے یوگ کی پراپتی نہیں ہو سکتی ॥

کبیر ۱ صفحہ ۱۰۹

نوست چودہ تین چار کر محلت بجائی چارے دیوے چوہتھ دئے ایکا ایکا واری

ارتھ - نو کھنڈ سات دیپ چودہ بھون تین گن چار یگ یہ مندروں کا سمودہ بنا کے بیچ میں چار دو نطوف سنسٹی بٹھا دی ہے - اور چارے وید روپی چراغ چار رشیوں کے ہاتھ میں ایک وقت دیدئے گئے ؛

مہربان مدھوسودن مادھو ایسی شکتی تمہاری

ارتھ - ہے مدھوسودن مادھو تمہاری ایسی شکتی ہے ؛

گھر گھر لشکر پاوک تیرا دھرم کرے سکداری

ارتھ - اگنی وغیرہ جو تت (عنصر) ہیں - یہ تیرا لشکر ہے - جو گھٹ گھٹ میں ہے - اور دھرم سرداری کر رہا ہے ؛

دھرتی دیگ ملے اک ویرا بھاگ تیرا بھنڈاری

ارتھ - دھرتی دیگ ہے - ایک دفعہ کھانا ملتا ہے - مطلب یہ کہ پراربدھ کرم ایک دفعہ اکٹھا گیا ہے - کہ اسکو اتنا ملیگا اس سے زیادہ نہیں ملتا - اور جیون کا بھاگ جو ہے تیرا بھنڈاری ہے -

نا صابور ہووے پھر منگے نارد کرے خواری

ارتھ - جو پرشٹی صبر اور سنتوکھ سے رہت ہوکر اور زیادہ مانگتا ہے - اتفاقات ادہکہ چاہتا ہے - اس جیو کی من خواری کرتا ہے ؛

لوبھ اندھیرا بندی خانہ اوگن پیر لوہاری

ارتھ - لوبھ ایک قسم کا اندھیرا بندیخانہ ہے - اور اوگن ایک قسم کی پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی ہے -

پونجی مار پوے نت مدگر پاپ کرے کوٹواری

ارتھ۔ جیسی کرم روپی پونجی ہوتی ہے اُسکے انوسار مگدروں کی مار پڑتی ہے۔ کروڑوں بار پاپ کرتا ہے۔ مطلب یہ کہ آواگون بنا رہتا ہے۔

بھاویں چنگا بھاویں مندا جیسی نِندا تمہاری

ارتھ۔ خواہ چنگا خواہ مندا جیسی تمہاری نندا ہوتی ہے۔ ویسا ہی جیو کا حال ہوتا ہے۔

آد پُرکھ کو الہہ کہیئے شیخاں آئی واری

ارتھ۔ ہے اکال پُرکھ پرمیشور تجھے کو الہہ کہتے ہیں۔ کلجگ میں شیخوں کے پوچھنے کی باری آئی ہے

دیول دیوتیاں کر لاگا ایسی کیرتی چالی

ارتھ۔ دیوالے اور دیوتاؤں کو (کر) کرایہ لگا دیا ہے۔ مسلمان لوگوں نے ایسی چال چلی ہے۔

کوجا وانگ نماز مسلّا نیل روپ بنواری

ارتھ۔ لوٹا ہاتھ میں لے کر وضو کرکے مسلّا بچھا کر بانگ دیتے ہیں۔ ہے بنواری نیل روپ کی پردھانتا ہو رہی ہے۔ یعنی نیلے کپڑے پہنتے ہیں۔

گھر گھر میاں سبناں جیاں بولی اور تمہاری

ارتھ۔ گھر گھر میں سب جیووں کے مُکھ سے میاں اُچارن ہوتا ہے۔ تمہاری سرشٹی کی بولی پہلی بولی سے بدل گئی ہے۔

جے توں میر مہی پت صاحب قدرت کون ہماری

ارتھ۔ ہے اکال پُرکھ تو سب بادشاہوں کا بادشاہ ہیں۔ اگر آپ ایسا ہی کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری کیا طاقت ہے۔ کہ آپ کو روک دیویں۔

چارے کُنٹ سلام کریں گے گھر گھر صفت تمہاری

ارتھ۔ پہلے لوگ نمسکار کیا کرتے تھے۔ اب چاروں کنٹ آپکو سلام کرینگے۔ پہلے استتی بولی تھی۔ اب آپ کی گھر گھر میں صفت کہی جاویگی۔ تب آکاش بانی ہوئی۔ کہ آپ کیا چاہتے ہیں۔ سو کہیئے۔

تیرتھ سمرت پن دان کچھ لاہا ملے دہاڑی

ارتھ۔ تیرتھ یاترا۔ اور سمرتیاں آدی شاستروں کا پڑھنا پڑھانا اور پن دان کرنا کچھ کال ملتا رہے۔ گھور کلجگ میں تو ان شبھ کرموں کا ناش ہو جاویگا۔ ہمی نہ ناش ہووے ۔

نانک نام ملے وڈیائی میکا گھڑی سنبھالی

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ مجھکو تیرے نام جپنے کی وڈیائی ملے۔ اور ایک ایک گھڑی میں تیرے نام کا سنبھالنا کروں۔ تب "تتھا استھو" شبد ہوا۔ ارتھات ایسا ہی ہوگا۔ تو سنسار میں ہندو پن بنا رہا ۔ نوٹ مترجم۔ یہ ارتھ ٹیکا سے کیا گیا ہے تت خالصہ بھائیوں کو اس پر غور و خوض کرنا چاہیئے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ بہت بھائی اس شبد سے فائدہ اٹھا کر ویدک دھرم کو گرہن کرینگے ۔

۱۹ $\frac{۱}{۸}$ صفحہ ۱۰۹۵

دینا دین دیال بھئے ہیں جیوں کرشن بدر گھر آیا

ارتھ۔ جب ہم دین بھئے تب ادین پرمیشور دیال ہوئے ہیں۔ اداہرن کہتے ہیں۔ جیسے کرشن جی بدر کے گھر آئے تھے۔ اسی طرح پرمیشور گھر میں آ کر پراپت ہوا ہے ۔

۲۰ $\frac{۵}{۱۰}$ صفحہ ۱۰۹۶

گنکا اودھری ہر کہے طوط   گج اندر دھیا ئیو ہر کیو موکھ

ارتھ۔ گنکا نامی بیسوا نے طوطے کو ہر ہر کہا تھا۔ وہ مکت ہو گئی۔ اور گج راج ہاتھی نے جبکہ اسکو تیندوے نے پکڑ لیا تھا۔ پرماتما کا دھیان کیا۔ ہری پرماتما نے اسکو مکت کر دیا ۔

بپر سداما دالدر بھنج   رے من تو بھی بھج گوبند

ارتھ۔ سداما جی جو برہمن غریب تھا۔ اسکا دلدر دور کر دیا۔ ہے میرے من تب تو بھی اس گوبند کا بھجن کر کے مکتی حاصل کرے ۔

ودہک اُدہاریو گھم پہ ہار   گنِجا اُدہاری انگشٹ دہار

ارتھ۔ ودہک تیر مارنے والے کو کرشن مہاراج نے مکت کر دیا ہے۔ انگشٹ پر چرن دہارنے سے گنجا بھی مکت ہو گئی ÷

بدر اُدہاریو داس بھاؤ   رے من توبھی ہر دھیاؤ

ارتھ۔ داس بھاؤ کے دھارن کرنے سے بدر کا اُدہار ہو گیا ہے۔ ہے میرے من تو بھی ایسے بھگت وچھل ہری کا دھیان کر ÷

پرہلاد رکھیو ہر پیج آپ   بستر چھینت دروپتی رکھی لاج

ارتھ۔ پرہلاد بھگت کی ہری نے آپ عزت رکھی ہے۔ اور بستر اُتارنے کے سمے دروپدی کی لاج آپ پرماتما نے رکھی ہے ÷

نوٹ۔ یہ تک شبد کی پہلے درج ہے۔ مگر غلطی سے لکھی نہیں گئی تھی۔ اب آخر میں لکھا جاتا ہے۔

سُن ساکھی من جپ پیار   اجامل اُدہریا کہہ اک وار

ارتھ۔ بھگتوں کی ساکھی سُن کر میرے من نے تیرے جاپ میں پیار کیا۔ اجامل پاپی بسیا گامی تھا۔ ایک دفعہ ناراین نام اُچارن کر کے مکت ہو گیا ÷

بالمیکے ہوئیا سادہ سنگ   دہرو کو ملیا ہر نسنگ

ارتھ۔ بالمیک کو بھی سادھو کا سنگ ہوا ہے۔ اور دہرو بھگت کو ہری چیت بھجن ہو کر ملا ہے

۲۱ ۵ صفحہ ۱۱۰۵ راگ سارنگ محلہ پنج

کرمے سوم پاک ہرے پر دربا انتر جھوٹھ گمان

شاستر وید کی بدھ نہیں جانی بیاپے من کے مان

ارتھ۔ اپنے ہاتھوں سے تیار کیا ہوا بھوجن کھاتے ہیں۔ اور بیگانے دھن کو جھوٹ و فریب کر کے چھین لیتے ہیں۔ ان کے بردے میں جھوٹ اور گمان ہے۔ شاستر اور وید

کی بدھی کو تو جانتے ہی نہیں۔ اور من کے اگیان میں بیاپے ہوئے ہیں ؛

سندھیا کال کرے سب برتا جیوں سفری دھیان

ارتھ۔ تیرے کال سندھیا کرتے ہیں۔ اور سب برت دھارن کرتے ہیں۔ پرنتو ان کا یہ کرم
دنبھ والا ہے۔ ایسا ہے۔ جیس پرکار مداری کا دنبھ ہوتا ہے ؛

۲۲ ۵/۱۱ صفحہ ۱۱۰۸

اور سب بھولے بھرمت نہیں جانیا ایک سدا کہو جاگئے پردیپا تن دی پہچانیا [?]

ارتھ۔ اور سبھی لوگ بھرم کرکے سروپ سے بھولے ہوئے ہیں۔ انھوں نے پرمیشور
کو نہیں جانا ہے۔ جن لوگوں کے ہردے میں ویاکرن کی پوری تعلیم قایم ہوئی ہے۔ اُس
پرش نے ویدوں کے سدھانت کو جان لیا ہے۔ مطلب یہ کہ وید کے ارتھ کو وہ آدمی
جان سکتا ہے۔ جو ویاکرن کا پورا پنڈت ہووے۔ اور ویسا پنڈت پرماتما کو جانتا ہے ؛

۲۳ ۵/۳ صفحہ ۱۱۱۰

بانی منتر مہاپرکھن کی منے اتارہ مان کو کھوج لیو نانک سکھ تھا ہرنام بسرام کو

ارتھ۔ مہاپرکھ کی منتر روپ بانی جو وید ہے۔ سو من کے مان روپ پنکھ کو اتارنے
والی بانی ہے۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ من کو بسرام کے واسطے سکھ کا استھان
ہری کا نام ہم نے ڈھونڈھ لیا ہے ؛

۲۴ ۵/۷۹ صفحہ ۱۱۲۱

آئیو سنن پڑھن کو بانی نام وسار لگے ان لالچ برتھا جنم پرانی

ارتھ۔ ہے جیو تو پرمیشور سمبندھی وید بانی سننے اور پڑھنے کے واسطے سنسار میں
جنم دھار کر آیا تھا۔ اسواسطے جو پرانی نام کو وسار کر اور لالچ میں لگا ہے۔ اُس کا
جنم بے ارتھ گیا ہے ؛

۲۵ ۵ صفحہ [illegible]

سنکادک برہما آدک گاوت گاوت سکھ پلاد   پیوت امیو ہنو ہر رس ہر جب ناٹک ہر سماد

ارتھ۔ جس پرمیشور کو سنکادت اور برہما آدک دیوتا گاتے ہیں۔ اور سکھدیو اور پرہلاد بھگت جس کا گاین کرتے ہیں۔ اور ہری کے پریم کا رس جو امرت روپ ہے۔ اُسکو پیتے ہیں۔ سری گو سنجی کہتے ہیں۔ ہے میرے من تو بھی اس آشچریہ روپ ہری کا جاپ کر۔

۲۶ صفحہ ۳۴۳ ۱۱ سارنگ اشٹ پدیاں

سنک سنادبرہمادی اندر آدک بھگت رتے بن آئی

ارتھ۔ سنک سنندن اور برہما اور اندر تیری بھگتی میں رتے ہوئے ہیں۔ اور اُن کی تیرے ساتھ پریتی ہو گئی ہے۔

۲۷ صفحہ ۱۲۴۴ ۱۱ وار سارنگ

انبرت بانی تت بکھانی گیان دھیان وچ آئی

ارتھ۔ امرت بانی جو وید ہے۔ وہ تت سروپ پرماتما کی ویاکھیا کرتی ہے۔ گیان اور دھیان کا اسمیں اچھی طرح سے ذکر کیا ہے۔ مطلب یہ کہ گیان دھیان کا بیان اسمیں ہے۔

گورمکھ آکھی گورمکھ جانی   سرتی کرم دھیائی

ارتھ۔ جو گیانی لوگ اسکی کتھا کو کہتے ہیں۔ اور جو گورمکھ جگیاسو ہیں۔ اُنہوں نے سُن کر اس وید بانی کو جان لیا ہے۔ ویدوں کی بانی کو اُتم کرم کرنے والوں نے پیار کے ساتھ اس کا وچار کیا اور اس پر عمل کیا ہے۔

۲۸ صفحہ ۱۲۴۵ ۱۱

عقلیں صاحب سیوئے عقلیں پائے مان   عقلیں پڑھ کے بوجھئے عقلیں کیجے دان

عقل کے ساتھ پرماتما کا سمرن ہو سکتا ہے۔ اور عقل کے ساتھ لوک پرلوک میں مان پراپت ہوتا ہے۔ اور عقل سے ہی ودیا حاصل ہوتی ہے۔ اور ودیا پڑھ کر پڑھانے کے

سروپ کی گیا تا ہوتی ہے ۔ اور عقل کے ساتھ ہی پاتر کو پاتر کی شناخت کرکے دان کیا جاتا ہے

نانک آکھے راہ ایہ ہور گلاں شیطان

یعنی سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ پرماتما کے ملنے کا تو یہی راستہ ہے ۔ جو ہم نے بتا دیا ہے ۔ اور باتیں یعنی بھیکھ دھارنے یا ودیا کا کھنڈن کرنا یہ شیطانوں کا کام ہے ॰

۲۹ پرمانند جی صفحہ ۱۱۵۲

ہنساتو من تے نہیں چھوٹی جیو دیا نہیں پالی
پرمانند سادھ سنگت مل کتھا پنیت نہیں چالی

ارتھ ۔ جیو ہنسا من سے دور نہیں ہوئی ۔ اور نہ ہی جیووں پر کچھ دیا کی ہے ۔ پرمانند جی کہتے ہیں ۔ سادھ سنگت میں مل کر پرمیشور کے نام کی پوتر کتھا بھی شروع نہ کی ۔

۳۰ ⅕ صفحہ ۱۱۶۶

اب اپنے پریتم سوں بن آئی   راجا رام رمت سکھ پایو برکھا سکھدائی

ارتھ ۔ اب اپنے پریتم سوں بن آئی ہے ۔ راجہ رام چندر کو جیتے ہوئے سکھ پایا ہے ۔ گورو روپ بادل سکھدائی برکھا کری ہے ۔ یعنی پوتر اپدیش کیا ہے ۔ نوٹ مترجم ۔ رامچندر جی کو پوجنیہ مانا ہے ۔ خالصہ صاحبان اس شبد پر غور کریں ॰

۳۱ ⅝ صفحہ ۱۱۶۷

گورمکھ ناد وید وچار   بن گور پورے گھور اندھار

ارتھ ۔ گورمکھ لوگ ناد اور وید کا وچار کرتے ہیں ۔ پورے گورو کے بغیر اگیان کا اندھیرا رہتا ہے ॰

۳۲ ³⁄₂ صفحہ ۱۱۷۳

واہ واہ بانی ست ہے گورمکھ بوجھے کوئے

ارتھ ۔ وید بانی دھنباد کے یوگ ہے ۔ کوئی گورمکھ اس وید بانی کو جانتا ہے ॰

[illegible]

برہم کنول پوت ہیں بیاسا　　تپ تاپن پوج کراونگے

ارتھ۔ برہما جی کمل کے پتر اور ویاس جی مچھودھری کے پتر ہیں۔ انھوں نے تپ تاپنے سے اپنی پوجا کرائی ہے۔ مطلب یہ کہ تو بھی تپ کرکے پوجنیہ ہوجاویگا۔

سلوک ۳۴ پہلے ۱۲۱۶ راگ کلیان اشٹ پدی

برہم نام گن ساکھ تروا　　نت چن چن پوجا کریجے

ارتھ۔ (برہم) وید برچھ ہے۔ اور نام اسکی شاخ ہے۔ اور گن پھول ہیں۔ ان پھولوں کو چن چن کر ہم نت پرتی تیری پوجا کریں۔ ارتھات تیرے گن گاین کریں۔

سلوک ۳۵ راگ پربھاتی محلہ ۱ صفحہ ۱۲۴۱

سرتی کے مارگ چل کے الٹی ندر پرکاسی

ارتھ۔ جن کی وید مارگ میں چل کے سنسار سے برتی الٹی ہے۔ اُنہوں کو برہم درشٹی پرکاشی ہے۔

سلوک ۳۶ محلہ ۱ صفحہ ۱۲۲۶

گور کی بانی سوں لائے پیار　　ایتھے اوتھے ایہ آدھار

ارتھ۔ گورو کی بانی وید کے ساتھ پیار لگاؤ۔ اسجگہ اور پرلوک میں تیرا یہی آسرا ہے۔

سلوک ۳۷ محلہ ۵ صفحہ ۱۲۳۰

گور پورا پوری تاں کی کلا　　گور کا سبد سدا سدا اٹلا

ارتھ۔ جو پورا ستگور یعنی پرمیشور ہے۔ اُسکے اُپدیش روپی کلا جو وید ہیں۔ وہ بھی پوری ہے اُس گورو کا شبد ہمیشہ سرلشٹ اور اٹل ہے۔

گور کی بانی جس من بسے　　دکھ درد سب تاں کے نسے

ارتھ۔ اُس ستگور کی بانی جو وید ہے۔ جس کے من میں بس جاتی ہے۔ اُسکے دکھ درد سب دور ہو جاتے ہیں۔

۳۸۔ سلوک صفحہ ۱۲۳۰

نت اُٹھ گاؤ پربھ کی بانی آٹھ پہر ہر سمرو پرانی

ارتھ۔ ہے بھائی۔ نت صبح کو اُٹھ کر پربھو کی وید بانی کو گاؤ۔ اور آٹھوں پہر اُس ہری کو من میں سمرو ۔

۳۹۔ سلوک ۱۲۳۱

بن ستگورے کنے نہ پائی پرم گتی پوچھو سگل وید سمرتی

ارتھ۔ ہے بھائی ستگورو کے بغیر کسی نے پرم گتی نہیں پائی ہے۔ سمپورن ویدوں اور سمرتیوں کو پوچھ کر دیکھ لو۔

۴۰۔ سلوک صفحہ ۱۲۴۷

وید اُپار برہم پرمیشور آرادہ نانک ہر ہرے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ ہے من تیرے اہنکار اسادھ روپ روگ کو دور کرنے والا وید ہی ہے۔ ان کے دوارا پار برہم پرمیشور کو آرادھ۔

۴۱۔ سلوک صفحہ ۱۲۴۸

برہمن سنگ ادھرنگ برہم کرم جو پورنہ

ارتھ۔ جو وید آدھین وغیرہ برہمنوں کے کرم ہیں۔ ان کرموں میں جو برہمن پورا ہے۔ اُس برہمن کی سنگت سے جیو کا آدہار ہو جاتا ہے۔

۴۲۔ کبیر صفحہ ۱۲۵۵۔ آخری شلوک کبیر صاحب

کبیر ہیں جانوں پربھو بھلو پد بھیئے سوں بھل یوگ

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ پرتھم میں نے شاستروں کا پڑھنا اچھا خیال کیا تھا اور بعد میں پرانایام آدی یوگ کی ریتی کو بھلا جانکر یوگ کیا۔

۴۳۔ کبیر صفحہ ۱۲۶۲

کبیر جوری کیئے ظلم ہے کہتھو ناوں حلال　　دفتر لیکھا منگیئے تب ہوئیگو کو حوال

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ زوراوری سے بکرا آدی قتل کر دینا ظلم ہے۔ اور اُسکو مار کر حلال کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یعنی حلال کہتے ہیں۔ جب دھرم رائے کے دفتر میں لیکھا مانگا جاویگا۔ تب کیا حال ہوگا۔ نوٹ۔ تت خالصہ بھائیوں کو اس شبد پر وچار کرکے جیو ہنسا کو تیاگ دینا چاہیئے ٭

نمبر ۴
کبیر صفحہ ۱۲۶۲

کبیر خوب کھانا کھچڑی جامیں امرت لون　　ہیرا روٹی کارنے گلا کٹاوے کون

ارتھ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ کھچڑی کا کھانا اچھا ہے۔ جس میں امرت سمان گھی اور لون پڑا ہوا ہے۔ کیونکہ شکار میں جیوؤں کو مار کر مانس کے ساتھ روٹی کھانے کے کارن سے پیچھے اپنا گلا کون کٹاوے۔

نمبر ۵
کبیر ۱۹۹ صفحہ ۱۲۶۲

کبیر جیو جو مارے جور کر کہتے ہوئے جو حلال　　دفتر دوئی جب کاڈھ ہے ہے ہوئیگا کون حوال

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ جو پُرش زور کرکے جیوؤں کو مارتے ہیں۔ اور مکھ سے کہتے ہیں۔ کہ ہم نے حلال کیا ہے۔ جب پرلوک میں دھرم راجہ کے پاس دفتر نکالکر اُن کے کرم سنائے جاویں گے۔ تب اُنکا کیا حال ہوگا ٭

نمبر ۶
کبیر ۲۰۰

کبیر زور کیا سو ظلم ہے لیئے جواب کھدائے　　دفتر لیکھا نکسی مار مُنہ مُنہ کھائے

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ زور کرکے جو جیوؤں کو مارا ہے۔ یہ ایک ظلم کیا ہے۔ اسواسطے اسکا جواب خدا لیویگا۔ جب دہرم رائے کے دفتر میں حساب نکالا جاویگا۔ تب جیو ہنسا کرنے کی وجہ سے موہوں مُنہ مار کھاویگا ٭

نمبر ۷
کبیر ۲۰۳ صفحہ ۱۲۶۴

کبیر بھانگ مچھلی سرا پاں جو جو پرانی کھاہیں — تیرتھ برت نیم کیئے تے سبھے رساتل جاہیں

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ مچھلی وغیرہ کا مانس اور بھانگ اور شراب جو پرش کھاتے ہیں اُنہوں نے جسقدر تیرتھ برت نیم وغیرہ شبھ کرم کیئے ہیں۔ تب بھی وہ پرش نرک کو جاتے ہیں۔ مطلب یہ کہ وہ لوگ مانس کھانے کی وجہ سے اچھے کرم کرتے ہوئے بھی مکتی کی پدوی کو حاصل نہیں کرسکتے ۔

۸ صفحہ ۱۲۶۷ سوئیے محلا پہلا

تریتے تے مانیو رام رگھوبنس کہایو — دواپر کرشن مرار کنس کرتارتھ کیو

ارتھ۔ تریتا کو تو نے ایسا بھوگا ہے۔ رگھو کے بنس ہیں رام روپ کہایا ہے۔ پھر دواپر میں کرشن اوتار دھار کر کنس کو مار کر کلیان کیا ہے ۔

اُگرسین کو راج ابھے بھگت جن دیو

ارتھ۔ اُگرسین کو راج دے کر اپنے بھگت جنوں کو ابھے دان دیا ہے۔ نوٹ مترجم۔ یہ کہانی پرانوں سے نقل کی ہے ۔

کلجگ میں پرمان نانک گورو انگد امر کہایو

ارتھ۔ اب کلجگ میں سری گورو نانک جی اور سری گورو انگد جی اور سری امرداس جی ستگوروں نے اوتار دھار کر ایسے ناموں کو کہایا ہے ۔

۹ صفحہ ۱۲۷۶

گن گاوے منی ویاس جن وید ویاکرن وچاریا

ارتھ۔ منی ویاس جی بھی گنوں کو گاتے ہیں۔ اُنہوں نے چاروں ویدوں کو وچارا ہے

برہما گن اُچرے جن حکم سب سرشٹ سنواریا

ارتھ۔ اور برہما جی بھی گنوں کو اُچارن کرتے ہیں۔ جس نے پرماتما کے حکم انوسار سب سرشٹی کو وید کا گیان دے سنوارا ہے ۔

ن۵۰ ۱۴ صفحہ آخری لہ سورٹھ محلہ چوتھا۔

ایہ جنک راج گورو رامداس تجھ طے بن آوے

ارتھ۔ یہ جنک راجہ گیان کا پرکاشی ہے۔ سری گورو رامداس جی آپکو ہی بن آتا ہے
بھاو یہ کہ آپ کو ہی شوبھا دیتا ہے ٭

ن۵۱ صفحہ ۹

شو برنچ دھر دھیان نت جس وید بکھانے

ارتھ۔ شوجی اور برہما آدی جس کے دھیان کو دھارن کرتے ہیں۔ اور وید نیت جس کے
یش کو کہتے ہیں ٭

ن۵۲ ۱۶ صفحہ ۱۶

سو برہمن جو بندے برہم　　جپ تپ سنجم کماوے کرم

ارتھ۔ برہمن وہی کہلا سکتا ہے۔ جو برہم کے سروپ کو جانتا ہے۔ اور جپ تپ اور اندریوں جیت
آدی کرموں کو کرنے والا ہووے ٭

سیل سنتوکھ کا رکھے دھرم　　بندھن توڑے ہووے مکت
سوئی برہمن پوجن جگت

ارتھ۔ سیل سنتوکھ سبھاو رکھے۔ اور بندھنوں کو توڑ کر آزاد خیال رکھے۔ ایسا جو برہمن ہے
وہ پوجنے کے لائق ہے ٭

ن۵۳ صفحہ ۱۶

کھتری سو جو کرماں کا سور　　پن دان کا کرے سریر

ارتھ۔ کشتری سوئی ہے۔ جو کرموں کا شور بیر ہووے۔ مطلب یہ کہ یدھ میں پیٹھ نہ دکھلاوے
اور اپنے سریر کو پن دان کا ہی روپ کر دیوے۔ مطلب یہ کہ اگر ضرورت ہووے۔ تو سیس کو ارپن
کر دے۔ ایسا داتا ہو ٭

باب پنجم

(۱) سری راگ م۱ صفحہ ۲۷ شبد اول (اسپچا صاحب بھوا ہے)

ترے گن بکھیا اندھ ہے مایا موہ گوار لوبھی ان کو ہبود کے پڑھ وید پکار کی ہار

ارتھ ۔ ترے گن والی پرکرتی اندھکار ہے ۔ اس مایا کے موہ میں (اگوار) اگیانی لوگ پھنس جاتے ہیں ۔ لوبھی پرش پرمیشور کو تیاگ کر مایا کا سیون کرتے ہیں ۔ ویدوں کو پڑھ کر دیکھ لو ۔ وہاں ایسا ہی لکھا ہوا ہے ۔ کہ لوبھی آدمی پرماتما سے پریم نہیں کرتے ۔ مایا کے ساتھ پریم کرتے ہیں ۔ سری گورو صاحب اُپدیش دے کر لوگوں کو لشچے کرانے کی خاطر ویدوں کا پرمان دیتے ہیں ۔ جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے ۔ کہ گورو صاحب ویدوں کو سوتہ پرمان مانتے تھے ۔

(۲) سری راگ محلہ پہلا سلوک ۹ صفحہ ۵۱ جس کا پہلا سبد یہ ہے (ستگور پور اجے ملے)

بھائی رے گور بن گیان نہ ہووے پچھو برہمے ناردے وید بیاسے کوئے

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ ہے بھائی ستگور کے بغیر گیان نہیں ہو سکتا اگر اس بات پر تم کو شک ہے ۔ تو برہما کے وید اور نارد جی کی سمرتی اور وید بیاس جی کا ویدانت شاستر دیکھ لو ۔ وہاں ایسا ہی لکھا ہے ۔ سری گورو جی اپنے اپدیش کو مضبوط کرنے کے واسطے وید شاستر سمرتی آدی کا پرمان دیتے ہیں ۔ پرمان وہی دیا جاتا ہے ۔ جس کو سب مانتے ہیں ۔ اور جو شک و شبہ سے خالی ہو ۔ کیونکہ جس میں شک ہو ۔ وہ خود ثبوت کا محتاج ہے ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے ۔ کہ سری گورو جی ویدوں کو ایشوری بانی مانتے تھے ۔ اس لئے وہ ویدوں کے ہمیشہ پرمان دیتے ہیں ۔

(۳) سری راگ محلہ ... صفحہ ... جس کا پہلا شبد ... [illegible]

من مٹھ کتے آپاپے چھوٹای سمرت شاستر بہو دھو ۔۔۔ بل سنگت سادھو او بر گورکا شبد کمائے

ارتھ۔ من مانے کرم کرنے والا جیو بہتیری قسم کے کرم کرتا ہے۔ پرنتو اس کا چھٹکارا نہیں ہوتا۔ اگر اس میں شک ہے۔ تو سمرتی اور شاستروں کو دیکھ لو وہاں یہ لکھا ہے۔ کہ سادھو کی سنگت کرنے سے گوراں کا بتایا ہوا شبد (اونکار) کے جپ سے مکتی ملجاتی ہے ؛

۹ سریراگ محلہ پنج شلوک ۲۵ صفحہ ۷۵ جسکا پہلا شبد (جان کو مشکل اتِ بنی)

شاستر سمرت وید چار مکھاں گور بچرے ۔۔۔ تپسے تپیسر لوگیا تیرتھ گون کرے۔

رنگ نہ لگے پار برہم تاں سر پر نرک جا ہنہ

ارتھ۔ سری گوروجی لکھتے ہیں۔ کہ شاستر اور سمرتیاں اور چاروں وید کنٹھ ہوویں۔ اور تپ کرنے والا یوگی ہووے۔ اور تیرتھ یاترا بھی کرتا ہووے۔ اگر پار برہم سے اس کا من نہیں لگا۔ تو ایسا جیو باوجود وید پاٹھی ہونے کے نرک کو جاویگا ؛

۱۰ وار سریراگ محلہ ۳ پوڑی ۲ صفحہ ۷۷ جسکا پہلا شبد (راگاں وچ سریراگ ہے)

سپت دیپ سپت ساگرا نوکھنڈ چار وید دس اسٹ پرانا
ہر سبھناں وچ توں ورتدا ہر سبھناں بھانا

ارتھ۔ سات ولائت سات سمندر اور نوکھنڈ پرتھوی اور اٹھارہ پران۔ ان سب میں ہری براجمان ہے۔ اور آپ سب کو دل پسند ہیں۔ یعنی سب لوگ آپ سے پریم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ارتھات وید آدی شاستر سب آپ کے ساتھ پریم ظاہر کرتے ہیں۔ اور آپ ہی کو معبود بتلاتے ہیں ؛

۱۱ سریراگ وار محلہ ۱ شلوک ۹ صفحہ ۷۹ پہلا شبد (راگاں وچ سری راگ ہے)

من ہٹھ کئے نہ پاپو پوچھو ویداں جائے۔ نانک ہر کی سیوا سو کرے جس لئے ہر لائے
ارتھ۔ من مانے کرم کرتے کسی نے بھی پرماتما کو نہیں پایا۔ دیکھو ویدوں میں
ایسا لکھا ہے۔ یعنی وید کہہ رہے ہیں۔ کہ خود غرضی سے جو کام کرتے ہیں
ان سے مکتی نہیں ملتی۔ وید میں جو پرماتما نے مکتی کے سادھن کہے ہیں۔ ان کے کرنے
سے مکتی ملتی ہے۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پرماتما کی سیوا وہ ہی جیو کرتے
ہیں۔ جنکو پرماتما اپنی سیوا میں آپ ہی لگا لیتا ہے ؛

۱۲۷ سری راگ محلہ پنج سلوک ۲۷ صفحہ ۸۱ جسکا پہلا شلوک

سوئی شاستر سن سوئی دت جپیئے ہرناؤں

سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ شاستروں کا سننا بہت اچھا ہے۔ ان کو ہی
سننا چاہیئے۔ کیونکہ جو شاستروں کا سننے والا گیانی ہو جاتا ہے۔ اور جب
گیان ہو گیا۔ وہ ہری کا نام جپنا درڑھ کر لیتا ہے۔ اس لئے وید اور شاستروں
کے سننے کی گورو صاحبان تاکید کرتے ہیں۔ (مترجم) اگر کسی کو اس
بات پر شک ہووے۔ کہ شاستروں کے سننے سے ہری کا نام درڑھ
ہوتا گرنتھ صاحب میں کس جگہ لکھا ہے۔ تو اس کا جواب صرف
یہ ہے۔ کہ اسی کتاب میں ایسے پرمان گرنتھ صاحب سے لکھے
ہوئے ہیں۔ کہ شاستر اور وید اور سمرتی اس پرماتما کے نام کو درڑھ
کروا دیتے ہیں ؛

۱۲۸ ماجھ محلہ ۳۔ اشٹ پدی ۷ صفحہ ۱۲۰ جسکا پہلا شبد
یہ ہے۔ (انترت بانی گور کی بنتی)

سمرت شاستر وید بکھانے بھرمے بھولا تت نہ جانے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ سمرتیاں اور شاستر اور وید اس بات
کو دکھلاتے ہیں۔ کہ جو جیو بھرم میں بھولا ہوا ہے۔ وہ تت گیان کو کبھی
بھی نہیں جان سکتا۔ اور تیسرے گورو صاحب بھی وید کو سنتے پرمان مان کر

ان کا پرمان دیتے ہیں۔ تت خالصہ بھائیوں سے بھی نویدن ہے۔
کہ وہ بھی گوروؤں کے پیرو بنیں۔ مخالفت سے کامیابی نہیں ہوگی
سلوک وار ماجھ محلہ پہلا شلوک ۲۰ صفحہ ۱۴۶ جس کا پہلا شبد یہ ہے
(تمی تمان لبس اک دھتورانم بھل)

کیتے کہے بکھیان کہہ کہہ جاونان ۔۔۔ وید کہے وکھیان انت نہ پاونان
پڑھئے ناہیں بھید بوجھئے پاونان ۔۔۔ کھٹ درشن کے بھیکھ کسی سچ سماونا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ رشی منی لوگ بہت اپدیش کرتے ہیں۔ آخر کو اس دنیا سے گذر جاتے ہیں۔ وید بھی یہی اپدیش کرتا ہے۔ کہ اس پرماتما کا انت کوئی نہیں پاوے گا۔ ویدوں اور شاستروں کے پڑھنے سے بھید معلوم نہیں ہوتا۔ اگر پورا گیان وید کا ہو جاوے۔ تو پرماتما کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ اور کھٹ درشن کے مطابق جو آدمی اپنا چال وچلن رکھتا ہے۔ وہ سچ میں سما جاتا ہے یعنی ہمیشہ سچ بولتا اور سچ کہتا ہے۔ ایسا جیو پرماتما کا بھگت کہلاتا ہے۔ اور بھگت بھی پورا ہوتا ہے ؛؛

۲۱ گوڑی محلہ پنج شلوک ۴۳ صفحہ ۴۱۹ شبد اول
(ہر ہر آرادھئے)

وید پران سمرت بھئے ۔۔۔ سب اوچ بھاکھت جن سنے

ارتھ:۔ وید اور پران اور سمرتیاں کو جنہوں نے پڑھا ہے۔ اور ان پر وچار کر کے پریم پوروک ان کی بانی پر عمل کیا ہے۔ وہ سب لوگ اونچی پدوی کو پراپت ہو گئے ہیں۔ یہ گورو صاحبان کا خیال وید اور شاستر آدی گرنتھوں کی بابت ہے۔ جو گورو کے سکھ کہلاتے ہیں۔ ان کو اس گوروبانی کی طرف غور کرنا چاہیئے ؛؛

۲۲ گوڑی محلہ پنج شلوک ۱۶۱ صفحہ ۱۹۸ جس کا پہلا شبد یہ ہے (اودرت راجا رام کی سرنی)

شاستر سمرت وید وچارے مہاپورکھن ایہ کہیا
بن ہر بھجن نہیں نستارا سکھ نہ کنہوں لہیا

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ ہم نے شاستر اور سمرتیاں اور وید کا وچار کیا ہے - اور مہاں پرکھ یعنی پرماتما نے وید دوارا ایسا کہا ہے کہ ہری جو پرماتما ہے - اس کے بھجن کرنے کے بغیر کسی کو مکتی پراپت نہیں ہوتی - ایسا کوئی بھی جیو نہیں ہوا - جس نے پرماتما کی بھگتی کے بغیر ہی مکتی حاصل کر لی ہو - ارتھات ویدک کرم کے بغیر کوئی آدمی من مانے کرموں سے مکتی حاصل نہیں کر سکتا - خالصہ بھائیوں کو بھی گورو بانی کے موافق وید شاستر پڑھنے اور سننے چاہیئے - اور ان کے حکم کے بموجب کرم دھرم کرنے چاہیئے - تاکہ مکتی کے بھاگی بن جاویں - اگر اب غور نہ کیا - تو آخر پشچاتاپ کرنا بے سود ہوگا - اب وقت ہے - کہ گورو بانی کو غور سے پڑھنا چاہیئے - اور اس پر کمر بستہ ہو کر عمل کرنا چاہیئے ❁

۱۲ گوڑی محلہ ۹ شلوک ۱ صفحہ ۲۰۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے -

(سادھو من کا مان تیاگو)

وید پران جاس گن گاوت تانکو نام ہیے میں دھر رے ۔

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ ہے سکھو - جس پرماتما کے گن وید اور پران گاتے ہیں - تم بھی اس پرماتما کا نام ہردے میں درڑھ کرو ارتھات وید کی بتائی ہوئی بدھی کے بموجب پرارتھنا اور اپاسنا کرو مگر نہ معلوم ایسے صاف الفاظ میں گورو صاحبان اپنے سکھوں کو اپدیش کر گئے ہیں - کہ جس میں ذرا بھی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے - یعنی صاف طور پر کہدیا ہے - کہ وید کے موافق کرم دھرم کرتے رہو - مگر کچھ سکھ ایسے من مکھ ہیں - کہ ان کے اس واک کے برخلاف وید اور شاستر کی نندا میں لگے ہوئے ہیں [illegible]

ہیں۔ وہ اس گورو بانی کے مطابق ویدوں اور شاستروں کو تعظیم کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور اُن کی ہدایت کے موجب کرم دھرم سنسکار وغیرہ کرتے ہیں۔

نمبر ۱۳ گوڑی محلہ ۹ سلوک ۵ صفحہ ۲۰۲ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔
(کو ٹھو مائی بھولیو من سمجھاوے)
وید پران سادھ مکھ سنکر نمکیہ نہ ہر گُن گاوے
دُر لبھہ دیہہ پائی مانس کی برتھا جنم سراوے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ یہ پاپی جیو سادھوؤں کے مکھ سے وید اور پران کو سُن کر بھی ہری کے گُن ایک پل بھر نہیں گاتا۔ مانس جنم بڑا دُرلبھ ہے۔ اس کو بیوہ ارتھ کھو رہا ہے۔ گورو صاحبان کے وقت بھی وید اور پران سادھو لوگ پڑھا کرتے تھے۔ اور لوگوں کو بھی اُپدیش دیا کرتے تھے۔ اور اس وقت کے سب لوگ ویدوں کی تعظیم کرتے ہیں۔ مگر جو اگیانی لوگ وید پران کو سُن کر بھی ہری کے گُن نہیں گاتے تھے۔ اُن کو گورو صاحبان نے تاکید کی ہے۔ کہ ہے سکھو۔ تم وید پران جو سنتے ہو۔ ان پر عمل بھی کیا کرو۔ آج کل بھی لوگ وید و شاستر کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اور سادھو لوگ تو بالکل وید کے پڑھنے سے خالی ہو گئے۔ وہ بہت مشکل سے پانچ گرنتھی یا گرنتھ صاحب بے معنی کے پڑھ سکتے ہیں۔ بھلا پھر ان کو گیان ہووے۔ تو کہاں سے۔ اور لوگوں کو کیا اُپدیش کریں۔ سب آشرم بگڑ گئے ہیں۔ اسی وجہ سے ملک میں بجائے پریم اور محبت کے فساد پیدا ہو رہا ہے۔ اور نفاق بڑھتا جاتا ہے۔ اس اس کے زمانہ میں وید کا ابھیاس ضرور کرنا چاہیئے۔

نمبر ۱۴ گوڑی محلہ ۹ شلوک ۶ صفحہ ۲۰۲ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے
سادھو رام سرن بسراماں۔ وید پران پڑھے کو اِہ گُن سمرے ہر کو ناماں

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ سادھو لوگو رام جو پرماتما ہے ایک جنگمہ ربان (وہاپک) ہو رہا ہے۔ اُسکی شرن میں رہنا چاہیئے۔ وید اور پران کو پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کا پڑھنا ایک اعلےٰ قسم کا گن ہے۔ جو شخص وید اور پران کو پڑھتا ہے۔ وہ ہری کا نام سمرن کرتا ہے۔ اور اُس کے ہردے میں یہ بات پختہ طور پر جاگزین ہو جاتی ہے۔ وہ ہر وقت پرماتما کی بھگتی میں لین رہتا ہے۔ اور ہری کے نام سمرن سے مکتی ملتی ہے۔ ست خالصہ کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ اور مکتی کے بھاگی بننا چاہیئے ؛

نمبر ۱۵ گوڑی باون اکھری محلہ پنجم سلوک ۳۵ صفحہ ۱۸۴ جس کا پہلا شبد یہ ہے (آئے پربھ سرناگتی کرپا ندھ دیال)

اکھر میں ترے بھون پربھ دہارے — اکھر کر کر وید وچارے

ارتھ۔ (اکھر) ناش رہت جو پرماتما ہے۔ اس نے تینوں بھون دہارن کئے ہوئے ہیں۔ اور ناش رہت کر کے وید کا وچار اُس پرماتما نے کیا ہے۔ ارتھات ناش رہت پرماتما نے ناش رہت وید کا وچار کیا ہے۔ تاکہ جیو ان کے مطابق کرم دھرم کر کے مکتی کا بھاگی بن جاوے ؛

نمبر ۱۶ گوڑی باون اکھری محلہ پنجم سلوک ۳۵ صفحہ ۱۸۴ شبد اول (سادھو کی من اوٹ)

سمسا سرن پرے اب ہارے — شاستر سمرت وید پکارے

سووت سووت سودھ وچارا — بن ہر بھجن نہیں چھٹکارا

ارتھ۔ سسے دوارا کہتے ہیں۔ اب ہم ہار کر اُس واہگورو کی شرن پڑے ہیں۔ جس کو سمرتیاں اور شاستر اور وید ست کر کے پکارتے ہیں ؛

سووت سووت سودھ وچارا — بن ہر بھجن نہیں چھٹکارا

ہم نے سمرتیوں اور شاستروں اور ویدوں کو غور سے وچارا ہے مطلب یہ کہ سب کا سدھانت وچارا ہے۔ سب یہی کہتے ہیں۔ کہ ہری

بھجن کے بغیر جیو کا چھٹکارا کبھی نہیں ہو سکتا۔

۱۷ گوڑی سکھمنی محلہ پنج اشٹ پدی ۱ صفحہ ۲۶۲ شبد اول

(سمرو سمر سمر سکھ پاوڑ)

وید پران سمرت سدا اکھر   کینے رام نام اک اکھر

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید پران سمرتیاں کے ایک ایک اکھر کو سودھ کر کے آخر کو ایک رام نام ہی سار روپ اکھو نشچہ کیا ہے۔

خالصہ بھائیو۔ دیکھو۔ گورو صاحبان فرماتے ہیں۔ کہ ہم نے وید پران اور سمرتیوں کے ایک ایک اکھر کو سودھ وچار کر یہی نتیجہ نکالا ہے۔ کہ رام نام کا ہی جپ کرنا شریشٹ ہے۔ یہ بات گورو صاحبان نے ویدوں سمرتیوں اور پرانوں سے سیکھی ہے۔ جن کی بابت آج آپ کو یہ تعلیم دی جاتی ہے کہ وید شاستر کی تعلیم اچھی نہیں ہے۔ آپ اس گورو بانی کا آج کل کے پرچارکوں کے ساتھ مقابلہ کریں۔ کہ کیسا وِرودھ پرچار ہو رہا ہے۔

۱۸ گوڑی سکھمنی محلا پنج اشٹ پدی ۱ تک صفحہ ۲۶۳ شبد اول

(سمرو سمر سمر سکھ پاوڑ)

ہر سمرن کر بھگت پرگٹائے   ہر سمرن لگ وید اپائے

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری کے سمرن کرنے سے بھگت پرگٹ ہوئے ہیں۔ اور ہری کے سمرن کے واسطے وید بنائے گئے ہیں۔ یعنی پرماتما نے جیووں سے اپنا سمرن کرانے کے لئے وید اُتپن کئے ہیں۔ اسواسطے گورو صاحبان کہتے ہیں۔ کہ ہری کے سمرن میں لگ جاؤ۔ کیونکہ پرماتما نے وید اسی غرض کے واسطے بنائے ہیں۔

۱۹ گوڑی سکھمنی محلا پنج شلوک ۲ تک اول صفحہ ۲۶۵

جس کا پہلا شبد یہی ہے۔

بہہ شاستر بہہ سمرتی پیکھے سرب ڈھنڈول۔ پوجس ناہیں ہر ہرے نانک نام امول

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے شاستر اور سمرتیاں کو بہت اچھی طرح سے دیکھا ہے۔ ان میں ہری کے نام کے سمرن کرنے کے برابر اور کسی کرم کا مہاتم نہیں لکھا۔ ان گرنتھوں میں ہری کا نام اموِل لکھا ہے۔ اس نام کی سمرن کرنے سے آدمی مکتی کا بھاگی ہو سکتا ہے۔ اس واسطے گوروجی نے اپنے سکھوں کے واسطے ہدایت کی ہے۔ کہ شاستر اور سمرتیاں کو پڑھو۔ ان کے پڑھنے سُننے سے ہری کا نام تمہارے ہردے میں ورِدھ ہو جاوے گا۔ اور یہی سب کرموں سے اُتم ہے۔

لنگا گوڑی سکھمنی محلا ۵ اشٹ پدی ملا صفحہ ۲۸۵ جس کا پہلا شبد بھی یہی ہے

جاپ تاپ گیان دھیان ۔ کھٹ شاستر سمرت بکھیان
یوگ ابھیاس کرم دھرم کریا سگل تیاگ بن مدھے پھریا

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ اگیانتا کے کارن سے جیو جپ تپ گیان دھیان اور کھٹ شاستر اور سمرتیاں اور یوگ ابھیاس اور جو ویدک کرم دھرم اور کریا ہے۔ جو کہ کرنے یوگ ہے۔ ان سب کو تیاگ کر جنگل میں چلا جاتا ہے۔ یا گھر بار تیاگ کر آوارہ گرد بن جاتا ہے۔ ایسا کام اگیانی آدمی کرتا ہے۔ اور جو لوگ گیانی ہوتے ہیں۔ وہ وید شاستروں کو پڑھ کر آخر عمر میں جنگل کو جاتے ہیں۔ چونکہ مورکھ لوگوں نے یہ زبانی سُنا ہوا ہے۔ کہ رشی لوگ جنگلوں میں رہتے تھے۔ اس لئے وہ بھی جنگلوں کو چلے جاتے ہیں۔ مگر بے سود ہے۔ جب تک پہلے آشرم پورے نہ ہو جاویں تب تک جنگل میں جا کر کیا کرے گا۔ ایک مورکھ کی کہانی اس جگہ بہت صادق آتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایک بوڑھا آدمی سادھوؤں کے پاس چلا گیا۔ اور اپنا ارادہ سادھو ہونے کا ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا۔ اچھا بھائی تو مہنت صاحب کو کہدے۔ کہ مجھ کو اپنا چیلہ بنا لو۔ ہم بھی تمہاری سفارش

کر دیں گے۔ تو اس مورکھ نے جواب دیا۔ کہ میں اب چیلہ نہیں بنوں گا۔ میری
عمر بڑی ہو چکی ہے۔ اب تو میں گورو بنوں گا۔ سو ایسے مورکھ لوگ بغیر پہلے آشرم
ختم کرنے کے آخری آشرم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس ملک
سے دھرم کا ابھاؤ ہوتا جاتا ہے۔ کیونکہ موجودہ زمانہ کے سادھو تقریباً
کل ان پڑھ ہوتے ہیں۔ شاستروں اور ویدوں کا تو انہوں نے شاید
نام سُن لیا ہوگا۔ مگر آنکھ سے بھی نہ دیکھا ہوگا۔ پڑھنا پڑھانا تو درکنار
رہا۔ پھر وہ سادھو دھرم کا ناش نہ کرینگے۔ تو اور کیا کریں۔ اس میں بہت
سا قصور ہم گرستی لوگوں کا بھی ہے۔ اگر ہم اس بات کی پرتگیا کرتے رہیں
کہ جو سادھو کم از کم چھ شاستر پڑھا ہوا ہووے۔ اس کی سیوا کریں۔ اور
جو بالکل پنج گرنتھی پڑھ کر یا گرنتھ صاحب بلا معنی پڑھ کر یا بالکل ان پڑھ
ہووے۔ اس کو دان دینا تو کجا اپنی صحن میں پاؤں بھی نہ رکھنے دیں۔ بلکہ
اس کو ڈانٹیں۔ تو امید ہے۔ کہ یہ سادھو فرقہ کچھ درست ہو جاوے۔
جب یہ درست ہو گیا۔ تو پھر گرہستی لوگوں کے سدھرنے کی امید ہو سکتی
ہے۔ ورنہ خدا معلوم کیا حالت ہوگی۔ اس حالت میں تو دھرم کا تنزل
ہی ہوتا رہے گا۔ اور لوگ دکھی رہیں گے +

(۲۱) وار گوڑی محلہ چوتھا شلوک ۱۱ صفحہ ۳۸۳ پوڑی۔ جسکا پہلا
شبد یہ ہے۔ (مل جوئیں بھریا شیلا کالا)

نانک وچارے سنت جن چار وید کہند۔ بھگت مکھے تے بولدے سے وچن ہووند
ارتھ۔ ہری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ سنت جن جو سادھو لوگ ہیں۔ انھوں
نے وید کا وچار کیا ہے۔ اور وہ وچار کر کے کہتے ہیں۔ کہ ہری پرماتما کا
جو پورا بھگت ہے۔ جو کچھ وہ خواہش کرتا ہے۔ وہ فوراً ہو جاتا ہے۔
اس واسطے ہم لوگوں کو گورو بانی پر وچار کرنا چاہیئے۔ اور وید شاستر کو
پڑھ کر ہری کا نام سمرن کر کے مکتی حاصل کرنی چاہیئے۔ مکتی کی اوستھا

میں حسب خواہش بغیر پریتن کرنے کے اشیا مطلوبہ میسر ہو جاتی ہے۔
ایسا ہی شاستروں میں لکھا ہے۔ اس کے مطابق گورو صاحبان بھی
کہتے ہیں ؎

نمبر ۲۲ گوڑی سکھمنی محلا پنج شلوک ۲۲ صفحہ ۲۷۱ جس کا پہلا شبد
یہ ہے۔ (گیان انجن گور دیا اگیان اندھیر)

وید پران سمرت ہیں دیکھو — سسر سور نکھتر میں ایکو

سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید پران اور سمرتیاں میں دیکھ لو۔ ایک
پرماتما سب جگہ بھرپور ہو رہا ہے۔ یعنی چاند سورج اور تارا ان میں
ایک ہی پرماتما بیاپک ہے۔ یہ گیان وید آدی شاستروں کے پڑھنے
سننے سے پراپت ہوتا ہے۔ اس لیے ویدوں کا پڑھنا اور سننا ضروری
ہے ؎

نمبر ۲۳ گوڑی سکھمنی محلا پنج شلوک ۲۲۔ اشٹ پدی صفحہ ۲۷۳
شبد اول (پورے گور کا سن اپدیش)

گن گوبند نام دھن بانی — سمرت شاستر وید بکھانی

ارتھ۔ جس نام کی مہما چاروں وید اور سمرتیاں اور شاستروں نے اچارن
کی ہے۔ اس بانی کے پاٹھ میں اس گوبند کے گنوں کی اور نام کی
دھنی ہوتی ہے ؎

نرمل سوبھا امرت تاکی بانی — ایک نام من ماہہ سمانی

ارتھ۔ ایک اکال پورکھ کے نام کی سنی رولی یہ بانی جس کے من میں سمائی
ہے۔ اس پرش کی شوبھا نرمل ہوتی ہے اور اس کی بانی بھی امرت
روپ ہوتی ہے۔ خالصہ بھائیو۔ دیکھو۔ گورو صاحبان وید بانی کی کس قدر
تعریف کرتے ہیں۔ مگر افسوس ہے۔ آجکل کے ان پرچارکوں پر جو
[illegible]

کیہ۲ تتھی گوڑی محلہ پنج صفحہ ۲۷۵ سلوک ۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے
کھٹ شاستر اوچو کھوانت نہ پاراوار - بھگت سوبھے ور گاوؤ نانک پربھ کے دوار
پوڑی ۔ کھٹشٹم کھٹ شاستر کہو سمرت کتھا انیک - اُتم اُچو پاربرہم گن انت نہ جانے سیکھ
ارتھ - سری گوروجی کہتے ہیں - کہ چھ شاستر پرماتما کے گن گائیں کرتے ہوئے
کہتے ہیں - کہ پرماتما اننت ہے - اور سمرتیاں میں بھی بہت کتھا ہیں جن
میں پرماتما کو بے انت لکھا ہے - اور اُس کے گن بے اننت ہیں - کوئی
آدمی اُس کا انت نہیں پا سکتا - چونکہ وید اور شاستر سمرتیوں سے یہ
ثابت ہوگیا - کہ پرمیشور سے نہ کوئی بڑا ہے - اور نہ اُس کے برابر ہے
اس واسطے اس پرماتما کے دروازے پر جو لوگ پرارتھنا اور اُپاسنا
کرتے ہیں - وہ بھگت ہیں - اچھے ہیں - اور جو اس کے بغیر اور کسی
کی بھگتی میں لگے ہوئے ہیں - ان کا جنم نشپھل جاتا ہے -

کیہ ۲۵ تتھی گوڑی محلہ پنج شلوک صفحہ ۲۷۶ جسکا پہلا شبد یہ ہے
وید پران سمرت سنے بہو بدھ کرو بچار - پتت اُدھارن بھے ہرن سکھ ساگر نرنکار
ارتھ - سری گوروجی کہتے ہیں - کہ ہم نے وید اور پُران اور سمرتیاں
کو اچھی طرح غور سے دیکھا ہے - وہاں سے یہی نتیجہ نکالا ہے - کہ پاپی
جیو کے اُدھار کرنے والا اور بھے یعنی ڈر دور کرنے والا ایک پرماتما
ہی ہے - اور وہ سکھ کا ساگر ہے - اس لئے وہاں سے ہی سکھ کی پراپتی
یعنی مکتی حاصل ہوسکتی ہے ۔

کیہ ۲۶ م ۔ وار گوڑی محلہ چوتھا سلوک ۷ صفحہ ۳۰۴ جسکا پہلا سبد
یہ ہے (ستگور وچ بڑھی وڈیائی)
پہلاں اگم نگم نانک آکھ سنائے - پورے گور کا وچن اوپر آیا -
ارتھ - سری گوروجی کہتے ہیں - پہلے شاستر اور وید جس بات کو کہہ کر
سناتے ہیں - پورے گوروں کا وچن بھی اسی پرسنگ کے اوپر پربان

آیا ہے۔ یا آدمی سے ہی وید شاستر یہ کہہ کر سنتا رہا ہے۔ کہ گوروں کا وچن سب سے ادھک ہے۔

نمبر ۲۷ وار گوڑی کبیر صاحب سلوک ۱۱ صفحہ ۳۰۶ شبد اول (جھگڑا ایک نبیڑو رام)

برہما بڈا کہ جاس اُپایا — وید بڑا کہ جہاں تے آیا

ارتھ۔ برہما بڑا ہے۔ کہ جس پرمیشور نے اُتپت کیا۔ وہ بڑا ہے۔ اُتر۔ اتپت کرنے والا بڑا ہے۔ (پرشن) وید بڑا ہے یا جہاں تے وید آیا ہے وہ بڑا ہے (اُتر) جس پرمیشور سے وید اُتپت ہوا ہے وہ بڑا ہے۔

نمبر ۲۸ وار گوڑی کبیر صاحب شلوک ۳۱ صفحہ ۳۰۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔ (ہر جس سنے نہ ہر گن گاوے)

چھاڈ کوچجا آن نہ جانے — برہما ہوں کا کہیا نہ مانے
آپ گئے اورن ہوں کھووے — آگ لگائے مندر میں سووے

ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ جو ہٹھی آدمی ہیں۔ یعنی منمکھ ہیں۔ وہ ہری کا جس نہیں سنتے۔ اور نہ وہ ہری کا جس گاین کرتے ہیں۔

(کوچجا) بُرے کام کو چھوڑ کر اور کوئی نیک کام نہیں جانتے۔ یعنی ہر وقت بُرے کام میں لگے رہتے ہیں۔ وہ ایسے مورکھ ہٹھ کرنے والے ہوتے ہیں۔ کہ برہما کا کہنا بھی نہیں مانتے۔ یعنی برہما کا حکم جو وید ہے۔ اس کو بھی پاپی لوگ نہیں مانتے۔ وہ خود تو برباد ہو چکے ہیں۔ اور لوگوں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔ وہ ایسے احمق لوگ ہیں۔ کہ جیسے ایک شخص مکان کو آگ لگا کر اس میں سو جاتا ہے۔ ویدوں کے متعلق کبیر صاحب کے یہ خیالات ہیں۔ اس پر خالصہ بھائیوں کو خوب غور کرنا چاہیے۔

نمبر ۲۹ گوڑی پوربی باون اکھری کبیر صاحب شلوک ۱۱ صفحہ ۳۴۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔ (باون اچھر لوک تیرے)

ترک طریقت جانئے ہندو وید پران　　من سمجھاون کارنے کچھ اک پڑھئے گیان

ارتھ ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں ۔ کہ جو مسلمان لوگ ہیں ۔ وہ طریقت یا مسلمانی شرع کو جانتے ہیں ۔ اور جو ہندو ہیں ۔ وہ وید اور پران کو جانتے ہیں ۔ یعنی اپنے دہرم پستک وید اور پرانوں کو مانتے ہیں ۔ مگر من کے سمجھانے کے واسطے گیان بھی حاصل کرنا چاہئے ۔ یعنی کھٹ شاستر کا وچار کرنا چاہئے ۔ کیونکہ شاستر کے پڑھنے سے ہی گیان حاصل ہوتا ہے ۔

پرمان گورو صاحب ۔ کھٹ شاستر ہوئے گیا تا ۔

نمبر ۳ گوڑی سبرا گنی رویداس جی شلوک پہلا صفحہ ۳۰۴ شبد اول

(ست جگ ست تیتا جگی دواپر پوجا چار)

کرم اکرم وچارئے سنکا سن بید پران　　سنسا سد ہردے بسے کون ہرے ابھمان

ارتھ ۔ دو قسم کے کرم ہیں ۔ ایک شبھ کرم ۔ ایک منند کرم ۔ اگر ان کرموں کی وچار کریں ۔ تو وید پرانوں کو سن کر شنکا اُتپن ہوتی ہے ۔ کیونکہ کسی جگہ پر ایک کرم کا کرنا لکھا ہے ۔ اور کسی جگہ پر اُسکا نہ کرنا لکھا ہے ۔ اس واسطے دل میں شنکا ہوئی ہے ۔ اور دل میں سنسا ہر وقت رہتا ہے ۔ کہ ابھمان کا ناش کسطرح ہوگا ۔ نوٹ مترجم ۔ رویداس جی نے یہ شبد اس طور پر لکھا ہے ۔ کہ ویدوں میں کئی کرم کسی ورن آشرم کے واسطے ضروری لکھے ہیں اور دوسرے ورن آشرم میں اُن کرموں کی ضرورت نہیں لکھی ۔ ایسے شبدوں کو سُن کر رویداس جی نے لکھا ہے ۔ کہ سنسا دل میں پیدا ہوتا ہے بے شک ایسا سنسا ہونا چاہئے ۔ مگر آخر پر اُنہوں نے بتا دیا ہے ۔ کہ جب گیان حاصل ہو جائیگا ۔ پورن مہاتما کی کرپا سے پھر یہ سوال حل ہو جاویگا میں تھوڑا سا وچار اس پر لکھتا ہوں ۔ تا کہ پاٹھکوں کو کچھ معلوم ہو جائے کہ ایسے کونسے کرم ہیں ۔ جو کہ ایک ورن آشرم کے واسطے ضروری ہوں

اور دوسرے ورن آشرم میں اُن کی ضرورت نہ ہووے۔ یہ ہیں۔ وید کا پڑھنا پڑھانا۔ دان کا دینا۔ دلانا۔ وغیرہ یہ کرم برہمچریہ آشرم اور گرہستھ آشرم کے واسطے لازمی ہیں۔ مگر سنیاسیوں کے واسطے ان کی ضرورت نہیں۔ اس واسطے اس پر ویاس جی نے کہا ہے۔ مگر پھر اُنہوں نے اس کا جواب دیدیا ہے۔ کہ جب پورن گیان کی پراپتی ہو جاوے گی۔ تب یہ سوال حل ہو جاویگا۔ جس کو اس پر زیادہ شک ہووے۔ وہ دریافت کر سکتا ہے۔ پنڈت لوگ اچھی طرح اُس کو سمجھا سکتے ہیں۔

نمبر۲۴ تِتھی گوڑی محلہ پنج شلوک ۴ صفحہ ۲۹۷ شبد اول

(چھتر سیانا سگرہ سوئی)

چھتر تھ چار وید سن سودھیو تت وچار۔ سرب کھیم کلیان تدہ رام نام جپ سار

ارتھ۔ چھتر دو اسا کہتے ہیں۔ چاروں وید سُن کر کے ییتھارتھ وچار کے یہ سدہانت سودھیا ہے۔ رام نام کا جو سرلیشٹ جپ ہے۔ وہی سرب سکھوں اور کلیان کی ندھی ہے ۔

نمبر۲۵ آسا محلہ ۳ شلوک ۲۳ صفحہ ۳۹۰ جسکا پہلا شبد بھی یہ ہے۔

شاستر وید سمرت سر تیرا سرسری چرن سمائی
ساکھا تین مول مت راوے تول تاں سرب بڈائی

ارتھ۔ ہے ہری چھ شاستر چار وید ۲۷ سمرتیاں یہ تیرا رچا ہوا سمندر ہے۔ (سرسری) دیوتاؤں کی ندی تیرے چرنوں کی کیرتی روپی گنگا شاستر اور وید اور پران روپی سمندر میں سمائی ہوئی ہے۔ کہاو یہ کہ پرم پراکرتی اور کوئی سا شاستر سب تیرا ہی جس گاتے ہیں اور جگت کی تین گن روپی ساکھا کا تو مول ہے۔ ہے بڑائی تو تاں سرب روپ ہو رہا ہے ۔

نمبر۲۶ آسا محلہ ۳ اشٹ پدی شلوک ۲۳ صفحہ ۳۹۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

اشاستر وید سمرت تیرا

چارے وید برہمے کو دے پڑھ کرے وچاری
تا نکا حکم نہ بوجھے بپڑا نرک سورگ اوتاری

ارتھ ہے ہری آپ نے چاروں وید برہما کو دئے - جن کو برہما پڑھ پڑھ کر وچارا کرتا ہے - جبکہ برہما بھی جو تیرا حکم وید میں ہے - نہ مانے - تو وہ بے چارہ بھی نرک سورگ کو پراپت ہوگا - یا جو جیو ویدوں میں دیا ہوا حکم نہیں مانتا - وہ آواگون کے چکر میں گھومتا رہیگا ؂

محلہ ۳ آسا محلا پہلا سلوک ۱۱ شبد اول

(اکو سرور کمل انوپ)

ورلا بوجھے پاوے بھید ساکھا تین کہے نت وید

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ کوئی کوئی آدمی اس بات کو سمجھتا اور جانتا ہے جو کہ وید نے کہا ہے - کہ کرم - اُپاسنا - گیان تین کانڈ وید میں ہیں اس بات کو کوئی گیانی ہی جان سکتا ہے - اس شبد سے صاف ثابت ہے - کہ جو لوگ وید کے بتائے ہوئے تین کانڈ کو نہیں جانتا - وہ اگیانی ہے -

محلہ ۳۵ آسا محلہ پہلا شلوک ۱۰ صفحہ ۳۲۵ شبد اول

(گرہ بن سم سہج)

من چوُرے کھسٹ درشن جان سرب جوت پورن بھگوان

ارتھ - من کے سنکلپ جس شخص نے ناش کر دئے ہیں - اور کھسٹ شاستر کا سدھانت جس نے جان لیا ہے - اس پرش نے سرب پرکار سے پورن بھگوان کی جیوتی کو جان لیا ہے - خالصہ بھائیو پرماتما کے ملنے کا طریقہ گورو صاحبان نے اس شبد میں بیان کر دیا ہے - اس واسطے آپ صاحبان کو اس شبد پر وچار کر کے اس پر عمل کرنا چاہئے - تب ہی پرماتما کی پراپتی ہوگی ؂

نمبر ۳۶ آسا محلہ پنج سلوک ۲۴ صفحہ ۱۵۱۳ شبد اول

(باہر دھووے انتر من میلا)

مایا کی کرت چھوڈ گنوائی بھگتی سار نہ جانی
وید شاستر کو ترکن لاگا تت یوگ نہ پچھانی

ارتھ۔ مایا کی کرت یعنی دنیا دی کام کاج بھی چھوڈ دیا ہے۔ پاکھنڈی بھگت بن گیا ہے۔ اصلی بھگتی کی سار بھی نہیں جانی ہے۔ پرنتو ایسا مورکھ ہے۔ کہ وید اور شاستر پر ترک کرتا ہے۔ کہ ویدوں شاستروں میں بناوٹی باتیں ہیں۔ لوگ شاستر کا جو تت گیان ہے۔ یعنی پرماتما سے ملنے کا طریقہ جو لوگ شاستر میں لکھا ہے۔ اُس کو نہیں جانتا۔

نوٹ مترجم۔ خالصہ صاحبان غور سے دیکھیں اور وچار کریں۔ کہ جو لوگ وید اور شاستر پر جو دلیلیں پیش کرتے ہیں۔ کہ ویدوں اور شاستروں میں بناوٹی باتیں ہیں۔ اُن کو گورو صاحبان نے پاکھنڈی اور آلسی کہا ہے اس شبد سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ گورو صاحبان کے دل میں ویدوں شاستروں کا بہت پریم تھا۔ خالصہ بھائیوں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے۔

نمبر ۳۷ آسا محلہ پنج شلوک ۱۵۱ صفحہ ۷۷۳ گھر ۱۵ اپڑتال جسکا پہلا شبد یہ ہے

(پکار مایا ماوسوں)

وید شاستر جنہیں پکارے سنیں نہیں ڈورا
نپٹ بازی ہار سکا پچھتا ہوں من بھورا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید اور شاستر جن کرموں کے کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ ان کو بولا سُنتا نہیں ہے۔ یعنی ان نیک ہدایتوں کی سننے سے بولا ہو جاتا ہے۔ آخر کو جب بازی ختم ہو جاوے گی۔ یعنی عنقریب مرنے کے ہوگا۔ اُس وقت کے پچھتانے سے کیا فائدہ ہوگا۔ بالکل بے سود ہوگا۔

نمبر ۳ وار آسا محلہ پہلا سلوک ۲ صفحہ ۲۸ ۴ جسکا پہلا شلوک بھی یہی ہے۔

بسچاد ناد بسچاد وید بسچاد جیو بسچا دبھید

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ناد یعنی آواز بہت آشچرج ہے۔ اور وید بھی آشچرج ہے۔ اور جیو اور برہم کا بھید بھی بڑا آشچریہ ہے۔

نمبر ۳۵ آسا کی وار کبیر صاحب سلوک ۴ صفحہ ۱۴۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(یوگی جتی تپی سنیاسی)

وید پران سمرت سب کھوجے کہوں نہ اوبرنا

کہہ کبیر اہو رام جپو ن میٹ جنم مرناں

ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ ہم نے وید پران اور سب سمرتیاں کو کھوج کھوج کر دیکھا ہے۔ اور کسی کی پارتھنا وغیرہ سے مکتی نہیں ملتی رام نام کے جپ کرنے سے جنم مرن مٹ جاتا ہے۔ اس لئے رام نام کا جاپ کرنا چاہئے۔

نمبر ۳۶ وار آسا کبیر صاحب شلوک ۱۹ صفحہ ۴۴۴ جسکا پہلا بھی یہی ہے

کیا سو آپن کو سمرت سنائے۔ کیا ساکت پہ ہر گن گائے

رام رام کہ ابرم رہئے۔ ساکت سون بھول نہ کہئے

ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ کتے کی صفت کا جو آدمی ہے۔ اس کو سمرتیاں نہیں سنانی چاہئے۔ اور جو پاپی ہیں۔ اُن کے پاس ہری کے گن نہیں گاین کرنے چاہئے۔ رام رام کے جاپ میں رمے رہنا چاہئے۔ ایسے جو پاپی جن ہیں۔ بھولکر بھی ایسے لوگوں کو وید اور شاستر کے واک نہیں کہنے چاہئے

نمبر ۳۷ آسا کی وار کبیر صاحب سلوک ۲۳ صفحہ ۵۴۴ جسکا پہلا پد یہ ہے۔

استُتِ دیئے سن اپن رپ

نابھ کمل ہیں ویدی رچلے برھم گیان اُچارا
رام راکے ساد وہاپا پیو اس بڈ بھاگ ہمارا

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ کہ ہے من تو انتش کرن ہیں چاروں سادھن روپی ویدی رچی ہیں۔ برھم گیان کی شرتیوں کا منتر اُچارن کیا ہے اور گوشٹا چار بھی پڑھی ہے۔ ہمارے بڑے اُتم بھاگ ہیں۔ کہ ہم کو ایسا ور پراپت ہوائے ۞

راگ آسا کی وار محلہ پہلا شلوک ۱۲ صفحہ ۴۶۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے
نانک میرو سریر کا اک رتھ

چار ہے وید ہوے سچیار ۔ پڑھے گنے تن چار وچار

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ چاروں وید سچے ہیں۔ اُنکو وچار کر پڑھنا چاہیئے۔ جو لوگ ویدوں کو پڑھتے ہیں اُن کا وچار بہت سندر ہو جاتا ہے ۞

راگ گوجری محلہ ۳ شلوک ۲ صفحہ ۵۰۴ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے۔
نابھ کمل تے برہما اُپجیا وید پڑھے مکھ کنٹھ سنوار
تا نکو انت نہ جائے لکھیا آوت جات رہے گبار

ارتھ جس پرماتما کی نابھی سے کمل اُتپن ہوا۔ اور اُس کمل سے برہما جی اُتپن ہوا۔ سو برہما جی جس ہری کا جس چاروں ویدوں دوارا گا رہے۔ اور وہ برہما وید کو سندر سور سے پڑھتا ہے۔ اُس پرماتما کا انت پایا نہیں گیا۔ وہ برہما کمل کی نالی میں آتا جاتا رہا۔ کمل کی نالی میں اندھیرا ہی رہا۔

راگ گوجری محلہ ۳ شلوک ۴ صفحہ ۵۰۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔
(ایک نگری وچ پنچ چور)

ایکو نام ندھان پنڈت سن سکھ سچ سوئی۔ اجبھائی جتیا پڑھ گنت سدا دکھ ہوئی
سنتو ناست نوی ... پرگیہ بار بار ... سو مورکھ جو پوچھا ... ہی سچ دوئی ...

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ہے پنڈت سچی سکھ مت من لے۔ ایک ہی پرماتما (پرماتما کا نام ندھان ہے) تمام ندھان ہے۔ سوائے پرمیشور کے اگر تو اور کسیکی نام کی اُپاسنا وغیرہ کرتا ہے۔ تو جو کچھ تو پڑھتا گنتا ہے بجائے فائدہ کے اس سے نقصان اُٹھاتا ہے۔ اسے مورکھ پنڈت تو شاستر کو سُن کر اسکا ارتھ نہیں وچار سکتا۔ اس لئے تو جنتا اور جرتا ہے۔ جو اپنے آپ کو نہیں جانتا۔ وہ بڑا مورکھ ہے۔ اور وہ سچے پرماتما سے کبھی پیار نہیں کرتا ٭

سلام گوجری محلہ ۵ شلوک صفحہ ۵۱۷ جسکا پہلا شبد ہے

شاستر وید سمرت سب سودھے سب ایکا بات پکارے
بن گر مکت نہ کو پاوای من دیکھو کر بیچارے

ارتھ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے شاستر اور وید اور سمرتیاں سب اچھی طرح سے پڑھ کر وچار کیا ہے۔ سب ایک ہی بات بتلا رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ گورو کے بغیر کوئی مکتی پراپت نہیں ہوتا۔ یہ بات من میں وچار کرو۔ اور وید شاستر کے کہنے کے موافق ستگورو کو دھارن کرو۔ تب مکتی کے بھاگی بنوگے ٭

سلام گوجری اشٹپدی محلہ پہلا سلوک صفحہ ۵۰۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(ایک نگری پنج چور)

ارد مول جن ساکھت لایا چار وید جت لاگے
پنچ بھائے جاگتے نانک پار برہم لولاگے

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ جس برہمانڈ روپی برکش کا اردھ (اُت کرشٹ) اور مول کارن روپی جو مایا سبل برہم ہے اور جس کیاں ساکھا ہم آدمی ہیں۔ اور وید جسکے پتے لگے ہیں۔ مطلب یہ کہ

تسکا پھل دکھ سکھ آدمی وید دوارا پرتیت ہوتا ہے۔ اس وجہ سے
وید سچے ہیں۔ سری گورو دیو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم تین پار برہم میں برتی لگانے
سے سوہ شُدر استہ جاگے ہیں۔ اور شانت بھاو (جاگتے) اُتپن ہوا ہے
۱۰ وانگ گنھاری محلہ ۵ شلوک ۱۳ صفحہ ۱۲۹ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

(جانی نہ جائے تیری گت)

چتر وید اُچرت جاکا اگم اگم کرتا کرآرادہ

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ اسی لا محدود پرماتما کی گتی جانی نہیں جاتی۔ اور
چاروں وید دشرانت کہتے ہیں۔ کہ اس پرماتما کو جو سب بھا کے ادبھت روپ
سمجھے۔ اسکو اپنے ہردے میں چنتن کیا کرو۔

۱۱ ارتھا بھلا مشلکمن ۷ لوٹی صفحہ ۵۰۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(اُنکو مکھ پنچ سر سادھا)

آپے وید پران سب شاستر آپ کہے آپ بھیجے

ارتھ۔ سری گورو جی لکھتے ہیں۔ جو گورو مکھ لوگ ہیں۔ وہ ہمیشہ پرماتما جو سچا
ہے۔ اُسکی پوجا کرتے رہتے ہیں۔ اور اُس پرماتما نے آپ ہی وید کہتے ہیں
آپ ہی اس دنیا کی پیدائش کے وقت برہما کے پاس دوارا رشیوں
کے بھیجے ہیں۔

۱۲ سدھ رتھ کبیر صاحب شلوک ۲ صفحہ ۳۰۰ جسکا پہلا شبد یہی ہے

وید پران سبھی مت سنکے کرے کرم کی آسا
کال گرست سبھ لوگ سیانی اُٹھ پنڈت پہ چلے نراسا

ارتھ۔ بھگت کبیر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ہم نے وید پران کے سب مت سنکے
ہم نے نیک کام کرنے کی خواہش کری ہے۔ کیونکہ ہمارا لکھا ہوا ہے۔ کہ
خواہ کیسا ہی دانا گیانی ہو۔ کال سب کو کھا جاوے گا۔ اور پنڈت بھی اس دنیا
سے نراس ہو کر چلے گئے ہیں۔ اس کال سے نہ کوئی پنڈت اور نہ سیانا بچ سکتا

ہے۔ اس لیئے ہم نے کرم کی کیفیت ظاہر دھارنا کی ہے کہ جس سے مکتی ہو جائے۔

(۵) سورٹھ محلہ ۹ شلوک ۷ صفحہ ۱۲۸۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

(پرانی من میرو بہن ناہیں)

وید پران سمرت کے مت سن نمکھ نہ ہیئے بساوے

پر دھن پر دارا سوں رچیو برتھا جنم سراوے

ارتھ: شری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ یہ پرانی میرا من لیں ہی نہیں آتا۔ یہ ایسا بگڑا ہوا ہے۔ کہ وید پران اور سمرتیاں کے مت سن کر ایک پل بھی اپنے ہردے میں نہیں ستھاپن کرتا۔ ویدوں کے اپدیش کو نظر انداز کر کے بیگانہ دھن اور بیگانی استری کے حاصل کرنے میں لگن رکھتا ہے۔ اس لئے اپنے جنم کو بے فائدہ کھو رہا ہے۔

(۶) سورٹھ محلہ ۹ شلوک ۸ صفحہ ۱۲۸۶ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

(پرانی کون اپائے کرے)

جاں تے بھگت رام کی پاوے جم کو تراس ہرے

ارتھ: شری گورو جی اپنے من میں وچار کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ یہ پرانی کون ایسا اپائے کرے۔ جس سے کہ رام کی بھگتی پراپت ہو جاوے اور جم کا ڈر بھی دور ہو جاوے۔

کون کرم ودیا کہو کیسی دھرم کون پھن کرئے

کون نام گور جا کے سمرے بھو ساگر کو ترئے

ارتھ: شری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ یہ من کون سا کرم کرے۔ اور کون سی ودیا سیکھے اور کون سا دھرم اختیار کرے۔ اور کون سا نام سمرن کرے۔ جس سے تمام جہان کے سمندر سے پار ہو جاوے۔

کل میں ایک نام کرپا ندھ جاہے جپ گت پاوے۔ اور دھرم تاکے سم ناہیں اِہ بدھ وید بتاوے

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ کل یگ میں کرپا ندھ پرماتما کا نام ہے۔ جس کے جپ کرنے سے مکتی ہوتی ہے۔ اس کے برابر اور کوئی دھرم نہیں ہے۔ ویدوں میں ایسی بدھی بتائی ہے ۔

شلوک سری کبیر صاحب سلوک ۱۸ صفحہ ۱۳۰۵

جاں کے نگم دودھ کے ٹھاٹھ   سمندر بلووَن کو ماٹ

تاں کی ہووے بلون ہاری   کیوں میٹوں گے چھاچھ تمہاری

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں کہ جس کے گھر میں اونکار روپی گئو کے وید روپی تھن ہیں۔ اور گیان روپی دودھ سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور اس کے اندر جس کے رڑکنے کو ست سنگ روپی سمندر مٹ ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ ست سنگ کے بیچ تت مدھیا کا وچار ہوتا ہے۔ اگر تو بھی اس ویدوں کے رڑکنے والی ہو جاوے۔ تو تم کو بھی وید کے سدھانت کا مکھن ملیگا۔ اگر مکھن نہ بھی ملیگا۔ تو تس وید وچار کا پھل سکھوں کی پراپتی روپی جو لسی ہے۔ وہ تو تم کو ضرور ہی ملے گی۔ مطلب یہ کہ وید وچار دوارا تم کو اُتم پرشوں کی پراپتی ضرور ہی ہوگی۔

شلوک سری محلہ ۵ شلوک صفحہ ۱۱۷ سبھناں شبد ہی ہے

ہر پہلڑی لانب پرواہی کرم درڑایا رام جی

بانی برہم وید دھرم درڑھو پاپ تجایا رام جی

ارتھ۔ ہری روپی پتی کے ساتھ پہلے لانب ایہ ہے۔ جو گوراں نے پرورتی کو سندر کرماں سے روک کر شبھ کرموں میں لگا دیا ہے۔ بلہارے جائیے رام جیو سے۔ بانی جو وید روپی برہمانے اُچاری ہے۔ اس وید پران دھرم کو درڑھ کرو۔ ایسا گوراں نے کہا ہے اور پاپوں کا تیاگ کر دیا ہے۔ بلہارے جائیے رام جیو کے۔

[illegible] صاحب [illegible] شائع کیا ہے

دھرم درڑھو ہرنام دھیاوو سمرت نام ویڑھایا
ستگور گور پورا آرادھو سب کلبکھ پاپ گنوایا
سہج آنند ہویا وڈبھاگی من ہر ہر میٹھا لایا
جن کہے نانک لانب پہلی آرمبھ کاج رچایا

ارتھ۔ دھرم کو درڑھ کرو۔ اور ہرنام کو دھیاوو۔ سمرتیوں نے بھی یہ نام جپنا نشچے کرایا ہے۔ ستگور جو پوجنے یوگ ہے۔ اسکو آرادھو۔ جن لوگوں نے (الپاگیو) جو کہ پہلے ہو رہے ہے۔ آرادھیا ہے۔ انھوں نے بڑے پاپ اور سمان پاپ سب دور کر دیا ہے۔ ان بڑ بھاگیوں کے من میں سُتے ہی آنند ہوا ہے۔ جنہوں نے ہری سے پیار کیا ہے۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ یہ ترس کی پہلی لانب ہے۔ جو بواہ کو ران دوارے آرمبھ کیا ہے

دوجڑی لانب ستگور پرکھ ملایا ہر رام جیو
نربھو بھئے من ہوئے ہؤمے میل گوایا ہر رام جیو

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ دوجی لانب یہ ہے۔ کہ ستگور پرکھ نے جگیاسو روپی استری کو پرماتما آدی گنوں میں ملایا ہے۔ ہمارے حاجے ہر رام جیو کے۔ اور بھئے سے من نربھو ہو گیا ہے۔ اور اہنکار میل کو گنوا دیا ہے۔ ہمارے حاجے رام جیو کے ॥

نرمل بھو پایا ہر گن گایا ہر دیکھے رام حضوری
ہر آتم رام پساریا سوامی سرب رہیا بھرپوری

ارتھ۔ نرمل کرنے والا جو پرمیشور ہے بھو پایا ہے۔ اس نے ہری کے گن کو گایا ہے۔ اور ہری رام کو حضور یہ دیکھتے ہیں۔ یہ آتم رام سوامی نے یہ سنسار پسار کے پھر سب میں بھرپور ہو رہا ہے ॥

انتر باہر ہر پربھ ایکو مل ہر جن منگل گائے
جن نانک دوجی لانب چلائی انہد شبد وجائے

ارتھ - جو شریر کے اندر اور باہر برہمانڈ میں ہری سمرتھ ایک ہی ہے ہری کے بھگتاں کے ساتھ مل کر سنتیں ہری کے منگلاچار گاتے ہیں ہری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ یہ دوجی لانب چلائی ہے۔ جو انک درس شبد برہم کو بجتی بجائی ہے۔ ارتھات جتن کریں ہیں۔ ہے

ہر تیجڑی لانب من چاو بھیا براگیا بلرام جیو
سنت جناں ہر میل ہر پایا بڈبھاگیا بلرام جیو

ارتھ - ہری کے ساتھ یہ تیسری لانب ہے۔ جو کہ ویراگ بانوں کے من میں پریم ہوا ہے۔ ہری کے سنتوں کے ساتھ مل کر بڈبھاگیوں نے ہری کو پایا ہے۔ بلہار کے جائیے۔ رام جیو کے ؛

نرمل ہر پایا ہر گن گایا مکھ بولی ہر بانی
سنت جناں بڈبھاگی پایا ہر کتھیے اکتھ کہانی

ارتھ - جب ہری کے گنوں کو گایا - تب نرمل ہری نام پایا - اور منہ سے ہری نام شبد ہی بانی بولی۔ سنت جناں کا سنگ اُتم کرماں والیاں نے پایا ہے۔ جس جگہ ہری کی اکتھ کہانیاں کتھن کی جاتی ہیں ؛

ہر دھن ہر دھن اُپجیا ہر جپئے مستک بھاگ جیو
جن نانک بولے تیجے لانویں ہر اُپجیا من ویراگ جیو

ارتھ - تن کے ہردے میں ہری پرانیتا روپ دھن اُپجیا ہے۔ بھاو اُتم وشئی برتی اُتپت ہوئی ہے - پرنتو ہری کو وہ جپتا ہے۔ جس کے مستک پر اُتم بھاگ ہووے۔ سری گورو جی کہتے ہیں - تیجی لانب میں ہری کی پراپتی کے لئے من میں ویراگ اُتپن ہووے ؛

ہر چوتھڑی لانب من سہج بھیا ہر پایا بلرام جیو
گورمکھ ملیا سبھاے ہر من تن میٹھا لایا بلرام جیو

ارتھ - ہری کے ساتھ چوتھی لانب یہ ہے۔ جو من میں گیان ہوا ہے۔

جیون کرکے ہری کا سروپ پایا ہے۔ بلہار جائیے رام جی کے ॥

ہر مٹھیا لایا بیری پربھ بھایا انٹ ہر لولائی

من چندیا پھل پایا سوامی ہر نام جی وڈیائی

ارتھ۔ جب گوراں نے ہری مٹھیا لایا ادھ بیری پربھ ہری کو بھایا سمو ہگیا سو راتدن ہی ہری نام بیں برتی لگائی ہے۔ سوامی روپ ہری ہی نارکے ملیا ہے۔ وہی من اچھیت پھل کو پایا ہے۔ اور اس کرکے وڈیائی بھی۔ بھاو خوشی پرگٹ ہوئی ہے ॥

ہر پربھ ٹھاکر کاج رچایا دھن ہردے نام وگاسی

جن نانک بولے چوتھی لانویں ہر پایا پربھ ابناسی

ارتھ۔ جب گوراں نے ہری سوامی ٹھاکر کی پراپتی روپی بیاہ رچایا تب جگیاسو روپ استری نام روپ دھن ہردے میں بہت پرسن ہوئی ॥ سری گورو جی کہتے ہیں۔ چوتھی لانویں بھاو بیبیکا کو کھیے پربھ ابناشی ہری روپ ور پایا ॥

کسٹ ا وارسو حقی محلا پہلا سلوک ۱۶ صفحہ ۴۶۳ کہ جیسکا بیبیا

ست۔ پڑھیے (دیوا بلے اندھیرا جائے۔ بید پاٹھ مت پاپاں کھا)

اگے مسنو جا بے چہند جنہہ گیان پرگاسی تہنہہ اگیان مٹنت

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جب دیوا بلتا ہے۔ اندھیرا ناش ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی وید کے پاٹھ سے پاپ کرنے والی بدھی ناش ہو جاتی ہے۔ جب سورج کی روشنی ہو جاتی ہے۔ چاند کی روشنی نظر نہیں آتی جب گیان پرکاش ہو جاتا ہے۔ تو اگیان ناش ہو جاتا ہے (وتھم) ایک دفعہ بھائی ہیرا داس کے ساتھ اس گورو داک پرچش ہوئی تھی۔ تو انہوں نے اپنی فلاسفی اس طرح بیان کی۔ کہ وید کا پاٹھ دت پاپاں کھائے پاپاں کا نہیں [illegible]

کر دیتا ہوں تا کہ غلط فہمی نہ ہو جاوے۔

(۱) وارساننگ محلہ پہلا سلوک ۱۱ صفحہ ۱۴۳ پوڑی

(ناول سمنے سالا ہے پاپاں مت ہولی)

(۲) بلاول اشٹ پدی محلا ۳ صفحہ ۷۶۶

(ستگور سیوائی وچی درست جائی)

(۵۵) سوھی محلا پنج اشٹ پدیاں گھر ۱۰ صفحہ ۷۰۰ جسکا پہلا شبد بھی ہے

سمرت وید پران پکارن پوتھیاں ۔ نام بنا سب کوڑ گلی ہوچھیاں

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ سمرتیاں اور وید پران وغیرہ کتابیں یہ ہی اپدیش کرتی ہیں کہ ہری کے نام بنا سب باتیں بے ارتھ ہیں۔

(۵۶) بلاول محلا پنج سلوک ۱۰ صفحہ ۸۱۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(گور پورا بڑ بھاگیں پائیے)

سمرت شاستر وید وچارے ۔ جپئے نام جت پار اوتارے

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ ہم نے سمرتیاں اور شاستر اور وید کا وچار کیا ہے۔ وہاں یہ ہی لکھا ہے۔ کہ ہری کا نام جپنا چاہیئے۔ جسکے جپنے سے پار اُتارا ہو جاویگا۔

(۵۷) بلاول محلا پہلا شلوک پہلا صفحہ ۸۳۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے

چوتھ اپائے چار بید ۔ کھانی چار بانی بھید

ارتھ ۔ سری گورو جی تتھوں کی گنتی کرتے ہوئے جب چوتھ کی گنتی پر آتے ہیں۔ کہ چوتھ کو پرماتمانے چار وید اُتپن کئے۔ اور چار کھانی ، انڈج ۔ جیرج ۔ اُتبھج ۔ سیتج پیدا کریں۔

(۵۸) بلاول محلا پنج سلوک ۱۳ صفحہ ۸۴۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(سوامی شرن سبھ کن ہونا)

پتت پاون پربھ بردو ویدلیکھیا ۔ پاربرہم سو نینو پیکھیا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پاپیوں کے تارنے والا پربھو ہے۔
ایسا وید میں لکھا ہے۔ ہم نے اس پربھو پرماتما کی اپاسنا کر کے گیان
کے نیتروں سے پاربرہم کو دیکھا ہے ॥

۵۹ بلاول محلہ پنجم سلوک ۶۰ صفحہ ۸۱۵ ہے جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

(کھوجت کھوجت میں پھران کہو جیون بن ہان)
ورن آشرم شاستر سنوں درشن کی پیاس
روپ نہ رنگ نہ پنچ تت ٹھاکر ابناس
ایہ سروپ سنتن کہہ ورلے جوگی سور
کرکرپا جس کو ملے دھن دھن تنہہ سدہور

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ میں اس پرماتما کے کھوج میں لگا ہوا ابھی
وغیرہ میں کھوج کرتا رہا ہوں۔ اب ورن آشرم کی بابت شاستروں
کو سنونگا۔ کیونکہ مجھ کو ہری روپ کے درشن کی پیاس لگی ہوئی ہے
کیونکہ ان آنکھوں سے تو ہری کا روپ دکھائی نہیں دیتا۔ وجہ یہ ہے
کہ ہری کا نہ روپ ہے نہ رنگ نہ پنچ تت ہے۔ ہری جو ٹھاکر ہے وہ
ابناس ہے۔ یہ ہری سروپ سنتوں نے کہا ہے۔ ورلے جوگی بھی ایسا
کہتے ہیں۔ ہری اپنی کرپا کر کے جسکو ملے۔ اسکے دھن دھن بھاگ
ہیں۔ وہ نہایت خوش نصیب ہے ॥

۶۰ بلاول محلہ پہلا سلوک ۱ صفحہ ۸۴۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

وید پکارے بھگت سروت ۔ سن سن مانے ویکھے جوت

ارتھ۔ جس بھگتی کو وید پکارتا ہے۔ لیکن (سروت) سرون کرو۔ جو
وید واکوں کو گورو دوارے سن سن کر مانتے ہیں۔ سب میں
واہگورو کی پورن (جوت) ستا کو دیکھتے ہیں ॥

شاستر سمرت نام بید منگ ۔۔ گورمکھ شانت اُتم کرونگ

ارتھ ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ شاستر اور سمرتیاں بھی نام کو درڑھ
کرواتی ہیں۔ گورمکھوں کو نام جپ کے شانتی ہوئی ہے۔ کرم بھی تن
اُتم ہوتے ہیں ॥

کتاب بلاول محلہ ۵ شلوک ۳ انک ۵ صفحہ ۸۶۷ جسکا پہلا اشٹ
پدی شبد یہ ہے (ہر ہر نام سنتل ہے)

شاستر بید پران پکارہے کرہ کرت کرم درڑھیا
من مکھ پاکھنڈ بھرم وگتے لوبھ لہر ناؤ بھار بُڈھیا

ارتھ ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ شاستر اور وید کہتے ہیں۔ کہ دھرم کرو اور کرم کے
کرموں کو درڑھ کرواتے ہیں۔ جو من مکھ لوگ ہیں۔ وہ وید اور شاستر کے
انوسار کام نہیں کرتے۔ وہ پاکھنڈ اور بھرم میں پھنسے ہوئے اور لوبھ کی لہر
میں بہے جاتے ہیں۔ چونکہ پاپ کی وجہ سے انکی کشتی بھاری ہو جاتی
ہے۔ اس لئے وہ لوبھ کی لہر میں غرق ہو جاتی ہے ॥

نام جپو نام گت پاؤ سمرت شاستر نام درڑھیا

ارتھ ۔ ہے بھائی۔ پرماتما کا نام جپو اور نام جپ کر مکتی حاصل کرو۔ سمرتیاں اور
شاستر نام جپنے کا ہی اُپدیش کرتے ہیں ॥ تت خالصہ کو اس پر ضرور
عمل کرنا چاہئے۔ اور اس گورو بانی پر عمل کرنا چاہیئے ॥

کتاب بلاول محلہ پہلا سلوک انک ۶ صفحہ ۷۷۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے
(اکم اکپ ادھکار)

کہشٹ کھٹ درشن پربھ ساچہ

ارتھ ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ پرماتما نے شٹ (چھ) درشن بنائے
ہیں۔ تت خالصہ تو ویدوں کے الہامی گیان ہونے سے منکر ہو گئے
ہیں۔ مگر گوروجی تو درشنوں کو بھی الہامی بانی کی پدوی دیتے ہیں ॥

نمبر ۴۳ گوَنڈ محلہ پنج شلوک ۱ صفحہ ۸۱۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(کھوجا گرہت چرن)

سمرت شاستر وید پُران　　پار برہم کا کریں بکھیان

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ سمرتیاں اور شاستر اور وید اور پُران سب پار برہم پرماتما کا ویاکھیان کرتے ہیں ۔

نمبر ۴۴ رام کلی محلہ پنج شلوک ۱۱ صفحہ ۸۱۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے

چار پکارہی نہ توں مانہے　　کھٹ بھی ایکا بات بکھانے

دس اشٹی مل ایکو کہیا　　تاں بھی جوگی بھید نہ لہیا

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ لوگ ایسے مورکھ ہیں - کہ چاروں وید جو کچھ کہتے ہیں - اُن کا کہنا بھی نہیں مانتے - چھے شاستر بھی ویدوں کی بتائی ہوئی بات کو ظاہر کرتے ہیں - اور اٹھارہ پُران بھی مل کر ایک ہی پرماتما کی اُپاسنا کہتے ہیں - اے جوگی - تو ایسا مورکھ ہے - کہ تب بھی تم کو بھید نہیں ملا ۔

نمبر ۴۵ رام کلی محلہ پنجم شلوک ۱۶ صفحہ ۹۱۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(کیو سے پرچھا ٹیکا مہت)

چتر وید پُران ہرنائیں　　نانک تس کی سرنی پائیں

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ چاروں وید ہری کے نام سے بھرے ہیں - گورو صاحب کہتے ہیں - کہ ایسے وید کی سرن میں آنا چاہئے ۔

نمبر ۴۶ رام کلی محلہ ۵ شلوک ۳۰ صفحہ ۸۲۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(اشٹپدین سے بستر کہا گئے)

سنت سبھا مل کرو ویاکھیان　　شاستر سمرت وید پُران

برہم وچار وچارے کوئی　　نانک تاکی پرم گت ہوئی

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ سنتوں کی سبھا میں مل کر شاستر سمرتیاں

وید اور پُران کا ویاکھیان کیا کرو۔ یہ برہم کی وچار ہے۔ اگر کوئی برہم کی وچار کریگا۔ تو اُسکی گتی بہت اُونچی ہوگی۔ یعنی مکتی ملیگی ॥

محلہ ۱ رام کلی دکھنی اونکار محلہ پہلا سلوک ۱ صفحہ ۸۵۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(اونکار برہما اُتپت)

اونکار وید نرمئے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ اونکار پرماتما سے وید اُتپن ہوئے ہیں ॥

محلہ ۱ رام کلی وار محلہ ۳ سلوک ۱ صفحہ ۹۵۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے ॥

(بابانیاں کہانیاں پُت سپُت کرینا)

جا ستگور بھاونیاں سمرت شاستر بیاس سک نارد بچن سب سرشٹ کریں

سچ لاگے سچ لگے سدا سچ سمالیں

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ سمرتیاں اور شاستر اور بیاس اور نارد وغیرہ رشیوں کو لوگ پڑھو۔ کیونکہ وہ سب سرشٹ بچن کرتے ہیں۔ جنہیں پرماتما نے اُن کو سچ میں لگایا ہے۔ اور وہ سدا سچ کو سنبھالے ہوئے ہیں ॥

محلہ ۳ وار رام کلی محلہ ۳ سلوک ۱ صفحہ ۹۵۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے ॥

(ستی پاپ کر ست کمایا ہے)

گور دکشنا گھر دیون جاے ۔ ستری پورکھ پیہہ کمے بھاو

بھاویں آوے بھاویں جاو ۔ شاستر وید نہ مانے کوئی

آپو آپے پوجا ہوئی ۔ قاضی ہو کے بہے نیائیں

چھپے نہیں کرے خدائی ۔ پڑھی سکے حق گنواے

جیکو پوچھے تاں پڑھ سنائے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ زمانہ کا ایسا تغیر و تبدل ہو گیا ہے۔ کہ ستیہ دھرم آچرن سب ہو گئے ہیں۔ آجکل کے دھرماتما لوگ دکھاوے

[illegible]

لوگوں کے گھر جا کر تعلیم دیتا ہے۔ استری اور پورکھ کا پیار تلخ ہو رہا ہے
پر بھلا گھر آوے۔ خواہ نہ آوے۔ پلا اور شاستر اور وید جو کہ مانتے
کسے لوگ ہیں۔ ان کو کوئی نہیں مانتا۔ آپ آپ کی پوجا ہو رہی ہے۔ قاضی بن
کر عدالت کی کرسی پر بیٹھتا ہے۔ تسبیح کو پھیرتا ہے۔ اور خدا کا نام
بھی لیتا ہے۔ مگر رشوت لے کر حقدار کا حق گنوا دیتا ہے۔ جب کوئی
پوچھتا ہے کہ ایسا ظلم کیوں کرتے ہو۔ تو شرع کی کتاب پڑھ کر سنا دیتا ہے
کہ شرع میں ایسا لکھا ہے۔

۱۷۰ رام کلی محلہ پہلا شلوک ۳ صفحہ ۹۳۲ تک جس کا پہلا شبد یہ ہے

(سما ہا گنڈں نہ کرو وچار)

واچے ماوے وید وچارے   آپ ڈوبی کیون پتراں تارے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پنڈت تو جھگڑے کی باتیں پڑھتا
ہے۔ وید کی وچار نہیں کرتا۔ تو آپ ہی ڈوبا ہوا ہے۔ پتروں کو کیسے
تاریگا۔

۱۷۱ رام کلی اشٹ پدی محلہ ۳ شلوک ۱۹ و ۲۰ صفحہ ۹۳۶ جس کا پہلا
شبد یہ ہے (بھگت خزانہ گورمکھ جاتا)

بھگت جناں کی اُتم بانی جُگ جُگ رہی سمائے
بانی لاگے سو گت پاوے شبدے رہیا سمائی

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ بھگتوں کی بانی بہت اُتم ہے۔
وہ ہر ایک جگ میں سمائی رہتی ہے۔ جو لوگ اس بانی کو لگتے ہیں۔ اُن کی
مکتی ہو جاتی ہے۔ وہ شبد میں سمایا رہتا ہے۔

۱۷۲ رام کلی آنند محلہ ۳ تک ۱۸ صفحہ ۹۴۷ جس کا پہلا شبد یہ ہے

(جیوں میلے باہروں نرمل)

ویداں میں نام اُتم سو سنے ناہیں پھریں جیوں بے تالیاں
کہے نانک جن سچ تجیا کوڑ لاگے تنہیں جنم جوئے ہاریا

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ پرماتما کا اُتم نام جو ویدوں میں ہے
اسکو مورکھ نہیں سنتا ۔ مورکھوں کی طرح ادھر ادھر پھرتا ہے ۔ گورو
نانک جی کہتے ہیں ۔ کہ جس نے سچے وید کو تیاگ دیا ہے اور جھوٹے گرنتھوں
میں لگا ہے ۔ اُسنے اپنا جنم جوئے میں ہار دیا ہے ۔

(۳) راگ رامکلی سِدھ گوشٹ محلہ پہلا تک ۲۷ صفحہ ۹۴۶ جسکا پہلا شبد
بھی یہی ہے ۔

گورمکھ پرچے وید وچاری

ارتھ ۔ سری گورو جی نے گرنتھ صاحب میں دو قسم کے آدمی کہے ہیں ۔
ایک گورمکھ یعنی نیک (سرشٹ) دوسرے منمکھ یعنی کھوٹے آدمی ۔ گورمکھ
کی پہچان نشانی گورو جی نے کہی ہے ۔ کہ جو گورمکھ ہے ۔ وہ وید کا پرچار اور
وید کی وچار میں لگا رہتا ہے ۔ جو اس کے برخلاف کام کرتا ہے ۔ وہ منمکھ
ہے ۔ ست خالصہ بھائیوں کو اس گوروبانی کی طرف دھیان غور سے
کرنا چاہئے ۔

(۴) راگ مارو کی وار محلہ پہلا شلوک ۱۸ صفحہ ۱۱۰۹ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(محلہ ۱)

پنڈت سنگ بسے جن مورکھ آگم شاستر سنے
اپنا آپ تو کبھوں نہ چھوڑس سوان پونچھ جیوں رہے

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ پنڈتوں کے سنگ کر مورکھ بیٹھا رہے ۔ ویدادی
شاستر کو بھی سنتا رہے ۔ پھر بھی وہ اپنی مورکھتائی کی وجہ سے
گیان حاصل نہیں کر سکتا ویسے کا ویسا ہی مورکھ بنا رہے گا ۔ جب
تک وہ خود پڑھ کر تعلیم شاستر کی کر کے ودیا حاصل نہ کریگا

اس لیئے شاستروں میں ادھکاری کا لفظ لکھا ہوا ہے - جو لوگ شاستر آدی پستک کا ابھیاس گورو دوارا کرتے ہیں - وہ ہی وید کے گیان حاصل کرنے کے لائق ہوتے ہیں - جو شاستروں کی تعلیم سے بے بہرہ ہیں - وہ اگر تمام عمر ویدوں کے پاٹھ کو سنتے رہیں - انہیں کچھ گیان نہیں ہو سکتا ؛

نمبر ۵۵ مارو محلہ پنج شلوک صفحہ ۱۳۴۲ جس کا پہلا شبد یہ ہے -

(اونکار اتپاتی)

کیا ونس سب راتیں

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں - یہ سارا جگت اونکار سے اتپن ہوا ہے - اسی اونکار سے دن رات ہوئے ہیں ؛

(بن ترن تربھون پانی - چار وید چارے کھانی) اور اسی پرماتما سے بن اور ترن اور تینوں بھون اور پانی اتپن ہوئے ہیں - اور اس پرماتما سے چاروں وید اور چارے (کھانی) یعنی چار قسم کی پیدائش ہوئی ہے ؛

نمبر ۵۶ مارو اشٹپدی محلہ پہلا شلوک ۵ انک ۷ صفحہ ۱۰۳۱ جس کا پہلا شبد یہ ہے (حکم بھیا رہنا ناہیں)

بھیکیں تہ نہ لبدائی تیرتھ نہیں دانی

پوچھو وید پڑھنتیا متھی بن مانے

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں - کہ بھیکھ کے دھارن کرنے سے نہیں [illegible] پایا جاتا ہے - دان کے کرنے سے پرمیشر نہیں ملجاتا - وید پاٹھیوں سے پوچھ لو - جو لوگ پرماتما کے مانے بغیر کرم کرتے ہیں - وہ سب نشپھل جاتے ہیں - اور محنت بھی ضائع جاتی ہے ؛

نمبر ۵۷ مارو محلہ ۳ شلوک انک ۵ اشٹپدی صفحہ ۱۰۴۵ جس کا

پہلا شبد یہ ہے (جس لوں پریم مین لبائیے)

اٹھم ٹھگ ست گورو دکھایا۔ کر کرپا گھر اپنے آیا

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید اور شاستر ست گورو نے دکھا دیئے ہیں۔ گوراں نے ایسی کرپا کری۔ کہ گھر میں ہی گوراں کا ملاپ ہو گیا۔

محلہ ۵ مارو محلہ پنج شلوک ۱ انجلیاں صفحہ ۱۳۷۹ جسکا پہلا شبد یہ ہے (جس گرہ بہت تے گرہ چنتا)

گرہ راج میں نرک اداس کرودھا۔ سبھ بدھ وید پاٹھ سبھ سودھا

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ گرہست آشرم اور راج میں نرک اور کرودھ ہوتا ہے۔ ہم نے وید کا پاٹھ اچھی طرح سودھ کر وچارا ہے۔ ان میں دونوں ہی استھان میں آرام یعنی سکھ نہیں ملتا:۔

محلہ ۵ مارو محلہ ۳ سلوک ۸ صفحہ ۱۴۱۰ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے

ہو واں پنڈت جوتکی وید پڑھاں مکھ چار۔ لوکھنڈ مدھے پوجیا اپنے بچ وچار

مت سچا اکھر بھول جائے چونکے بھیٹے نہ کوئی۔ جھوٹھے چونکے نانکا سچا ایکو سوئی

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہر ایک جیو کی یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ میں پنڈت بن جاؤں۔ اور جوتش کا علم بھی حاصل کر لوں۔ اور چاروں ویدوں کا گیان بھی حاصل کر لوں۔ کیونکہ جو لوگ ویدوں کے عالم ہوتے ہیں۔ وہ اپنی عقل اور وچار کے سبب لوکھنڈ پر تھوی میں پوجنے کے یوگ ہوتا ہے۔ سری گورو جی اس بات کی بہت تاکید کرتے ہیں۔ کہ مت سچا جو پرماتما ہے۔ وہ نہ بھول جاوے۔ یا سچا اکھر جو وید ہے۔ وہ مت بھول جاوے۔ جو لوگ چونکا لگا کر کھانا کھاتے ہیں۔ سگورو صاحب کہتے ہیں۔ کہ چونکا کوئی سچا جاتا یعنی ناپاک نہیں ہوتا۔ یہ چونکے سب جھوٹھے ہیں۔ یعنی پاکھنڈ بنایا ہوا ہے چونکا لگا کر رسوئی (کھانا) بنانا اور کھانا کچھ اچھا دھرم نہیں ہے۔ بالکل پاکھنڈ ہے۔ ایک پرماتما ہی سچا ہے۔ جو آدمی اس پرماتما سے لو لگاتے

رکھتا ہے۔ وہ سچا ہے۔ ورنہ چونکا لگا کر۔ رسوئی بنا کر کھانا کھانے سے سچا نہیں ہو سکتا۔ یہ ایک پاکھنڈ بنایا ہوا ہے ٭

۸۰ مارو کی وار محلا ۳ شلوک ۸ پوڑی صفحہ ۱۰۰۳ اجسکا پہلا شبد یہ ہے

(لوگی ہوواں یگ بہواں)

ہر جی اہنکار نہ بھاوای وید کوک سناوے۔ اہنکار موئے سے بگیتے گئے مر جنمی پر

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری جو پرماتما ہے۔ وہ اہنکاری آدمی کو نہیں بھاتا یعنی اہنکار آدمی کو پرماتما برا جانتا ہے۔ وید ایسا کہتے ہیں۔ اہنکاری لوگ جو مرتے ہیں۔ وہ بگیتے جاتے ہیں۔ اُن کی مکتی نہیں ہوتی ٭

۸۱ مارو کی وار محلا ۳ سلوک ۹ پوڑی صفحہ ۱۰۰۳ اجسکا پہلا شبد یہ ہے

(دو لوئیں طرفاں اُپائے اول)

سمرت شاستر سودھ دیکھو اُتم ہرداسا۔ نانک نام بنا کوئی ہر نہیں نامے بلی جاسا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری پرماتما کا بھگت سب سے اُتم ہے۔ سمرتیاں اور شاستروں میں دیکھو تو ایسا لکھا ہے۔ جو لوگ چونکا لگا کر اپنے ہاتھ سے روٹی بنا کر کھاتے ہیں۔ وہ اپنے دل میں ایمان رکھتے ہیں۔ کہ ہم اُتم ہیں مگر وہ اُتم نہیں ہیں۔ ہری کے نام بغیر اور کوئی کرم ٹھیک نہیں ہے۔ اس لئے گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری کے نام پر قربان ہونا چاہئے ٭

۸۲ نسبت کی وار راما نند سلوک صفحہ ۱۹۹ پہلا شبد کت جائیے رے گھر لاگو رنگ)

وید پوران سب دیکھے جوئے اُدہاں تو جائیے جے ایہاں نہ ہوئے

ارتھ۔ راما نند جی کہتے ہیں۔ کہ جو لوگ تیرتھ یاترا وغیرہ کو جاتے ہیں۔ ان کا یہ کرم نشپھل ہے۔ جب وہ پرماتما سرب بیاپک ہے۔ تو پھر خاص جگہ پر جا کر کیا فائدہ ہے۔ البتہ اگر اس جگہ پرماتما نہ ہووے۔ تو وہاں جانا چاہئے راما نند جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے وید اور پوران کو غور سے دیکھا ہے۔ وہاں ایسا ہی لکھا ہے۔ کہ پرمیشر سرب بیاپک ہے ٭

اس کے بعد چاروں وید بنے۔ یعنی پرماتما نے زمین اور
اور آکاش کو پہلے بنایا۔ اس کے بعد پرماتما نے وید
رچے۔

۸۴

سارنگ محلہ ۱ شلوک ۵ صفحہ ۱۱۰۳
پہلا شبد (جپ من رام نام پڑھ سبار)
سنت جنا کی سنگت مل ہوئے ناپاویں دکھ دوار
بن ست سنگت سکھ کنے نہ پایا جاے پُچھو وید وچار

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ اے مورکھ تو سنتوں کے سنگ جا کر مل [illegible]
یعنی جو نیک لوگ ہیں۔ اُن کی سنگت کیا کر۔ تب تجھ کو مکتی کا دروازہ ملیگا
کیونکہ ست سنگت کے بغیر کسی نے بھی سکھ نہیں پایا۔ اگر اسبات پر تجھکو شک
ہے۔ تو وید کو وچار کر دیکھ لو۔

۸۵ سارنگ محلہ پنج صلوک ۴ صفحہ ۱۲۱۱ پہلا شبد [illegible]
ہر کے نام کی گت ٹھانا جی۔ وید پران سمرت سادہو جن کہو چت نا ہو [illegible]
ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ہری کا نام جو ہے۔ اس کے جاپ کرنیکی جو
گت ہے۔ وہ بہت شیتل ہے۔ جو شخص ہری کے نام کو چنتا ہے۔ وہ
شانت چت ہو جاتا ہے۔ یہ گت سادھو لوگوں نے وید اور پران اور سمرتیاں پڑھ
پڑھ کر نکالی ہے۔

۸۶ سارنگ محلہ ۵ سلوک ۲ صفحہ ۱۲۰۸ پہلا شبد
(ہر کے نام کے جپنا گمی)
وید پران سمرت سادہو جن انہ بانی رسنا جپا گمی
ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ جو سادھو جن ہوئے ہیں۔
یعنی جو رشی منی ہوئے ہیں۔ انہوں نے وید اور [illegible]

اور سمرتیوں کو پڑھا ہے۔ ان کے پڑھنے سے اُن کی یہ بدھی ہوئی ہے۔ انھوں نے بھی پرماتما کو بے انت ہے کہا ہے۔

سری اگ گرنتھ صفحہ ۴۱

رس سونا رس روپا کامن رس پرمل کی باس
رس گھوڑے رس سیجا مندر رس میٹھا رس ماس
ایتے رس سریر کے کے گھٹ نام نواس

ارتھ۔ سونے اور روپے اور استری اور چندن کی سوگندھی اور گھوڑے کی سواری اور سیجا پہ سونے کا رس اور مندروں کا جو رس ہے۔ اور میٹھے کھانے کا جو رس ہے۔ یہ جس قدر رس اوپر لکھے ہیں۔ سمپورن رس آنند سریر کے وشے دکھ رہے ہیں یعنی تمام سریر ان رسوں سے بھرا پڑا ہے۔ اس واسطے پرمیشور کا نام انتشکرن میں کس جگہ نواس کرے۔ مطلب یہ کہ سریر تو وشیوں کے رس سے پُر ہو گیا ہے۔ اب پرمیشور کے نام کے واسطے کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ جس جگہ وہ سما جائے۔ خالصہ صاحبان کو اس بانی کی طرف دھیان دے کر ماس کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۸۳

بسنت کی وار کبیر صاحب سلوک صفحہ ۱۰۹۷

(موئے دہرتی مولیہ اکاش)
دو تیا موئے چارے وید

ارتھ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ پہلے سرشٹی کی اُتپتی اس طرح سے ہوئی۔ زمین اور آکاش پہلے تھا

۱۷ محلہ وار سارنگ محلہ ۵ شلوک ۵ صفحہ ۱۲۲۱ پہلا شبد (گھر نارائن سمبھالا)
سبھی سورتی پوگ سبھ بیدپران۔ حکم چلائے اپنی کرمیں ہے کلام

ارتھ شری گورو جی کہتے ہیں کہ تمام سمرتی اور یوگ اور وید اور پران وغیرہ سب پرماتما نے اپنے حکم سے چلائے ہیں۔ جس کے نیک کرم ہوتے ہیں۔ وہ اس کلام میں لگتا ہے۔ بھاو جن کے کرم اچھے ہوتے ہیں۔ وہ وید شاستر کو پڑھتا ہے۔ اور اُن کے مطابق عمل کرتا ہے ؏

۱۸ محلہ وار سارنگ محلہ پہلا سلوک ۱۱ صفحہ ۱۲۴۱ پہلا شبد (آکھیں سرنی جے ہیراں پوچھا گیانی پیمنا پچھیاں وید وچار۔ سو جھیں جتنیں کچھ بچ انھیریا اندھ وچار

ارتھ شری گورو جی کہتے ہیں کہ اگر آدمی آنکھیں کھول کر دیکھے۔ تو اسکار والی چیزیں سب دکھائی دیتی ہیں۔ اسی طرح اگر گیان کے نیتر کھولکر انسان پرماتما کی بھگتی کی طرف چلے۔ تو وہ گیانی لوگوں اور پنڈتوں اور وید کی وچار والوں سے دریافت کر لیتا ہے۔ اور اُن کی بتائی راستہ پر چلتا ہے۔ اور جو دوسرے لوگ ہیں۔ اُن کی مت یعنی عقل کچی ہے وہ لوگ تو اندھے ہیں۔ اور اُن کا جو وچار ہوگا۔ وہ بھی اندھا ہوگا یعنی ان کا بتایا ہوا راستہ اندھیرے کی طرف لیجاویگا ؏

۱۹ سارنگ وار محلہ پہلا سلوک ۵ پہلا شبد بھی یہی ہے ؏
(وید پکارے پن پاپ سرگ نرک کا بیو۔ جو بیجے سو اگوے کھاندا جانے جیو)

وید پکارے پن پاپ گیان سار کری بچے ناہ سو۔ ناہیں پاپ لد سدھے کو

ارتھ۔ وید پکارتا ہے۔ کہ پن اور پاپ عملوں سے کبھی اور نرک کا بیج ہے اسواسطے جو جیو جاتی ہے۔ وہ ویسی ہی پیدا ہوتی ہے۔ مطلب یہ کہ جیسا کرم جیو کرتا ہے۔ ویسا ہی پھل پاتا ہے۔ اور یہ بات کہ جو جیو سمجھتا ہے وہ جانتا ہے۔ اور کرموں والا جو باری جو جاتا ہوتا ہے۔ جس کے پاس [illegible]
شرو تھا [illegible] راس ہے۔ اور وید [illegible]

سوداپراپت ہوتا ہے۔ ایسا جیو نام روپی سودا لاد کر نہیں لے جاتا۔ وہ خالی ہاتھ واپس جاتا ہے ۔

نمبر ۹۰ وار سارنگ محلہ پہلا شلوک ۱۵ جسکا پہلا شبد کتھی کہی ہے ۔

کتھا کہانی ویدیں آنی ۔ ویدی آکھی پاپ پن وچار

ارتھ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ جو ویدوں میں کتھا اور کہانیاں آئی ہیں۔ ان میں پاپ اور پن کا وچار کیا ہوا ہے ۔

نمبر ۹۱ وار مارو ڈکھنے شلوک شبد اول

ہر آگیا ہوئی وید پاپ پن وچاریا

ارتھ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ہری کی آگیا ہوئی۔ تو وید ہوئے ہیں۔ جن میں سے رشی لوگ پاپ پن کا وچار کرتے ہیں ۔

نمبر ۹۲ ملار محلہ ۳ شلوک ۱ صفحہ ۱۲۷۶ پہلا شبد (نرانکار اکار ہے)

وید پڑھے پڑھ واد بکھانے برہما بشن مہیسا   ایہ تریگن مایا جن جگت بھلایا جنم مرن کا سہسا

ارتھ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ برہما بشن اور مہیش ویدوں کو پڑھ کر بحث کرکے ہر ایک چیز کے مفصل حالات بیان کرتے ہیں۔ کیونکہ جس چیز کی بابت بحث نہ کی جاوے۔ اسمیں انسان دھوکہ کھا جاتا ہے۔ ویدوں میں جو کچھ ورنن کیا ہے۔ وہ بحث کرکے دکھایا گیا ہے۔ اس تین گن والی مایا نے جگت کو بھلا دیا ہے۔ جو کہ جنم مرن کے فکر میں غرق رہتے ہیں۔ اگر وہ لوگ بھی ویدوں کا ابھیاس کریں تو ان کو بھی معلوم ہو جاوے۔ کہ یہ جیو امر ہے۔ مرتیو اسکا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی۔ صرف شریر کی تبدیلی کرم انوسار ہوتی ہے۔ جب ایسا گیان ہو جاویگا۔ تو ان کرموں کی کرنے کی خواہش ہو جاویگی۔ جن کے کرنے سے مکتی حاصل ہو جاوے ۔

نمبر ۹۳ ۔ ملار محلہ ۳ شلوک ۱۲ صفحہ ۱۲۷۰ شبد اول (رسنا نام سب کوئی کہے)

تریگن بانی وید بیچار ۔ بکھیا میل بکھیا واپار

ارتھ۔ وید بانی تین گنوں کا وچار کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ وشیوں کا میل اور وشیوں کا واپار کرنے والا جیو خراب ہوتا ہے۔ جو کہ اگلے شبد سے ثابت ہو جاتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ مر جنمے پھر ہووے خوار۔ مر کر پھر جنمتا ہے۔ اور خراب ہوتا ہے۔ مطلب یہ کہ آواگون کے چکر میں پڑا رہتا ہے مکت نہیں ہوتا ہے۔

۹۴ ملار محلا ۳ سلوک ۲ صفحہ ۱۲۷۳ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے

وید بانی جگ برتدا ترگن کرے وچار
بن نامے جم ڈنڈ سہے مر جنمے بار و بار

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید بانی اس جگت میں برت رہی ہے۔ وہ بانی تین گنوں کا وچار کرتی ہے۔ یعنی۔ رجوگن۔ تموگن ستوگن۔ جو جیو وید کا ابھیاس نہیں کرتا وہ نہیں جانتا۔ کہ تین گنوں میں سے کونسا گن اچھا ہے۔ اسلئے وہ رجوگن یا تموگن میں لگجاتا ہے۔ اور جم کا ڈنڈ سہارتا ہے۔ اور بار بار جنمتا مرتا ہے۔ اگر گورو دوارا وید ابھیاس کرے تو ستوگن میں اسکی پرورتی لگجاوے۔ اور مکت بھاگی بن جاوے۔

۹۵ ملار محلا ۵ سلوک ۱۸ صفحہ ۱۲۶۷ پہلا شبد (اگور مکھ ولیپے برہم لپسار)

گور مکھ یاد وید وچار
بن گور پوسے گھور اندھار

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جو لوگ گورمکھ ہیں۔ وہ وید بانی کی وچار میں لگے رہتے ہیں۔ جو وید کا ابھیاس نہیں کرتے وہ منمکھ ہیں۔

۹۶ وار محلا پہلا سلوک ۲ صفحہ ۱۲۷۹

برہما بشن مہیش دلوا پایا
برہمے دتے وید پوجا یایا

ارتھ۔ برہما اور بشن اور شیوجی کو اتپت کر کے برہما کو پرماتما نے وید دئے۔ ویدوں کے پاٹھ اور بیچار میں برہما کو لگا دیا۔

دس اوتارے راجا رام آیا
دیتاں مارے دھائے حکم سوایا

ارتھ۔ راجا رام چندر آدک دس اوتار دھار کر پرماتا نے دیتوں کو مار کر اپنا حکم چلایا ہے جس سے اسکا پرچار ہوا ہے۔

نمبر ۹۷ کا ہنر محلہ ۵ شلوک ۲۱ صفحہ ۱۱۹۶ پہلا شبد اگھن کہاون کو سر گئے

ایسے جن ورلے ہیں سیوک تت یوگ کے بیتے

ارتھ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ دنیا میں دیکھنے کو تو بہت بھگت بنے پھرتے ہیں جسکو
پوچھو۔ وہ یہی کہتا ہے کہ میں ہری کا بھگت ہوں۔ ایسے لوگ بہت کم سیوا کرنے والے
ہیں۔ جو یوگ کے تت کو جانتے ہیں

نمبر ۹۸ کا ہنر محلہ ۵ سلوک ۲۳ صفحہ ۱۲۰۰ پہلا شبد (تاں تے جاپ منا ہر جاپ)

جو سنت وید کہت پنتھ کاکھرو موہ مگن اہنگ تاپ

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ جو سنت اور وید پرلوک کے راستہ کو کٹھن کہتے ہیں
اُسکے پار جانے کو ہری جاپ ہی ہے۔ تاں تے من ہری کا جاپ کر او ترا ہنکار تاپ کر
موہ میں مگن ہو رہا ہے۔

نمبر ۹۹ کا ہنر محلہ ۵ شلوک ۵ صفحہ اشٹ پدی ۱۲۰۵ پہلا شبد (من ستگور سرن دھیاوگو)

گورمکھ ناد وید ہے گور ماتھ گور پرچے نام دھیاوے گو

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ گورمکھ لوگ ناد اور وید میں ابھیاس رکھتے ہیں
اور گوبند کا نام سمرن کرتے ہیں۔ گورو پرماتما کو بھی کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰۰ کلیان محلہ ۵ سلوک ۲ صفحہ نمبر ۱۲۱ پہلا شبد بھی یہی ہے

گن ناد دھن آنند وید کہت سنت ملی جناں مل سدت منڈلی

ارتھ سری گوروجی کہتے ہیں۔ وید کے آنند کی دھن اور وید کے ناد کا گن
رشی منی سنتوں کی منڈلی میں مل کر کہتے ہیں۔ اور سنتے ہیں۔ اسوقت ایک بڑا ہی آنند
ہوتا ہے۔ پرماتما کرے۔ کہ پھر بھی ایسا زمانہ آجاوے۔ کہ وید کو سنکر لوگ آنند حاصل کیا کریں

نمبر ۱۰۱ پربھاتی کبیر صاحب شلوک ۲ صفحہ ۱۲۲۹ شبد اول اول الہہ نور اُپایا وید کے معنی

وید کتیب کہو مت جھوٹھا جھوٹھا جو نہ وچارے

جو سب میں ایک خدا ئے کہت ہو تو کیوں مرغی مارے

[illegible] وید اور کتب کو تم جھوٹھا مت کہو۔ جھوٹھا وہ ہے جو [illegible]

وید کی وچار نہیں کرتا۔ تم لوگ کہتے ہو۔ کہ خدا ہر ایک جیو میں بیاپک ہے۔ پھر تم مرغی کیوں مارتے ہو۔

(۲۲) اسپرٹھالی محلہ پہلا شلوک صفحہ ۱۲۲۰ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے

گور بیر ساد بین وِدیا وچارے پڑھ پڑھ پاوے مان

ارتھ سری نانک دیو جی کہتے ہیں۔ کہ گورو کی کرپا سے وِدیا کا وچار ہوتا ہے۔ جو لوگ وید وِدیا کو پڑھتے ہیں۔ اُنکا بڑا مان ہوتا ہے۔

(۲۳) اسیں جے ونتی محلہ ۹ شلوک ۳ صفحہ ۱۴۲۷ شبد اول ابیت جے بیت ہے

لسمدن سنگھے پرپن سمجہت اجان کال لوہا ہا پھیو آن کہاں تا جاچ

ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں۔ ونرات پرانوں کی کتھا سنکر بھی مورکھ لوگ نہیں سمجھتے اے مورکھ کہو کال تمہارا استہ پہنچ گیا ہے۔ اب تم کال سے بھاگ کہیں نہیں جا سکتے۔

(۲۴) اگوڑی کبیر صاحب شلوک ۲۹ صفحہ ۳۴۱ شبد اول یہ ہے

وید کی پتری سمرتی بھائی سانکل جیوری لے ہے آئی

ارتھ۔ وید کی پتری سمرتی آدی جو بہ شبد منیوں نے وید کے آشیہ کے مطابق بتلائے ہیں۔ انہیں نیک آدی جو کرم ہیں وہ سنگلی او جیوری ہیں جن سے انسان جکڑا جاتا ہے۔

(۲۵) اگوڑی محلہ پہلا شلوک ۱۱ صفحہ ۴۱ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے۔

جنم مرے ترے گن ہتکار چارے وید کتھن آکار

ارتھ۔ تینوں گنوں کے مہت کرنے والا جنم کے چکر میں گھومتا رہتا ہے۔ ایسا گورو صاحب کہتے ہیں۔ اور چاروں وید بھی ایسا کہتے ہیں۔ کہ ایسا جیو خود شریر دھارن کرتا ہے۔

(۲۶) اگوڑی محلہ ۳ شلوک ۳ صفحہ ۲۱۲ اشٹ پدی پہلا شبد بھی یہی ہے۔

سب جاں مول وید ابھیاسا تسنتے اپجی دیو موہ پیاسا

ارتھ۔ برہما جو سب سرشٹی کا مول کارن ہے وہ ویدوں کا ابھیاس کرتا ہے۔ اور شاستر وید پاٹھ کرتا ہے۔ اس برہما سے جو دیوتا اُپجے ہیں۔ اُن کو (موہ) اگیان کر دنیا سا تر شنا لگی ہے

نمبر ۱۰۸ دھناسری محلہ ۵ شلوک ۹ صفحہ ۶۲۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے
مانگوں رام تے سب تھوک

گو کہے منی جن سمرت پُراناں وید پکارے گھوکھ
کرپا سندھ سیو سچ پائے دونویں سہیلے لوگ

ارتھ۔ رشی منیوں نے وید اور سمرتی اور پُران کو کھوج کر یہ ہی کہا ہے۔ کہ کرپا کا سمندر جو پرماتما ہے۔ اُسکی سیوا کرنے سے سار وستوکی پراپتی ہوتی ہے۔ اور دونو لوک میں سکھ ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰۹ تلنگ کبیر صاحب صفحہ ۶۲۸ شلوک ۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے

وید کتب افطرا بھائی دل کا فکر نہ جائے
ٹک دم کراری جو کریں حاضر حضور خدائے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ ہے بھائی وید اور کتیبوں کے افطرا لکھنے اور پڑھنے سے ہی دل کا فکر دور نہیں ہوتا۔ جب تک دھارنا نہ ہووے جیکر (ٹک) تھوڑا (دم) سواس ماتر بھی (کراری) نشچے وید پر کری جاوے۔ تب خدائے یعنی واہگورو حاضر حضور ہے۔ پراپت ہو جاوے گا

نوٹ ارتھ ٹیکا والے گرنتھ صاحب جو ریاست فریدکوٹ میں راجہ صاحب نے کئی سکھوں کی سبھا کر کے ٹیکا کرائی ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ میری طرف سے اس میں کچھ نہیں لکھا ہوا۔ جو چاہے۔ اس میں دیکھ سکتا ہے صفحہ ۱۴ ٹیکا والے گرنتھ میں لکھا ہے۔

نمبر ۱۱۰ وار رام کلی کبیر صاحب شلوک ۳ صفحہ ۸۹۳۔ جسکا پہلا شبد یہ ہے

کل کل والی شرع نبیڑے قاضی کرشنا ہوا
[illegible]

ارتھ ۔ کل جگ میں کلپنا والی شرع نبیڑی ہے۔ بہادے یعنی دلی خواہش سے رشوت لے کر بے انصافی کرتے ہیں - اس لئے قاضی یعنی عدالتی سیاہ رنگ کے ہیں۔ وید اتھرون جب برہما سے لے کر آج تک موجود ہے۔ اس میں سے پرمیشور کی کیرتی روپی جو کرنی ہے۔ اُس کو سنت جنوں نے پایا ہے۔

نمبر۱۱ گوڑی باون اکھری محلہ ۵ شلوک ۵ صفحہ ۲۳۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے ۔

گننگا گیان نہیں مکھ باتوں

انک جگت شاستر کر بھاتوں

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ بہت باتوں کے کرنے سے گیانی نہیں ہوجاتا۔ بلکہ کئی پرکار شاستر کی وچار کرے۔ تو گیان حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے گیانی وہ ہی ہوسکتا ہے - جو شاستروں کو گورو دوارا پڑھ لیوے:۔

نمبر۱۲ وار آسا محلا پہلا شلوک ۲ صفحہ ۴۶۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے (قدرت سے قدرت سنئے)

قدرت وید پران کتیاں قدرت سرب وچار

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ اس پرماتما کی قدرت سے دیکھتے ہیں - اور اُسی کی قدرت سے سنتے ہیں - اور اس پرماتما کی قدرت سے وید اور پران ہوئے ہیں - اور اُسی کی قدرت سے وچار ہوتا ہے۔

نمبر۱۵ وار رام کلی نامدیو جی صفحہ ۹۵۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے

وید پوران شاستر آننتا گیت کبت نہ گاؤں گے

ارتھ - سری نامدیو جی کہتے ہیں - کہ وید اور پران شاستر پڑھنے

کے واسطے بہت ہیں۔ اون کو پڑھنا چاہیے۔ اور جو گیت اور
کبت ہیں۔ ہم تو اون کو گائن نہیں کریں گے ؛

۱۶۶ راگ ملی وار نام دیو جی صفحہ ۸۹۶ جسکا پہلا شبد یہ ہے

چندر نہ ہوتا سور نہ ہوتا پانی پون ملایا
وید نہ ہوتا شاستر نہ ہوتا کرم کہاں تے آیا

ارتھ۔ سری نام دیو جی کہتے ہیں۔ کہ اگر چاند اور سورج نہ ہوتا۔ اور
پانی پون کا ملاپ نہ ہوتا۔ تو یہ سرشٹی کس طرح پیدا ہو جاتی۔ اسی
طرح اگر وید اور شاستر نہ ہوتا۔ تو کرم کہاں سے ہوتا۔ یعنی ویدوں
میں بتلائے ہوئے کرموں کو جو لوگ کرتے ہیں۔ وہ مکتی کے بھاگی بنتے
ہیں۔ اگر وید شاستر نہ ہوتا۔ تو لوگ من مانے کرم کرتے چلے جاتے
ایسے لوگ مکتی کے بھاگی کبھی نہیں ہو سکتے ؛

۱۶۷ وار ملار محلہ ۱ شلوک ۲ صفحہ ۱۲۷۷ ایڈیشن اول

(دوہیں طرفاں ہوائیے)
وید بانی ورتائیے اندر واد کہتا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پرماتما نے سرشٹی کے شروع میں
وید کی بانی کو بتایا۔ یا رشیوں کو بطور الہام کے دیا۔ اور اس وید میں واد
یعنی بحث کی ہوئی ہے۔ عام لوگ واد کو شاید برا خیال کرتے ہوں گے
مگر شاستر کاروں نے لکھا ہے۔ کہ واد بحث کو کہتے ہیں۔ اور بحث ایک
عمدہ چیز ہے۔ جس سے ہر ایک چیز کا اصلی سروپ معلوم ہو جاتا
ہے۔ ایک قسم کا واد جسکو شاستر ارتھ کہتے ہیں۔ وہ برا ہے۔

۱۶۸ جپ صاحب

اسنکھ گرنتھ مکھ وید پاٹھ

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ [illegible] بہت ہیں۔ مگر سب سے [illegible]

گرنتھ مانِنیک ویدِک ہے ۞

نمبر ۱۱۹ گا تھا محلہ پانچ شلوک ۱۶ صفحہ ۱۲۵۰ جس کا پہلا شبد

پد سنگنہ

وید پُران شاستر وچارنگ ایک اونکار نام اُر دھارنگ

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم تو وید اور پُران اور شاستروں کا وچار کریں گے۔ اونکار کا نام اپنے ہردے میں چنتن کریں گے۔

ارتھات گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے وید اور پُران شاستر کو وچارا ہے۔ ان کے مطابق اونکار کو ہردے میں چنتن کرتے ہیں ۞

نمبر ۱۲۰ جپ صاحب

گاویں پنڈت پڑہن رکھیشر جگ جگ ویداں نالے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پنڈت لوگ ہمیشہ پرماتما کا گائن کرتے رہتے ہیں۔ اور رشی لوگ بھی اسی کا نام سمرن کرتے ہیں۔ ہر ایک یگ میں ویدوں کے ساتھ اونکار کا نام سمرن کرتے ہیں ۞

نمبر ۱۲۱ وچتر ناٹک دسم بادشاہ سری گورو گوبند سنگھ صاحب صفحہ ۲۰۳ دسم گرنتھی

جنہیں وید پٹھیو سو ویدی کہایو
تنہیں دھرم کے کرم نیکی چلایو

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جن رشیوں نے وید پڑھے ہیں۔ وہی ویدی ہوئے ہیں۔ اور ان بیدیوں نے دھرم کے کرم بہت اچھے چلائے ہیں ۞

نمبر ۱۲۲ وچتر ناٹک صفحہ ۲۱۹ دسم گرنتھی

برہما چارے وید بنائے
سرب لوک تہ کرم چلائے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ برہما نے چاروں وید بنائے ہیں اور اُن کے مطابق سرب لوگ یعنی تمام دنیا میں ان کے مطابق کرم چلائے ہیں۔ البتہ اسی زمانہ میں سب ویدک کرم کرتے تھے ؛

۱۲۳ دسم پادشاہ دس گرنتھی

پرم وید لوران جانکو نیت بہاکت نیت
کوٹ سمرتی پوران شاستر نہ آوائی وہ چیت

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں، کہ پرم یعنی سب سے بڑا جو وید ہے۔ اور پوران جس پرماتما کو نیت کہتے ہیں۔ اور بہت ساری سمرتیاں اور پوران شاستر جس کو نیت کہتے ہیں۔ وہ تمہارے ہردے میں نہیں آتا۔ تم کو چاہیئے۔ کہ اس کو اپنے ہردے میں دھیان کرتے رہو۔

۱۲۴ دس گرنتھی چوپائی نمبر ۳۱

تم سب ہی تے رہت نرالم
جانت وید بھید اور عالم

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہے پرماتما آپ سب ہی سے الگ ہیں۔ اس بات کا بھید وید جانتے ہیں۔ یا ویدوں کے عالم پنڈت لوگ جانتے ہیں۔ گورو گوبند سنگھ صاحب بھی ویدوں کو نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھتے رہے ہیں ؛

۱۲۵ بلاول اشٹ پدی محلہ ۵ شلوک لم صفحہ ۱۷۷

جس کا پہلا شبد یہ ہے

(اُپمان فرات نہ رکھی بیری)
بارکلم بھیو ستر بھیو
[illegible]

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ سری جو پرماتما ہے۔ اسکا انت تو ویدوں میں بھی نہیں پایا جاتا۔ لیکن رشی منی ہر روز وید دوارا پرماتما کی سیوا کرتے رہتے ہیں ۔

۱۲۶ آخری سنسکرت کے شلوک ۵۶ محلہ ۵ صفحہ ۱۲۴۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

(نہ سنکھہ نہ چکر نہ گدا)

نیت نیت کتھنت ویدا   اوچ موچ اوپار گوبندا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ویدوں میں پرماتما کو نیت کہا ہے۔ وہ پرماتما سب سے اونچا ہے۔ اسکا پارا وار نہیں ہے ۔

۱۲۷ سنسکرتی شلوک محلہ پنج شلوک ۱۲ صفحہ ۱۳۴۴

کہنت ویدا گننت گنیا سننت بالا بہو بدھ پرکارا
درڑہنت سو ودیا ہر ہر کرپالا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ وید جو کہتا ہے۔ گنی لوگ اس پر بہت وچار کرتے ہیں۔ اور جگیاسو جو کہ برہمچاری ہیں۔ وہ وید ودیا کو انیک پرکار سے سنتے ہیں۔ پرنتو جن جگیاسوؤں پر ہری کرپا کرتا ہے۔ وہ وید ودیا کو سرب پرکار سے درڑہ کرتے ہیں۔ اس شبد سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ وید ودیا میں جو پورن پنڈت ہو۔ گورو صاحبان اس پر پرماتما کی کرپا تصور کرتے تھے۔

مطلب یہ کہ پرماتما کی کرپا کے بغیر وید ودیا کسی کو پراپت نہیں ہوتی ۔

پہلا ٹریکٹ جو کہ پچھلے سال شائع کرایا تھا۔ اسمیں کئی کارنوں کیوجہ سے کچھ غلطیاں ہو گئی تھیں مگر ٹریکٹ چھپ چکنے کے بعد میں نے دیکھا تھا۔ اسوقت کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔ اسواسطے اب دوسرا اڈیشن اس ٹریکٹ کے آخر پر باب پنجم سے نامزد کر کے لکھ دیا ہے۔ مگر پھر بھی کاتب سے کئی غلطیاں ہو گئی ہیں یہ ٹریکٹ ایک قسم کے نوشتہ [illegible]

[illegible]

رہتا ہوں بکا بیماں اور پروف نہیں دیکھ سکتا۔ اور نہ ہی گھر کے کام کاج سے مجھ کو زیادہ فرصت
ملتی ہے۔ جو کچھ میں نے لکھا ہے۔ کوئی وقت بچا کر لکھا ہے۔ یا رات کو لکھتا ہوں۔ میرا کام کتب فروشی ہے
اور نہ ہی میں نے کسی ذاتی نفع کیواسطے یہ ٹریکٹ لکھا ہے۔ ویدک دھرم کی رکھشا کیواسطے گورو جی
کے انوسار لکھا ہے۔ آئندہ بھی امید ہے کہ اگر زندگی نے وفا کی۔ تو ویدک دھرم کی رکھشا کیواسطے
جو کچھ گورو صاحبان کام کر گئے ہیں۔ وہ پبلک پیش کرتا رہونگا۔ میں خیال کرتا تھا کہ یہ کام کسی
مہان پرش کے کرنے کے لائق ہے۔ مگر جب بہت عرصہ تک انتظار کیا۔ اور کسی نے اس کام کو شروع
نہ کیا تو میں نے مجبوراً پہلا مضمون سول ملٹری اخبار گوردکھی کو شائع کو لکھا۔ مگر انھوں نے بجائے اس کے کہ مضمون
پر کچھ روشنی ڈالتے صرف اسقدر لکھ دیا۔ کہ فلاں کتاب دیکھو۔ آپکی تسلی ہو جائیگی۔ اسکے بعد میں نے آریہ
گزٹ لاہور کو مضمون ارسال کر دیا۔ جو کہ دو تین ماہ متواتر شائع ہوتا رہا۔ مگر کسی صاحب نے اس مضمون
پر اپنی رائے ظاہر نہ کی۔ اگر وہ کچھ تغیر تبدل جو کہ ٹھیک ہوتا کر دیتے۔ تو میں انکی ماننے کیلئے
تیار تھا۔ اس ٹریکٹ کے بعد خالصہ سماچار امرتسر میں ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ کہ بھائی جودھ سنگھ
صاحب پروفیسر امرتسر کالج اس ٹریکٹ کا جواب لکھ رہے ہیں۔ جو کہ کالج کی رخصتوں کے بعد جلدی شائع ہو جاویگا
اس خبر کو سنکر دلخوش ہوا تھا۔ کہ ایک لائق پروفیسر جو کچھ لکھیں گے۔ امید ہے کہ بہتر ہی لکھینگے۔ مگر مناسب ہوا تو انکے
مطابق اسکے تھوں میں تبدیلی کر دیجاویگی۔ مگر تھوڑے دنوں کے بعد پشاور سے ایک شخص شمشیر سنگھ نامی بھائی جی نے ایک کتاب
اس ٹریکٹ کے جواب میں لکھی اور وزیر ہند پریس امرتسر سے شائع کرا دی جسکی قیمت ۱۲ رکھی ہے۔ اسمیں انھوں نے جو کچھ لکھا ہے اسکا
جواب کتاب کی صورت میں دیا جاویگا۔ مگر کتاب کی قیمت سے ہی ان لوگوں کے دھارمک خیال ظاہر ہو سکتے ہیں۔ ایک آنہ کی کتاب کا جواب دو آنہ
میں چاہئے تھا۔ مگر انھوں نے ۱۲ میں دیا۔ اگر اسی حساب سے جواب دوں۔ تو لمبے پیسہ کی قیمت دیکھنا ہو [illegible] مگر میں ایسا نہیں کر سکتا ہوں
تو حتی المقدور پبلک کے روپیہ کا خیال رکھکر اس کتاب کا جواب دونگا کیونکہ مجھے اس سے مالی منفعت منظور نہیں۔ چونکہ فنڈ کی بہت کمی ہے دھرماتما
پرشوں کی سیوا میں پرارتھنا ہے کہ وہ اس ٹریکٹ کو خرید کر مفت تقسیم کریں۔ جس قیمت کیا۔ تقریباً نصف [illegible] ہو جاویگی۔ جس وقت
گیانی صاحب جواب شائع کرا دو۔ اور بھائی جودھ سنگھ صاحب پروفیسر امرتسر کالج نے جو جواب لکھا۔ اگر وہ شائع ہو گیا۔ تو ایک ہی دفعہ
جواب لکھونگا۔ امید ہے۔ اس ٹریکٹ میں جو کوتاہیاں زباندانی وغیرہ کی رہ گئی ہیں۔ انکو نظر انداز کرکے نفس
مضمون کو لیا جاوے۔ کیونکہ میں نہ مصنف ہوں۔ نہ اہل زبان ہوں۔ ارجن سنگھ

دروازہ لاہوری پریس

بھارت گئو رکھشنی سبھا قصور

۱۹۰۵ء میں بابا دھنپت رائے جی لیڈر قصور نے اپنے اہل وطن کے سامنے گئو رکھشا کی ایک ایسی سکیم پیش کی تھی کہ جس سے نہ صرف بے زبان گائے چھری کے عذاب سے بچ جائیگی بلکہ اس کا اثر ملک کی مالی حالت پر بھی بہت اچھا ہوگا۔ کیونکہ اس سکیم کی بنیاد خالص تمدنی اصولوں پر رکھی گئی ہے۔

بابا صاحب کی طرف سے بارہا اس سکیم کا پرچار ہوتا رہا اخبارات میں آرٹیکل لکھے گئے اشتہارات تقسیم ہوئے متعدد ٹریکٹ چھاپے گئے ملک کے تمام اہل دماغ مقتدر لیڈروں کے پاس یہ سکیم روانہ کی گئی کہ وہ اس پر کاربند ہو کر گائے رکھشا کا عملی ثبوت دیں۔ یا اس سے بہتر تجویز پیش کریں۔ چنانچہ ایڈیٹر امرت بازار پتر کا بابو موتی لعل گھوش نے ایک پرائیویٹ ملاقات میں اس سکیم کی بہت تعریف کی اور اخبار میں مضامین لکھنے کا وعدہ بھی کیا۔ مگر افسوس کئی وجوہات کے باعث آج تک اس پر سرگرمی سے عمل درآمد نہ ہوسکا۔ مقام شکر ہے کہ بھارت گئو رکھشنی سبھا قصور شہر میں قایم کردی گئی جہاں باقاعدہ کام شروع ہوگیا ہے۔ اگر آپ سچے گئو بھگت ہیں اور آپ کو ملک کی مالی حالت بہتر بنانے کا خیال ہے تو آپ کا فرض ہے کہ ادھیکارین سبھا کا ہاتھ بٹائیں۔ ایک پیسہ کا کارڈ لکھکر مکمل سکیم اور دیگر ضروری کاغذات سبھا کے دفتر سے منگوا کر مطالعہ فرمائیے۔

المشتہر۔ منتری بھارت گئو رکھشنی سبھا قصور (پنجاب)

پستک بھنڈار لاہور کی تازہ ترین کتب

پروفیسر میکس مولر کی مشہور تصنیف کا مکمل اردو ترجمہ

آریہ عظمت

پروفیسر موصوف کی { India what can it teach us? } اس مشہور ترین تصنیف میں جسکا اردو ترجمہ مہتہ جیمنی جی پلیڈر لاہور نے کیا ہے سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کتاب کے مطالعہ سے یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ ان خیالات کا پیش کرنے والا انگلستان کا باسی ہے یا کوئی بھارت ویر ہمالیہ کی سب سے بلند چوٹی پر بیٹھا بھارت ورش کی عظمت کے گیت گا رہا ہے ہر بھارت باسی کا فرض ہے کہ اس کے مطالعہ سے محروم نہ رہے قیمت صرف ۱۲ آنہ (۱۲) محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

ہندو قوم مر رہی ہے ڈاکٹر یو۔ این۔ مکرجی نے بنگال میں نامی پمفلٹ لکھ کر ہندو قوم کی آنکھیں کھول دی ہیں آپ نے نہ صرف اعداد و شمار کی بنا پر یہ ثابت کیا ہے کہ ہندو قوم دن بدن کم ہو رہی ہے بلکہ ان تمام امور پر بھی مدلل بحث کی ہے جنکے باعث ہندو جاتی موت کے منہ میں جا رہی ہے ہندو جاتی کے لیے اس کا مطالعہ ضروری ہی نہیں بلکہ دھرم ہے اس کا اردو ترجمہ چھپ کر تیار ہے قیمت صرف ۴ر

ہندو عظمت کا آخری نظارہ اس تازہ ترین کتاب میں ان تمام باتوں کو واضح کیا گیا ہے جن کے باعث ہندو دنیا کی عظمت ملیا میٹ ہوئی آخری ہندو شہنشاہ مہاراج پرتھی راج مہارانی سنجوگتا اور دھرم ویر دیوی بھگت رانا سمر سنگھ کی سچی راجپوتی سپرٹ کا جھلک طور پر اظہار کرکے ہندو تواریخ کے گم شدہ اوراق کو روشنی میں لایا گیا ہے۔ ایک مکمل ہندو تواریخ کے طالب کے لیے ان اوراق کا مطالعہ بہت ضروری ہے مولفہ پنڈی داس سابق ایڈیٹر انڈیا گوجرانوالہ قیمت تین آنہ (۳) علاوہ محصول ڈاک

فخر قوم لالہ لاجپت رائے جی کی تمام تصانیف

آریہ سماج کا کل لٹریچر

پوتر آتما مہا پرشوں کے جیون برتانت

کے علاوہ آپکو جب کبھی کسی بھی علمی - اخلاقی - ملکی مجلسی - اور دھارمک کتاب کی ضرورت ہو پستک بھنڈار لاہور کو لکھیے تعمیل فوراً حسب الارشاد ہوگی

آپ کا شبھ چنتک پنڈی داس مالک پستک بھنڈار لاہور

دیدک دھرم سمبندھی کتب درشنانند ٹریکٹ پرچارک مشن بیرون موچی دروازہ لاہور سے لیں

اوم

بابا نانک اور سوامی دیانند

ٹریکٹ نمبر ۱۶

مصنفہ

سوامی درشنانند جی سرستی مترجم نیائے درشن وغیرہ

جسکو

نرسنگھ شرما جوشی آنریری پرچارک نے

امرناتھ شرما منیجر درشنانند ٹریکٹ مشن جگراون کے

لئے

براہمن سٹیم پریس مین باہتمام ایس چند

پرنٹر کے چھپایا ہوا

اوم

باباناںک صاحب اور سوامی دیانند جی

آجکل آریہ اور سکھوں میں گھریلو جھگڑا ہو جانے سے عیسائی اور مسلمانوں کی بن آئی ہے۔ کوئی باوا نانک صاحب کو مسلمان ظاہر کر کے سکھوں کو مسلمان بنانا چاہتا ہے۔ کوئی آریہ اور سکھوں کو لڑا کر سوامی دیانند کو ویدک دھرم کے پرچار کے کام میں ناکامیاب دکھانا چاہتا ہے۔ آجتک عام جاہل کہتے تھے۔ کہ سوامی دیانند نے باوا نانک صاحب کی نندا کی ہے۔ جس کو ہم ان کی ناواقفی پر محمول کر کے خاموش تھے۔ لیکن اب جبکہ دھرم پال جیسا شخص جو اپنے آپ کو سوامی دیانند کا پیرو کہہ رہا ہے۔ اور ساتھ ہی آریہ سدھانتوں کی واقفی کی ڈینگ مار رہا ہے۔ اس ستیارتھ پرکاش کے مضمون کو جس سمت ۱۹۳۲ میں رشی نے رگ وید بھاشیہ کے پہلے نمبر پر دیا تھا۔ دوبارہ چھپوانے کی دھن میں مست ہے۔ ابتک ہمارا یہ خیال تھا۔ کہ یہ لڑائی لالہ منشی رام اور دھرم پال کی شخصی ہے۔ منشی رام پتا ہے۔ دھرم پال پتر ہے اس گھریلو جھگڑے میں دوسروں کا دخل دینا فضول ہے۔ لیکن اب دھرم پال نے سکھوں کو آریہ سماج کے برخلاف بھڑکانا شروع کر دیا اور وہ چاہتا ہے۔ کہ ستیارتھ پرکاش کا وہ مضمون جو سوامی دیانند کی سچائی کا ثبوت ہے۔

ستیارتھ پرکاش سے علیحدہ کر دیا جاوے۔ اس واسطے ضرورت معلوم ہوئی۔ کہ جو کچھ سوامی دیانند نے باوا نانک کے متعلق لکھا ہے۔ اس کو صاف لفظوں میں پبلک کے سامنے رکھہ دیا جاوے۔ بابا نانک صاحب اپنے زمانے کے مہاتما آدمی ہیں۔ اور سوامی دیانند اپنے زمانہ کا عالم ویدک دہرمیوں سے ان کا وہی تعلق ہے۔ جو ایک سپوت کا والدین سے ہوتا ہے۔ اگر کبھی ماں باپ آپس میں لڑیں۔ تو بیٹا کس کی طرف ہوگا۔ اور کس کے خلاف وہ آریہ سماجی جو جوش میں آکر باوا نانک صاحب کے خلاف لکھتے ہیں۔ عقلمند نہیں کہلا سکتے اور نہ ہی وہ سکھہ جو سوامی دیانند کے خلاف گالیوں کا استعمال کرتے ہیں گورو نانک صاحب کے سچے سکھہ کہلا سکتے ہیں۔ کیونکہ باوا نانک صاحب کے خیال میں سنتوں کی بہت عزت ہے۔ اور سوامی دیانند ایک سنت ہے۔ اوس کا جو اُدلنگہی ہوگا۔ وہ ایشور اور باوا نانک صاحب کے خلاف ہوگا۔ یہ دوسری بات ہے۔ کہ مورکہہ آریہ سماجی اور سکھہ جوش میں اندہے ہوکر فضول لڑائی لڑیں۔ اور آپس کی لڑائی سے ویدک دہرمیوں کو عیسائی مسلمان ہونے کا موقعہ دیا جاوے۔ دہرم پال کا یہ خیال کہ کوئی خدا پرست دوسروں کو برا نہیں کہتا۔ یہ مہاشہ موصوف کی غلطی ہے۔ ورنہ الیسی کوئی الہامی کتاب

نظر نہیں آتی جس میں کسی کی نندا نہ ہو۔ انجیل کو دیکھو۔ مسیح جسکو شانتی کا
شہزادہ کہا جاتا ہے۔ صاف لفظوں میں کہتا ہے۔ کہ جتنے مجھ سے
پہلے آئے۔ سب چور اور ڈاکو تھے۔ کیا سوامی دیانند نے اس سے زیادہ سخت لفظوں
کا استعمال کیا ہے۔ سوامی دیانند نے جو رائے گورو صاحب کے متعلق دی ہے
وہ حسب ذیل ہے۔

پرشن۔ پنجاب دیش میں نانک جی نے ایک مارگ چلایا ہے۔ کیونکہ وے بھی
مورتی کا کھنڈن کرتے تھے۔ مسلمان ہونے سے بچائے۔ وہ بھی سادھو نہیں ہوئے
کنتو گرہست بنے رہے۔ دیکھو انہوں نے یہ منتر اپدیش کیا ہے۔ اسی سے
ودت ہوتا ہے۔ کہ انکا آشئے اچھا تھا۔ اوم ستنام کرتا پرکھ نربھو۔ نرویر اکال مورت
اجونی سے بھنگ گور پرشاد جپ آدی سچ ارجگادی سچ ہے بھی سچ ہوسی بھی سچ
جپ جی پوڑی ۱۔ اوم جسکا نام ست ہے وہ کرتا پرکھ ہے۔ اور خوف سے رہت
اکال مورتی۔ جو کال میں اور جونی میں نہیں پرکاش مان ہے۔ اسی کا جپ گورو کی
کرپا سے کر وہ پرماتما آدی میں سچ تھا جگادی میں سچ ورتمان میں سچ ہوگا بھی سچ۔

اوتر۔ نانک جی کا آشئے تو اچھا تھا۔ پر ودیا کچھ نہیں تھی۔ ہاں اس دیش کی
گراموں کی جو بھاشا ہے۔ اسے جانتے تھے۔ ویدادی شاستر اور سنسکرت
کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ جو جانتے ہوتے۔ نربھے شبد کو نربھو کیوں لکھتے۔ اور اسکا

دے بیچارے ویدوں کی مہما بھی نہیں جان سکتے تو نانک جی ویدوں کا مان
کرنے تو ان سمپردائے والے نہ چلنا۔ نہ وے گورو بن سکتے تھے۔ کیونکہ سنسکرت ودیا تو پڑھے ہی
نہیں تھے۔ تو دوسرے کو پڑھا کر شش کیسے بنا سکتے تھے۔ یہ سچ ہے۔ کہ جس سمے
نانک جی پنجاب میں ہوئے تھے۔ اس سمے پنجاب سنسکرت ودیا سے سروتھا رہت
مسلمانوں سے پیڑت تھا۔ اس سمے کچھ لوگوں کو بچایا۔ نانک جی کے سمیپ کچھ ان کا سمپردائے
یا بہت سے شش نہیں ہوئے تھے۔ کیونکہ جاہلوں میں یہ چال ہے۔ کہ مرے پیچھے
ان کو سدھ بنا لیتے ہیں۔ پشچات بہت سا مہاتم کر کے ایشور کے سمان مان
لیتے ہیں۔ ہاں نانک جی بڑے دھناڈھیہ اور رئیس بھی نہ تھے۔ پرنتو ان کے چیلوں
نے نانک چندرودے اور جنم ساکھی آدی میں نہی سدھ اور بڑے ایشوریہ والے
تھے۔ لکھا ہے۔ نانک جی کے بواہ میں بہت سے گھوڑے رتھ ہاتھی۔ سونے چاندی
کے موتی آدی رتنوں سے جڑے ہوئے اور امولیہ رتنوں کا پاراور نہ تھا۔ لکھا ہے
بھلا یہ گپوڑے نہیں۔ تو اور کیا ہے۔ اس میں ان کے چیلوں کا دوش
ہے۔ نانک جی کا نہیں

ناظرین سوامی دیانند سرسوتی کا یہ لیکھ ہے۔ جس کو پڑھ کر
لوگ کہتے ہیں۔ کہ سوامی دیانند نے گورو نانک صاحب کی نندا کی ہے۔
اس لیکھ میں دو حصہ ہیں۔ ایک حصہ تو سوامی دیانند کی اپنی رائے کا ہے

اور شٹھانت ان کا بنایا سنسکرتی استوتر ہے۔ وہ چاہتے تھے۔ کہ ہیں
بھی یگ اور ہادان۔ پرنتو بنا پڑھے سنسکرت کیسے آ سکتا ہے۔ ہاں ان گرامیوں
کے سامنے جنہوں نے کبھی سنسکرت سنی نہیں۔ سنسکرتی بنا کر سنسکرت کے پنڈت
بن گئے ہونگے۔ یہ بات اپنی مان پرتشٹھا اور اپنے کہانی کی اچھیا بنا کبھی نہ کرتے انکو اپنی پرتشٹھا پر
کی اچھیا اوشیہ تھی۔ نہیں تو جیسی بہاشا جانتے تھے۔ کہتے رہتے۔ اور یہ بھی کہہ دیتے
کہ ہیں سنسکرت نہیں پڑھا۔ جب کچھ ابھیمان تھا تو مان پرتشٹھا کے لئے چھند
رچنا بھی کیا ہوگا۔ اس لئے ان کے گرنتھ میں جہاں تہاں ویدوں
کی نندا اور استوتی کی ہے۔ کیونکہ جو ایسا نہ کرتے تو ان سے
بھی کوئی وید کا ارتھ پوچھتا جب نہ آتا تب پرتشٹھا نشٹ
ہوتی۔ اس لئے پہلے اپنے ششوں کے سامنے کہیں کہیں
ویدوں کے ورودھ بولتے تھے۔ اور کہیں کہیں ویدوں کو اچھا
بھی کہا ہے۔ اگر کہیں اچھا نہ کہتے تو لوگ انکو ناستک بناتے۔ جیسے وید پڑھنت برہما
مرے چاروں وید کہانی۔ سادھ کی مہما وید نہ جانے سکھمنی پوڑی ۷، جو نانک برہم گیانی
آپ پرمیشور کیا وید پڑھتے والے مر گئے اور نانک جی ادی اپنے آپ کو امر سمجھتے تھے
کیا وے نہیں مر گئے۔ وید تو سب ودیاؤں کا بھنڈار ہے۔ پرنتو چاروں ویدوں
کو جو کہانی کہے اس کی نسبت بہت باتیں کہاتی ہیں۔ جو مورکھوں کا نام سادھو ہوتا ہے

دوسرا حصہ گرنتھ صاحب کے مضامین کا ہے۔ اپنی رائے۔ کہ جنہ
ہیں سوامی دیانند۔ باوا نانک صاحب اچھا ہونا بتلاتا ہے۔ اور
نانک صاحب کے چیلوں کو دوشی قرار دیتے ہیں۔ یکھا نانک
صاحب کو۔ دوسرے حصہ پر جو نتائج ہیں۔ ان سے نندا نہیں
پائی جاتی۔ بلکہ سوامی دیانند کی سچائی کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر یہ جوشیلے
سکھ گرنتھ صاحب کو غور سے پڑھیں۔ تو اُن کو اس سے زیادہ ویدک
دہرم کے خلاف ملیگا۔ جو حقیقت میں غلط ہے۔ مثلاً لکھا ہے۔
کہ پانڈو دیکھی تیری گائیتری لودہون کا کھیت کھاتی تھی۔
ناظرین گائیتری ایک وید کا منتر ہے۔ جس کا کھیت کو کھانا ناممکن
ہے۔ گائیتری کی ٹانگ توڑنا اور لنگڑانا کسطرح ممکن ہے۔ کہاں لکھا
ہے۔ نامے بھگت کی بانی میں اگر باوا نانک جی کے چیلے گرنتھ
صاحب میں اس قسم کی بانیاں نہ بھرتے۔ تو سوامی دیانند کو اس
قسم کا نتیجہ نکالنے کا موقعہ نہ ملتا۔ اگر مہاشے دہرم پال جی گرنتھ
صاحب کو غور سے پڑھتے تو کبھی اس غلط نتیجہ پر نہ پہنچتے۔ باوا
نانک صاحب تو نیک تھے۔ لیکن ان کے چیلوں نے ایسی
غلط باتیں ان کے نام سے منسوب کر دی ہیں۔ کہ جن سے ہر

ایک شخص اسی نتیجہ پر پہونچ سکتا ہے۔ جسپر سوامی دیانند پہونچے
ہیں۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں۔ کہ یہ کہاں لکھا ہے۔ کہ

وید پڑھت برہما مرے چاروں وید کہانی

جواب۔ اگرچہ یہ لفظ عام آریوں کی نظر میں نہ بھی آئے ہوں۔ لیکن یہ مضمون غلط نہیں۔ کیونکہ وید پڑھ پڑھ برہمے جنم گوایا۔ اس کا مطلب بھی وہی وید کی نندا ہے۔ کیونکہ اگر وید کے پڑھنے سے جنم گوایا جاتا ہے۔ تو وید ایک فضول سی بات ہو جاتی ہے۔ لیکن باوا نانک صاحب ویدوں کو ایشر کی آگیا تسلیم کرتے ہیں۔ ہری آگیا ہوئے وید پاپ پن وچاریا۔ وہ یہ بھی بتلاتے ہیں۔ اونکار سے پیدا ہوئے ہیں۔ یعنی جس نے اس دنیا کو پیدا کیا ہے۔ اسے وید ترمان کہتے ہیں۔ گرنتھ صاحب میں جس قدر نندا ہے وہ بہت کم باوا نانک صاحب کی بانی میں ہے۔ زیادہ تر نامے اور کبیر وغیرہ کی بانی میں ہے۔ ہم حیران ہیں۔ کہ اس مجموعے کو جسکو مختلف لوگوں نے بنایا ہے۔ جن کے خیالات بھی مختلف ہیں۔ گورو نانک صاحب کے گلے مڑھنا کہاں کی عقلمندی ہے۔ اگر سکھ لوگ باوا نانک صاحب کی تعلیم پر ہی اپنے مذہب کی بنیاد رکھتے ۔ تو وہ بہت ہی مبارک ہوتا۔ موجودہ گرنتھ صاحب میں جو بھگتوں

بھگتوں کی بانیاں ہیں۔ انمیں ہندوں کے دیوتاؤں کی بھی نندا ہے۔
یہاں تک کہ جن سکھہ لوگ جن کیسوں کی عزت کرتے ہیں۔ جن کے کٹونے کے
سبب سے سکھوں اور آریوں میں لڑائی ہوتی ہے۔ کبیر صاحب کی بانی میں تو انکی بھی کوئی
ضرورت نہیں۔ بہادین لابھے کیس بھادین گھرڑ منڈا کیا ہمارے تت خالصہ بھائی
گرنتھ صاحب میں سے اس بانی کو نہیں پڑہتے۔ اگر پڑہتے ہیں۔ کہ جہاں کیس رکھنا
سکھوں کی خوشی پر منحصر ہے۔ وہاں گرنتھ صاحب کی رو سے منڈوانا بھی خوشی پر
ہے۔ اسمیں کسی قسم کا مذہبی حرج نہیں۔ جسطرح اور ہمارا جسم جلکر خاک سیاہ
ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی کیس بھی اس شریر کا ایک جزو ہیں۔ جنکا دہرم سے کوئی تعلق
نہیں ہو سکتا۔ دہرم من سے تعلق رکھتا ہے۔ دہرم سچائی ہے۔ اُس کو نہ آریہ پرواہ
سے دیکھتے ہیں۔ نہ سکھہ۔ دہرم دوسروں کے دل کو دکھہ نہ دینا ہے۔ جس کی
کسی کو پرواہ نہیں۔ ہم مانتے ہیں۔ کہ اس وقت جوش دلا کر آپسمیں لڑانے
سے کسی بیوقوف کو فایدہ بھی ہو۔ جیسے مقدمہ بازی میں وکیلوں کے گھر بھرتے
ہیں۔ ایسے ہی آریہ سکھوں کے جھگڑے سے کئی اپدیشک کو ٹکوں کا فایدہ ہو
لیکن دہرم کو سرد ہتا نقصان ہے۔ کیونکہ انسان کی زندگی کو فضول کھونا
عقلمندی نہیں۔ جسقدر وقت صرف ہو۔ اُس سے یا تو ایشور کی بھگتی ہو۔
یا آتما کی ودیا بڑھے۔ لوگوں کا اپکار ہو۔ علاوہ ان باتوں کے جو عمر ضائع ہوتی

ہے۔ وہ نقصان ہے۔ اس کو کوئی عقلمند اچھا نہیں کہتا۔ بے عقلوں کے
کام گو مشتہر ہیں۔ لیکن غلطی سے اس کو اچھا ہی خیال کرتے ہیں۔ بہت سے
لوگ کہینگے۔ کہ خدا پرست لوگ دوسروں کی کمزوریاں کیوں دکہاتے ہیں۔ اسکا
جواب یہ ہے۔ کہ انسان خواہ کیسا ہی اچھا ہو۔ کچھہ نہ کچھ کمی ضرور ہوتی
ہے۔ سوائے پرمیشر کے نقص سے بہترا کوئی انسان نہیں ہو سکتا۔ انسان
میں خوبی اور خرابی ضرور ہوتی ہے۔ عوام کو اس کی خوبیوں پر نظر ڈالنی چاہئے
اور اچاریوں کی خرابیوں کو ظاہر نہ کریں۔ تو لوگ اس کو خدا سمجھنے لگیں
جس سے مردم پرستی پھیل جائے۔ جسکا نتیجہ سوائے خلق خدا کا نقصان
ہونے کے دوسرا نہیں ہو سکتا۔ لہذا ہر اچاریہ کا فرض اعلے ہے۔ کہ وہ
دنیا میں مردم پرستی کو روکے۔ کیونکہ خدا تو سب دنیا کا ایک ہی ہے۔
خدا پرستی سے دنیا میں جھگڑا پیدا نہیں ہوتا۔ صرف مردم پرستی ہے۔ جو
خلق خدا کو لڑا کر مارتی ہے۔ عیسائی مسلمان دونوں خدا کو مانتے ہیں
خدا پرستی میں کوئی اختلاف نہیں۔ اگر جھگڑا ہے۔ تو مسیح اور محمد صاحب
کی ذات سے جو مسیح کو مانتا ہے۔ وہ عیسائی کہلاتا ہے۔ اور جو محمد صاحب
کو تسلیم کرتا ہے۔ وہ محمدن کہلاتا ہے۔ جو بدھ کو مانتا ہے۔ وہ بدھ مذہب
خیال کیا جاتا ہے۔ جو کبیر صاحب کو مانتا ہے۔ وہ کبیر پنتھی کہلاتا ہے

جو دادو صاحب کو مانتا ہے۔ وہ دادو پنتھی کہلاتا ہے۔ جو نانک صاحب کو آچاریہ جانتا ہے۔ وہ نانک پنتھی کہلاتا ہے۔ اگر ان بزرگوں کے ماننے والے کی کمی کو محسوس کر کے ان کو الگ کر کے خدا پرستی کیطرف لگ جاویں تو کل مذاہب کے انسان ملکر سے گذار سکتے ہیں۔ انسان پرستی نے ہی ہر ایک ملک میں جھگڑے ڈال رکھے ہیں۔ شیعہ سنیوں کا جھگڑا مردم پرستی نے کرایا۔ جس میں محمد صاحب کی ساری آل انکے ماننے والوں نے قتل کر دیئے جس کا ہر سال محرم میں ذکر کرکے یادگار قائم کیجاتی ہے۔ ایسا جھگڑا سب قوموں میں پایا جاتا ہے۔ جب خلق کے درمیان پھوٹ پیدا کرنے والی مردم پرستی ہے۔ اور ایکتا پیدا کرنے والی خدا پرستی ہے۔ تو ہر آچاریہ کا فرض اعلیٰ ہے۔ کہ وہ سمپردا کے لوگوں کو انکے آچاریہ کی کمزوریاں دکھا کر ان کی مردم پرستی سے باز رکھے۔ اگرچہ نانک جی نے کہیں اپنے آپ کو ایشور کا اوتار بنانے کی کوشش نہیں کی۔ لیکن ان کے چیلوں نے ان کو ایشور کا اوتار بنا ہی دیا معمولی لوگوں کی تو کیا بات ہے۔ سادھو کیشو انند اور داسی نے جو اچھا خاصہ پنڈت تھا۔ اپنے آتما کا خون کر کے سوامی دیانند کو جھوٹا ثابت کرنے کیلئے مہاتما نانک جی کے نام سے نرا کار دھان کے سوتر بنائے۔ جس سے ثابت ہو۔ کہ نانک جی سنسکرت خوب پڑھے ہوئے تھے۔

سوامی دیانند جی نے اُن کو سنسکرت ودیا سے ناواقف لکھا ہے۔ وہ سراسر
جھوٹ ہے۔ سادھو جی نے اپنے سوتروں پر اپنا بھاشیہ بھی کیا ہے۔ جس
سے اپنا نام بھی کر لیا۔ اور آچاریہ کا نام بھی ہو گیا۔ سوال یہ ہے۔ کہ ہماری
یہ حالتیں ہماری آتما کیلئے لابھ دایک ہو سکتی ہیں۔ جہانتک شاستروں
سے گیان ہوتا ہے۔ اُس سے بھی تو ثابت ہوتا ہے۔ کہ جیسا من پر کرم
کا سنسکار ہوتا ہے۔ ویسا ہی اُسکا پھل ملتا ہے۔ جب کرم کے کرتے
وقت من میں چالبازی کا سنسکار پیدا ہوا۔ اسکا پھل نیک کیسے
ہو سکتا ہے۔ ہماری رائے میں سادھو گیشوانند جی کی یہ چال سوامی
دیانند جی کے راستہ میں ادن چالوں سے جو دوسرے سکھ کرتے ہیں
زیادہ نقصان دہ ہے۔ چونکہ یہ پستک عام آریوں کی نظر سے نہیں گذری
اس واسطے وہ اُس کی خرابیوں سے لاپرواہ ہیں۔ سوامی دیانند کے خلاف
چاروں طرف کوشش ہو رہی ہے۔ وہ جسطرح اُن کی زندگی میں
چاروں طرف لوگ شاستر ارتھوں کے ذریعہ ان کے مشن کو روکنے
کی کوشش کرتے تھے۔ ایسے ہی ہر ایک گروہ کے لوگ جھوٹ لکھکر ان
کے مشن کو نقصان پونچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن پرماتما کے
سروگیہ ہوتے ہوئے سب کوشش فضول ہے۔ اگر سوامی دیانند

بابا نانک کے خلاف لکھا ہوا ہوتا۔ تو بہت ایسے ترض کر دیتے جس سے خالصہ صاحبان کو اپنے سدھانت سے نفرت ہوتی۔ لیکن سوامی دیانند نے تو نانک کے کسی سدھانت پر اعتراض کرتے ہیں۔ جس سے ثابت ہے۔ کہ ان کو سدھانتوں سے بہت کم اختلاف ہے۔ بلکہ ان کو ان سے اچھا تصور کر اسکی استتی کرتے ہیں۔ سوامی دیانند اور نانک کے انویائیوں کو مردم پرستی کی بیماری سے بچنے کے واسطے کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے خالصہ دوست سوامی دیانند کو گالیاں دینا دھرم خیال کرتے ہیں۔ نقلی خصلی آریہ سماجی دونوں فرقوں میں لڑائی کرانے کیواسطے ایسے مضمون لکھکر دیتے ہیں۔ جس سے سکھ لوگ بھڑک جاویں۔ ہم اوپر بتلا چکے ہیں۔ کہ سوام کا کام اچاریوں کی خوبیاں گرہن کرنا ہے۔ آریہ سماج کے لوگوں کا یہ برتاؤ جس سے باوا نانک صاحب کی توہین ہو۔ ایک گناہ سے لذت ہے۔ سکھوں کا سوامی دیانند کو گالیاں دینا باوا نانک صاحب کے مت کے سراسر خلاف ہے۔ نہ تو وہ شخص آریہ کہلا سکتا۔ کہ جس نے باوا نانک صاحب کے خلاف لکھکر سکھوں کو رنجیدہ کیا ہو۔ نہ ہی وہ باوا نانک کا سکھ ہو سکتا ہے۔ کہ جو سوامی دیانند جیسے سنت سے دویش کرتا ہے۔ آریہ سماج کا کام سنسکار کا پرچار کرنا ہے

ہرگز نہیں۔ سوامی دیانند نے جو کچھ لکھا۔ وہ سکھوں کو مردم پرستی سے ہٹاکر پرماتما کے بھگت بنانے کے واسطے لکھا ہے۔ اور باوا نانک صاحب بھی سکھوں کو ایشر بھگتی سکھلانے کا اُدیش رکھتے تھے۔ کیا بے سمجھی سے سنیاسی کو گالیاں دینے سے ایشر بھگتی پوری ہو سکتی ہے۔ دونوں طرف سے جو برتاؤ ابھی میں ہو رہے ہیں۔ وہ عقلمندی کے نہیں۔ نہ تو کسی سنگھ سبھا کو یہ طاقت ہے۔ کہ وہ گرنتھ صاحب سے گایتری وغیرہ کی تعداد کو نکال الگ کرے۔ اور نہ ہی کسی آریہ سماج کی طاقت ہے۔ کہ وہ سوامی دیانند کی پستکوں میں سے کسی مضمون کو خارج کر دے۔ اس کے ذمہ وار وہ لوگ ہیں جنہوں نے اسکو لکھا ہے۔ گرنتھ صاحب میں جو ہندو دیوتوں کی تعداد کی ہے۔ اس کے ذمہ وار وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے اسے گرنتھ صاحب میں داخل کیا۔ موجودہ سکھوں کا اس میں کیا قصور ہے۔ ستیارتھ پرکاش میں جو کچھ لکھا ہے وہ سوامی دیانند کی ذمہ داری سے ہے۔ اس میں موجودہ آریوں کا کیا قصور ہے۔ جب دونوں ہی سوسائٹیوں کا اُدیش ایک ہی یعنی ایشور کی بھگتی اور سچائی پھیلانا ہے۔ ستیارتھ پرکاش کے پڑھنے

والے جانتے ہیں۔ کہ پہلے سملاس میں ادم کی چرچا کی
ہے۔ اور ایشور کے ناموں کی ویاکھیا کر کے تبلایا ہے۔
کہ سوامی دیانند کا اُدیش اونکار کی بھگتی پھیلانا ہے۔ آریہ سماج
کا پہلا دوسرا نیم بھی اسبات کی شہادت دیتا ہے
دوسری طرف گرنتھ صاحب بھی اونکار کی اوپاسنا ہی
لازمی قرار دیتا ہے۔ گویا دونوں سوسائیٹیوں کی
بنیاد ایک ہی ہے۔ فرق صرف شاخوں میں
ہے۔ ایک شاکھا اگر مغرب کو جاتی ہے۔ تو دوسری
مشرق کو یہ فرق اکثر درختوں شاکھاؤں میں دیکھا
جاتا ہے۔ لیکن ان میں ورودھ نہیں کہا جاتا۔ کیونکہ
وہ ایک دوسرے کی ترقی روکنے والی نہیں ہوتیں
ایسے ہی اگر سنگھ سبھائیں اس بات کا پتہ لگائیں
کہ عرصہ دس سال میں کسقدر سکھ عیسائی ہوئے
کتنے مسلماں۔ کتنوں نے دیو سماج میں جاکر باوا نانک
صاحب کے خلاف ایشور کی ہستی سے انکار کیا۔ اور
آریہ لوگ اپنا پتہ لگائیں۔ اور ہندوؤں کو ویدک دھرم

سے نشٹ ہونے سے بچائے۔ تو سب ایک ہی
درخت کی شاکھا ہونے سے ایک دوسرے کے واسطے
مفید ہو سکتی ہیں۔ اور ان متوں سے جو اونکار کی اُپاسنا
چھوڑ کر اِن کو نقصان پونچانے کا پرشارتھ کرکے اپنی
حفاظت کر سکتی ہے۔ یہ سبھا بھی۔ بجائے مفید ہونے
کے مضر ہو جاوے گی۔ سکھوں کو سوامی دیانند کی ایسی ہی
عزت کرنی چاہئے۔ جیسی کہ ایک مت کی اور آریوں
کو باوا نانک کو عزت سے یاد کرنا چاہیئے۔ گویا ماں باپ
خیال کرکے ان باتوں میں دخل نہیں دینا چاہیئے۔ جس سے
بھائیوں میں لڑائی کا بیج بویا جاوے

تمام شد

ویدک دھرم سمبندھی کتب درشنانند ٹریکٹ پرچارک مشن بیرون موری دروازہ لاہور سے لیں

اوم

بابا نانک اور سوامی دیانند

ٹریکٹ نمبر ۱۶

مصنفہ

سوامی درشنانند جی سرستی مترجم نیائے درشن وغیرہ

جسکو

نرسنگھ شرما جوشی آنریری پرچارک نے

امرناتھ شرما منیجر درشنانند ٹریکٹ مشن جگراؤں کے

لئے

براہمن سٹیم پریس میں باہتمام امیں چند

پرنٹر کے چھپایا ہوا

بار دوئم

قیمت فی جلد ۲ پیسہ

سالانہ ۲

اوم

بابا نانک صاحب اور سوامی دیانند جی

آجکل آریہ اور سکھوں میں گھریلو جھگڑا ہو جانے سے عیسائی اور مسلمانوں کی بن آئی ہے۔ کوئی باوا نانک صاحب کو مسلمان ظاہر کر کے سکھوں کو مسلمان بنانا چاہتا ہے۔ کوئی آریہ اور سکھوں کو لڑا کر سوامی دیانند کو ویدک دہرم کے پرچار کے کام میں ناکامیاب دکھانا چاہتا ہے۔ آجتک عام جاہل کہتے تھے۔ کہ سوامی دیانند نے باوا نانک صاحب کی نندا کی ہے۔ جس کو ہم ان کی ناواقفی پر محمول کر کے خاموش رہتے۔ لیکن اب جبکہ دھرم پال جیسا شخص جو اپنے آپ کو سوامی دیانند کا پیرو کہہ رہا ہے۔ اور ساتھ ہی آریہ سدھانتوں کی واقفی کی ڈینگ مار رہا ہے۔ اس ستیارتھ پرکاش کو جسکا نوٹس سمت ۱۹۳۲ میں رشی نے یجروید بھاشیہ کے پہلے نمبر پر دیا تھا۔ دوبارہ چھپوانے کی دھن میں مست ہے۔ ابتک ہمارا یہ خیال تھا۔ کہ یہ لڑائی لالہ منشی رام اور دہرم پال کی شخصی ہے۔ منشی رام پتا ہے۔ دہرم پال پتر ہے اس گھریلو جھگڑے میں دوسروں کا دخل دینا فضول ہے۔ لیکن اب دہرم پال نے سکھوں کو آریہ سماج کے برخلاف بھڑکانا شروع کر دیا اور وہ چاہتا ہے۔ کہ ستیارتھ پرکاش کا وہ مضمون جو سوامی دیانند کی سچائی کا ثبوت ہے۔

ستیارتھ پرکاش سے علیحدہ کردیا جاوے۔ اس واسطے ضرورت
معلوم ہوئی۔ کہ جو کچھ سوامی دیانند نے باوا نانک کے متعلق لکھا ہے۔ اس
کو صاف لفظوں میں پبلک کے سامنے رکھہ دیا جاوے بابا نانک صاحب
اپنے زمانے کے مہاتما آدمی ہیں۔ اور سوامی دیانند اپنے زمانہ کا عالم ویدک
دہرمیوں سے ان کا وہی تعلق ہے۔ جو ایک سپوت کا والدین سے ہوتا ہے۔ اگر
کبھی ماں باپ آپس میں لڑیں۔ تو بیٹا کس کی طرف ہوگا۔ اور کس کے خلاف وہ
آریہ سماجی جو جوش میں آکر باوا نانک صاحب کے خلاف لکھتے ہیں۔ عقلمند نہیں
کہلا سکتے اور نہ ہی وہ سکھہ جو سوامی دیانند کے خلاف گالیوں کا استعمال
کرتے ہیں گورو نانک صاحب کے سچے سکھہ کہلا سکتے ہیں۔ کیونکہ
باوا نانک صاحب کے خیال میں سنتوں کی بہت عزت ہے۔ اور
سوامی دیانند ایک سنت ہے۔ اوس کا جو اودہشی ہوگا۔ وہ ایشور اور
باوا نانک صاحب کے خلاف ہوگا۔ یہ دوسری بات ہو۔ کہ مورکھہ
آریہ سماجی اور سکھہ جوش میں اندہے ہوکر فضول لڑائی لڑیں۔ اور
آپس کی لڑائی سے ویدک دہرمیوں کو عیسائی مسلمان ہونے کا موقعہ دیا
جاوے۔ دہرم پال کا یہ خیال کہ کوئی خدا پرست دوسروں کو
برا نہیں کہتا۔ یہ مہاشہ موصوف کی غلطی ہے۔ ورنہ ایسی کوئی الہامی کتاب

نظر نہیں آتی۔ جس میں کسی کی نندا نہ ہو۔ انجیل کو دیکھو۔ مسیح جسکو شانتی کا سنسہزادہ کہا جاتا ہے۔ صاف لفظوں میں کہتا ہے۔ کہ جتنے مجھ سے پہلے آئے۔ سب چور اور ڈاکو تھے۔ کیا سوامی دیانند نے اس سے زیادہ سخت لفظوں کا استعمال کیا ہے۔ سوامی دیانند نے جو رائے گورو صاحب کے متعلق دی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

پرشن۔ پنجاب دیش میں نانک جی نے ایک مارگ چلایا ہے۔ کیونکہ وے بھی مورتی کا کھنڈن کرتے تھے۔ مسلمان ہونے سے بچائے۔ وہ بھی سادھو نہیں ہوئے کنتو گرہست بنے رہے۔ دیکھو انہوں نے یہ منتر اپدیش کیا ہے۔ اسی سے دوت ہوتا ہے۔ کہ انکا آشا اچھا تھا۔ اوم ستنام کرتا پرکھ نربھو۔ نرویر اکال مورت اجونی سیبھنگ گورپرشاد جپ آدی سچ ارجگاد سچ ہے بھی سچ ہوسی بھی سچ۔ جپ جی پوڑی ا۔ اوم جسکا نام ست ہے وہ کرتا پرکھ ہے۔ اور خوف سے رہت اکال مورتی۔ جو کال میں اور جونی میں نہیں پرکاش مان ہے۔ اسی کا جپ گورو کی کرپا سے کرو۔ پرماتما آدی میں سچ تھا جگادی سچ برتمان میں سچ ہوگا بھی سچ۔

اوتر۔ نانک جی کا آشے تو اچھا تھا۔ پر ودیا کچھ نہیں تھی۔ ہاں اس دیش کی گراموں کی جو بھاشا ہے۔ اسے جانتے تھے وید آدی شتیہ شاستر اور سنسکرت کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ جو جانتے ہوتے۔ نربھے شبد کو نربھو کیوں لکھتے۔ اور اسکا

دے بیچارے ویدوں کی مہما کبھی نہیں جان سکتے جو نانک جی ویدوں کا مان
کرتے تو ان سمپردائے نہ بنتا۔ نہ دے گورو بن سکتے تھے۔ کیونکہ سنسکرت ودیا تو پڑھے ہی
نہیں تھے۔ تو دوسرے کو پڑھا کر شش کیسے بنا سکتے تھے۔ یہ سچ ہے۔ کہ جس سمے
نانک جی پنجاب میں ہوئے تھے۔ اس سمے پنجاب سنسکرت ودیا سے رہت تھا
مسلمانوں سے پیڑت تھا۔ اس سمے کچھ لوگوں کو بچایا۔ نانک جی کے سمے کچھ ان کا سمپردائے
یا بہت سے شش نہیں ہوئے تھے۔ کیونکہ جاہلوں میں چال ہے۔ کہ مرے پیچھے
ان کو سدھ بنا لیتے ہیں۔ پشچات بہت سا مہاتم کر کے ایشور کے سمان مان
لیتے ہیں۔ ہاں نانک جی بڑے دھناڈھیہ اور رئیس بھی نہ تھے۔ پر تو ان کے چیلوں
نے نانک چندرودے اور جنم ساکھی آدی میں بڑے سدھ اور بڑے ایشوریہ والے
تھے۔ لکھا ہے۔ نانک جی کے برہما سے بہت سے گھوڑے رتھ ہاتھی۔ سونے چاندی
کے موتی آدی رتنوں سے بنے ہوئے اور امولیہ رتنوں کا پاراور نہ تھا۔ لکھا ہے
بھلا یہ گپوڑے نہیں۔ تو اور کیا ہے۔ اس میں ان کے چیلوں کا دوش
ہے۔ نانک جی کا نہیں

ناظرین سوامی دیانند سرستی کا یہ لیکھ ہے۔ جس کو پڑھ کر
لوگ کہتے ہیں۔ کہ سوامی دیانند نے گورو نانک صاحب کی نندا کی ہے۔
اس لیکھ میں دو حصہ ہیں۔ ایک حصہ تو سوامی دیانند کی اپنی رائے کا ہی

ادرشٹانت ان کا بنایا سنسکرتی استوتر ہے۔ وہ چاہتے تھے۔ کہ ہیں
بھی یگ اوہادیں۔ پرنتو بنا پڑھے سنسکرت کیسے آ سکتا ہے۔ ہاں ان گرامیوں
کے سامنے جنہوں نے کبھی سنسکرت سنی نہیں۔ سنسکرتی بنا کر سنسکرت کے پنڈت
بن گئے ہونگے۔ یہ بات اپنی ماں پرتشٹھا اور اپنے کہانی کی اچھیا بنا کبھی نہ کرتے انکو اپنی پرتشٹھا
کی اچھیا اوشیہ تھی۔ نہیں تو جیسی بھاشا جانتے تھے۔ کہتے رہتے۔ اور یہ بھی کہہ دیتے
کہ ہیں سنسکرت نہیں پڑھا۔ جب کچھ ابھیمان تھا تو مان پرتشٹھا کے لئے کچھ
دمبھ بھی کیا ہوگا۔ اس لئے ان کے گرنتھ میں جہاں تہاں ویدوں
کی نندا اور ستوتی کی ہے۔ کیونکہ جو ایسا نہ کرتے تو ان سے
بھی کوئی وید کا ارتھ پوچھتا جب نہ آتا تب پرتشٹھا نشٹ
ہوتی۔ اس لئے پہلے اپنے ششیوں کے سامنے کہیں
کہیں ویدوں کے ورودھ بولتے تھے۔ اور کہیں کہیں وید کو اچھا
بھی کہا ہے۔ اگر کہیں اچھا نہ کہتے تو لوگ انکو ناستک کہتے۔ جیسے وید پڑھنت برہما
مرے چاروں وید کہانی۔ سادھ کی مہما وید نہ جانے سکھ منی پوڑی ۷ جو نانک برہم گیانی
آپ پرمیشور کیا وید پڑھتے والے مر گئے اور نانک جی ادی اپنے آپ امر سمجھتے تھے
کیا وے نہیں مر گئے۔ وید تو سب ودیاؤں کا بھنڈار ہے۔ پرنتو چاروں ویدوں
کو جو کہانی کہے اوس کی نسبت بہت باتیں کہاتی ہیں۔ جو مورکھوں کا نام سادھو ہوتا ہے

دوسرا حصہ گرنتھ صاحب کے مضامین کا ہے۔ اپنی رائے کے حصہ
میں سوامی دیانند باوا نانک صاحب اچھا ہونا بتلاتا ہے۔ اور
نانک صاحب کے چیلوں کو دوشی قرار دیتے ہیں۔ نہ کہ نانک
صاحب کو۔ دوسرے حصہ پر جو نتائج ہیں۔ ان سے نندا نہیں
پائی جاتی۔ بلکہ سوامی دیانند کی سچائی کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر یہ جوشیلے
سکھ گرنتھ صاحب کو غور سے پڑھیں۔ تو اُن کو اس سے زیادہ ویدک
دہرم کے خلاف ملیگا۔ جو حقیقت میں غلط ہے۔ مثلاً لکھا ہے۔
کہ پانڈو دیکھی تری گائیتری لودہون کا کھیت کھاتی تھی۔
ناظرین گائیتری ایک وید کا منتر ہے۔ جس کا کھیت کو کھانا ناممکن
ہے۔ گائیتری کی ٹانگ توڑنا اور لنگڑانا کسطرح ممکن ہے۔ کہاں لکھا
ہے۔ نامے بھگت کی بانی میں اگر باوا نانک جی کے چیلے گرنتھ
صاحب میں اس قسم کی بانیاں نہ بھرتے۔ تو سوامی دیانند کو اس
قسم کا نتیجہ نکالنے کا موقعہ نہ ملتا۔ اگر مہاشے دہرم پال جی گرنتھ
صاحب کو غور سے پڑھتے تو کبھی اس غلط نتیجہ پر نہ پہونچتے۔ باوا
نانک صاحب تو نیک تھے۔ لیکن ان کے چیلوں نے ایسی
غلط باتیں ان کے نام سے منسوب کردی ہیں۔ کہ جن سے ہر

ایک شخص اسی نتیجہ پہ پہونچ سکتا ہے۔ جس پر سوامی دیانند پہونچے ہیں۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں۔ کہ یہ کہاں لکھا ہے۔ کہ

وید پڑھت برہما مرے چاروں وید کہانی

جواب۔ اگرچہ یہ لفظ عام آریوں کی نظر میں نہ بھی آئے ہوں۔ لیکن یہ مضمون غلط نہیں۔ کیونکہ وید پڑھ برہمے جنم گوایا۔ اس کا مطلب بھی وہی وید کی نندا ہے۔ کیونکہ اگر وید کے پڑھنے سے جنم گوایا جاتا ہے۔ تو وید ایک فضول سی بات ہو جاتی ہے۔ لیکن باوا نانک صاحب ویدوں کو ایشور کی آگیا تسلیم کرتے ہیں۔ ہری آگیا ہوئے وید پاپ پن وچاریا۔ وہ یہ بھی بتلاتے ہیں۔ اونکار سے پیدا ہوئے ہیں۔ یعنی جس نے اس دنیا کو پیدا کیا ہے اسے وید ترمان کہتے ہیں۔ گرنتھ صاحب میں جسقدر نندا ہے وہ بہت کم باوا نانک صاحب کی بانی میں ہے۔ زیادہ تر نامے اور کبیر وغیرہ کی بانی میں ہے۔ ہم حیران ہیں۔ کہ اس مجموعے کو جسکو مختلف لوگوں نے بنایا ہے۔ جن کے خیالات بھی مختلف ہیں۔ گورو نانک صاحب کے گلے مڑھنا کہاں کی عقلمندی ہے۔ اگر سکھ لوگ باوا نانک صاحب کی تعلیم پر ہی اپنے مذہب کی بنیاد رکھتے ۔ تو وہ بہت ہی مبارک ہوتا۔ موجودہ گرنتھ صاحب میں جو بھگتوں

بھگتوں کی بانیاں ہیں۔ انمیں ہندوں کے دیوتاؤں کی بھی نندا ہے۔
یہاں تک کہ جن سکھ لوگ جن کیسوں کی عزت کرتے ہیں۔ جن کے کٹوانے کے
سبب سے سکھوں اور آریوں میں لڑائی ہوتی ہے۔ کبیر صاحب کی بانی میں تو انکی بھی کوئی
ضرورت نہیں۔ بہا دین لابے کیس بہادین گھر منڈا کیا ہمارے تنت خالصہ بھائی
گرنتھ صاحب میں سے اس بانی کو نہیں پڑھتے۔ اگر پڑھتے ہیں۔ کہ جہاں کیس رکھنا
سکھوں کی خوشی پر منحصر ہے۔ وہاں گرنتھ صاحب کی رو سے منڈوانا بھی خوشی پر
ہے۔ اسمیں کسی قسم کا مذہبی حرج نہیں۔ جسطرح اور سارا جسم جلکر خاک سیاہ
ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی کیس بھی اس شریر کا ایک جزو ہیں۔ جنکا دہرم سے کوئی تعلق
نہیں ہو سکتا۔ دہرم من سے تعلق رکھتا ہے۔ دہرم سچائی ہے۔ اُسکو نہ آریہ پرواہ
سے دیکھتے ہیں۔ نہ سکھ۔ دہرم دوسروں کے دل کو دکھ نہ دینا ہے۔ جسکی
کسی کو پرواہ نہیں۔ ہم مانتے ہیں۔ کہ اس وقت جوش والا ایسمیں لڑانے
سے کسی بیوقوف کو فایدہ بھی ہو جیسے مقدمہ بازی میں وکیلوں کے گھر سے ہوتے
ہیں۔ ایسے ہی آریہ سکھوں کے جھگڑے سے کئی اپدیشکوں لوگوں کا فایدہ ہو
لیکن دہرم کو سروتھا نقصان ہے۔ کیونکہ انسان کی زندگی کو فضول کھونا
عقلمندی نہیں۔ جسقدر وقت صرف ہو۔ اس سے یا تو ایشور کی بھگتی ہو۔
یا آتما کی ودیا پڑھے۔ لوگوں کا اپکار ہو۔ علاوہ ان باتوں کے جو عمر ضایع ہوتی

ہے۔ وہ نقصان ہے۔ اس کو کوئی عقلمند اچھا نہیں کہتا۔ بے عقلوں کے
کام گو مضر ہیں۔ لیکن غلطی سے اس کو اچھا ہی خیال کرتے ہیں۔ بہت سے
لوگ کہینگے۔ کہ خدا پرست لوگ دوسروں کی کمزوری کیوں دکہاتے ہیں۔ اس کا
جواب یہ ہے۔ کہ انسان خواہ کیسا ہی اچھا ہو۔ کچھہ نہ کچھ کمی ضرور ہوتی
ہے۔ سوائے پرمیشر کے نقص سے مبرا کوئی انسان نہیں ہو سکتا۔ انسان
میں خوبی اور خرابی ضرور ہوتی ہے۔ عوام کو اس کی خوبیوں پر نظر ڈالنی چاہئے
اور اچاریوں کی خرابیوں کو ظاہر نہ کریں۔ تو لوگ اس کو خدا سمجھنے لگیں
جس سے مردم پرستی پھیل جائے۔ جسکا نتیجہ سوائے خلق خدا کا نقصان
ہونے کے دوسرا نہیں ہو سکتا۔ لہذا ہر اچاریہ کا فرض اعلے ہے۔ کہ وہ
دنیا میں مردم پرستی کو روکے۔ کیونکہ خدا تو سب دنیا کا ایک ہی ہے۔
خدا پرستی سے دنیا میں جھگڑا پیدا نہیں ہوتا۔ صرف مردم پرستی ہے۔ جو
خلق خدا کو لڑا کر مارتی ہے۔ عیسائی مسلمان دونوں خدا کو مانتے ہیں
خدا پرستی میں کوئی اختلاف نہیں۔ اگر جھگڑا ہے۔ تو مسیح اور محمد صاحب
کی ذات سے جو مسیح کو مانتا ہے۔ وہ عیسائی کہلاتا ہے۔ اور جو محمد صاحب
کو تسلیم کرتا ہے۔ وہ محمڈن کہلاتا ہے۔ جو بدھ کو مانتا ہے۔ وہ بدھ مذہب
خیال کیا جاتا ہے۔ جو کبیر صاحب کو مانتا ہے۔ وہ کبیر پنتھی کہلاتا ہے

جو دادو صاحب کو مانتا ہے۔ وہ دادو پنتھی کہلاتا ہے۔ جو نانک صاحب کو آچاریہ جانتا ہے۔ وہ نانک پنتھی کہلاتا ہے۔ اگر ان بزرگوں کے ماننے والے کی کمی کو محسوس کر کے اُن کو الگ کر کے خدا پرستی کیطرف لگ جاویں تو کل مذاہب کے انسان سکھ سے گذار سکتے ہیں۔ انسان پرستی نے ہی ہر ایک ملک میں جھگڑے ڈال رکھے ہیں۔ شعیہ سنیوں کا جھگڑا مردم پرستی نے کرایا۔ جس میں محمد صاحب کی ساری آل انکے ماننے والوں نے قتل کر دیئے جس کا ہر سال محرم میں ذکر کر کے یاد گار قایم کیجاتی ہے۔ ایسا جھگڑا سب قوموں میں پایا جاتا ہے۔ جب خلق کے درمیان پھوٹ پیدا کرنے والی مردم پرستی ہے۔ اور ایکتا پیدا کرنے والی خدا پرستی ہے۔ تو ہر آچاریہ کا فرض اعلےٰ ہے۔ کہ وہ سمپردا کے لوگوں کو انکے آچاریہ کی کمزوریاں دکھا کر ان کی مردم پرستی سے باز رکھے۔ اگرچہ نانک جی نے کہیں اپنے آپ کو ایشر کا اوتار بنانے کی کوشش نہیں کی۔ لیکن ان کے چیلوں نے ان کو ایشر کا اوتار بنا ہی دیا معمولی لوگوں کی تو کیا بات ہی۔ سادھو گیشوانند اور واسی نے جو اچھا خاصہ پنڈت تھا۔ اپنے آتما کا خون کر کے سوامی دیانند کو جھوٹھا ثابت کرنے کیلئے مہاتما نانک جی کے نام سے نرا کار پہاڑ کے سوتر بنائے جس سے ثابت ہو۔ کہ نانک جی سنسکرت خوب پڑھے ہوئے تھے۔

سوامی دیانند جی نے اُن کو سنسکرت ودیا سے ناواقف لکھا ہے۔ وہ سراسر جھوٹ ہے۔ سادھو جی نے اپنے سوتروں پر اپنا بھاشیہ بھی کیا ہے۔ جس سے اپنا نام بھی کر لیا۔ اور آچاریہ کا نام بھی ہو گیا۔ سوال یہ ہے۔ کہ ہماری یہ چالیں ہماری آتما کیلئے لابھ دایک ہو سکتی ہیں۔ جہانتک شاستروں سے گیان ہوتا ہے۔ اُس سے بھی تو ثابت ہوتا ہے۔ کہ جیسا من پر کرم کا سنسکار ہوتا ہے۔ ویسا ہی اسکا پھل ملتا ہے۔ جس کرم کے کرتے وقت من میں چالبازی کا سنسکار پیدا ہوا۔ اسکا پھل نیک کیسے ہو سکتا ہے۔ ہماری رائے میں سادھو گیشوانند جی کی یہ چال سوامی دیانند جی کے راستہ میں اُن چالوں سے جو دوسرے سکھ کرتے ہیں زیادہ نقصان دہ ہے۔ چونکہ یہ ٹیک عام آریوں کی نظر سے نہیں گذری اس واسطے وہ اُس کی خرابیوں سے لاپرواہ ہیں۔ سوامی دیانند کے خلاف بچاروں طرف کوشش ہو رہی ہے۔ وہ جسطرح اُن کی زندگی میں چاروں طرف لوگ شاسترارتھوں کے ذریعہ اُن کے مشن کو روکنے کی کوشش کرتے تھے۔ ایسے ہی ہر ایک گروہ کے لوگ جھوٹ لکھکر ان کے مشن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن پرماتما کے نزدیک یہ ہوتے ہوئے سب کوشش فضول ہے۔ اگر سوامی دیانند

بابا نانک کے خلاف لکھا ہوا ہوتا تو بہت ایسے ترمیم کر دیتے
جس سے خالصہ صاحبان کو اپنے مدعانت سے نفرت ہوتی بلکہ سوامی
دیانند نے تو کبھی مدعانت پر اعتراض کرتے تھا جس سے ثابت
ہے۔ کہ ان کو سدھانتوں سے بہت کم اختلاف ہے۔ بلکہ ان کو ان
سے اچھا سمجھا کر انکو اپنی کرتے ہیں۔ سوامی دیانند اور نانک کے
انویائیوں کو مردم پرستی کی بیماری سے بچنے کے واسطے کوشش کرتے
ہیں۔ ہمارے خالصہ دوست سوامی دیانند کو گالیاں دینا دھرم
خیال کرتے ہیں۔ یقینی کوئی آریہ سماجی دونوں فرقوں میں لڑائی کرانے کیواسطے
ایسے مضمون لکھکر دیتے ہیں۔ جس سے سکھ لوگ بھڑک جاویں۔ ہم اوپر
بتلا چکے ہیں۔ کہ سوامی کا کام اچاریوں کی خوبیاں گرہن کرنا ہے۔ آریہ سماج
کے لوگوں کا یہ برتاؤ جس سے باوا نانک صاحب کی توہین ہو۔ ایک
گناہ عظیم ہے۔ سکھوں کا سوامی دیانند کو گالیاں دینا باوا نانک
صاحب کے مت کے سراسر خلاف ہے۔ نہ تو وہ شخص آریہ کہلا
سکتا۔ کہ جس نے باوا نانک صاحب کے خلاف لکھکر سکھوں کو رنجیدہ
کیا ہو۔ نہ ہی وہ باوا نانک کا سکھ ہو سکتا ہے۔ کہ جو سوامی دیانند
جیسے سنت سے دویش کرتا ہے۔ آریہ سماج کا کام سنسکار کا پرچار کرنا ہے

ہرگز نہیں۔ سوامی دیانند نے جو کچھ لکھا۔ وہ سکھوں کو مردم پرستی سے ہٹاکر
پرماتما کے بھگت بنانے کے واسطے لکھا ہے۔ اور باوا نانک صاحب
بھی سکھوں کو ایشر بھگتی سکھلانے کا اُپدیش رکھتے تھے۔ کیا بے سمجھی
سے سنیاسی کو گالیاں دینے سے ایشر بھگتی پوری ہو سکتی ہے۔ دونوں
طرف سے جو برتاؤ آپس میں ہو رہے ہیں۔ وہ عقلمندی کے نہیں۔ نہ تو کسی سنگھ سبھا
کو یہ طاقت ہے۔ کہ وہ گرنتھ صاحب سے گایتری وغیرہ کی نندا کو نکال الگ
کرے۔ اور نہ ہی کسی آریہ سماج کی طاقت ہے۔ کہ وہ سوامی دیانند کی
پستکوں میں سے کسی مضمون کو خارج کر دے۔ اس کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں
جنہوں نے اسکو لکھا ہے۔ گرنتھ صاحب میں جو ہندو دیوتوں کی نندا کی
ہے۔ اس کے ذمہ وار وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے اسے گرنتھ
صاحب میں داخل کیا۔ موجودہ سکھوں کا اس میں
کیا قصور ہے۔ ستیارتھ پرکاش میں جو کچھ لکھا ہے
وہ سوامی دیانند کی ذمہ واری سے ہے۔ اس میں
موجودہ آریوں کا کیا قصور ہے۔ جب دونوں ہی
سوسائٹیوں کا اُپدیش ایک ہی یعنی ایشور کی بھگتی اور
سچائی پھیلانا ہے۔ ستیارتھ پرکاس کے پڑھنے

والے جاتے ہیں۔ کہ پہلے سمّلاس میں ادم کی چرچا کی ہے۔ اور ایشور کے ناموں کی ویاکھیا کر کے بتلایا ہے۔ کہ سوامی دیانند کا اُدیش اونکار کی بھگتی پھیلانا ہے۔ آریہ سماج کا پہلا دوسرا نیم بھی اسبات کی شہادت دیتا ہے دوسری طرف گرنتھ صاحب بھی اونکار کی اوپاسنا ہی لازمی قرار دیتا ہے۔ گویا دونوں سوسائیٹیوں کی بنیاد ایک ہی ہے۔ فرق صرف شاخوں میں ہے۔ ایک شاکھا اگر مغرب کو جاتی ہے۔ تو دوسری مشرق کو یہ فرق اکثر درختوں شاکھاؤں میں دیکھا جاتا ہے۔ لیکن ان میں درودھ نہیں کہا جاتا۔ کیونکہ وہ ایک دوسرے کی ترقی روکنے والی نہیں ہوتیں ایسے ہی اگر سنگھ سبھائیں اس بات کا پتہ لگائیں کہ عرصہ دس سال میں کسقدر سکھ عیسائی ہوئے کتنے مسلماں۔ کتنوں نے دیوسماج میں جاکر باوا نانک صاحب کے خلاف ایشور کی ہستی سے انکار کیا۔ اور آریہ لوگ اپنا پتہ لگائیں۔ اور ہندؤں کو ویدک دھرم

سے نشٹ ہونے سے بچاوے۔ تو سب ایک ہی
درخت کی شاکھا ہونے سے ایک دوسرے کے واسطے
مفید ہو سکتی ہیں۔ اور ان پنتھوں سے جو اونکار کی اُپاسنا
چھوڑ کر ان کو نقصان پہنچانے کا پرچار تحفہ کر کے اپنی
حفاظت کر سکتی ہے۔ یہ سبھا بھی بجائے مفید ہونے
کے مضر ہو جاوے گی۔ سکھوں کو سوامی دیانند کی ایسی ہی
عزت کرنی چاہئے۔ جیسی کہ ایک سنت کی اور آریوں
کو باوا نانک کو عزت سے یاد کرنا چاہئے۔ گویا ماں باپ
خیال کر کے ان باتوں میں دخل نہیں دینا چاہئے۔ جس سے
بھائیوں میں لڑائی کا بیج بویا جاوے

تمام شد

ویدک دھرم سمبندھی اور سوامی درشنانند جی سرسوتی کرت تمام کتب درشنانند ٹریکٹ پرچارک مشن
بیرون موری دروازہ لاہور سے ملسکتی ہیں۔

اوم

رگوید — یجروید

ٹریکٹ نمبر ۳۶

بابا نانک صاحب اور وید

مصنفہ

شری سوامی درشنانند جی سرسوتی

جس کو

نرسنگھ شرما جوتشی جگرانوی آنریری پرچارک نے

امرناتھ شرما مینیجر درشنانند ٹریکٹ پرچارک مشن کے لئے

سنہ ۱۹۱۳ء میں

سام وید — اتھروید

براہمن سٹیم پریس لاہور میں چھپوایا

قیمت ۳ پائی

بابا نانک صاحب اور وید

"وید وکھیان کرت سادھو جن بھاگ ہین سمجھت نہیں کھل"

ناظرین! اس گوروواکیہ کو دیکھ کر کون بیوقوف اور عقل کا اندھا ہوگا جسکو اس بات میں شک ہو کہ بابا نانک صاحب وید کو ماننے والے نہیں تھے۔ اور کون گورو نانک صاحب کا بھگت ہوگا۔ جسکو ویدوں سے دشمنی ہوگی۔ کیونکہ بابا نانک صاحب ایسے آدمی کو جو وید کے دیاکھیان کو نہ سمجھے بھاگ ہین بتلاتے ہیں بات بھی سچ ہے کہ جو شخص ویدوں جیسی اعلےٰ تعلیم جس کی ہر ایک بات دلیل اور مثال رکھتی ہے منحرف ہو۔ یا سچائی سے محروم رہے اس کی نسبت تو یہ شعر صادق آتا ہے

تہی دستانِ قسمت راچہ سود از رہبر کامل ✤ کہ خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را

اور جو لوگ وید کے دیاکھیان کو نہیں سمجھتے انکو بابا نانک صاحب کہاں یعنی

پنتھ بتلاتے ہیں۔ جو لوگ بابا نانک صاحب کو وید کے نہ ماننے والا سمجھتے
ہیں انہیں اس بانی کو ذرا آنکھوں سے تعصب کی عینک اوتار کر
پڑھنا چاہیئے حقیقت یہ ہے کہ بابا نانک صاحب ویدوں کے حامی
اور ایشر بھگت تھے۔ جیسا کہ ان کے ویدی نام سے ظاہر ہے۔ ان کی
رائے اگر وید کے خلاف ہو تو کون انکو عقلمند کہہ سکتا ہے۔ کیونکہ
اس حالت میں ان کے کلام میں اجتماع ضدین کا نقص عارض
ہوتا ہے۔ بہت سے لوگ کہینگے۔ کہ جبکہ گرنتھ صاحب میں یہ لکھا ہے
کہ وید وکت افترا جائی دل کا فکر نہ جائی۔ لیکن انکو یہ خیال رکھنا
چاہیئے۔ کہ یہ کلام بابا نانک صاحب کا نہیں بلکہ کبیر جولاہے کا
ہے۔ جسکو نہ تو جنم سے ہی وید وکت سنسکار ملے نہ ہی اس نے
ویدوں کو پڑھا تھا۔ برہمنوں سے اسے خاص دشمنی تھی۔ اگر کبیر
صاحب ویدوں کو پڑھتے۔ تو انکو معلوم ہوتا۔ کہ وید سے
دل کا فکر دور ہو سکتا ہے۔ کبیر کی بانی کو گورو صاحبان کی رائے

کے ساتھ ملانا ٹھیک نہیں ہے۔ کبیر کے خیالات اور تھے۔ اور
بابا نانک صاحب کے اور۔ اب جبوننت کوئی شخص گرنتھ
صاحب کو پڑھتا ہے۔ تو اسے کوئی اصول معلوم نہیں ہوتا۔
کہیں تو وید اور پرانوں کی نندا ملتی ہے۔ کہیں تعریف پائی جاتی
ہے۔ جیسا کہ اوپر کی دو بانیوں سے ظاہر ہے۔ بابا نانک صاحب
کی بانی میں تو ویدوں کی عزت پائی جاتی ہے۔ اور کبیر صاحب
کی بانی میں توہین ہے اگر نادان شخص جو گرنتھ صاحب کو صرف سکھ
گوروں کا گرنتھ مانتا ہو اسکو پڑھیگا۔ تو اسکو اس کے مصنف بے
اصول معلوم ہونگے۔ لیکن حقیقت اس کے خلاف ہے نامدیو بھگت
کی بانی میں گائتری کی نندا پڑھکر ایک ہندو کو جوش آجائیگا جیسا کہ
لکھا ہے کہ پانڈے دیکھی تیری گائتری لودھوں کا کھیت کھاتی تھی۔
لیکر ٹھنگر یا توڑی لانگت لانگت جاتی تھی اب اس بانی کو اندھا ہی
سچا خیال کرسکتا ہے۔ کیونکہ گائتری کوئی گائے بھینس تو ہے ہی نہیں

جو کسی کا کھیت کھا سکیگی۔ گائتری تو وید کا منتر ہے۔ گائتری کا کھیت
کھانا ناممکن ہے جبتک یہ ثابت نہ ہو جاوے۔ کہ گائتری نے کھیت کھایا تھا
تب تک گرنتھ صاحب سچا ہونا بھی ناممکن ہے کیونکہ جس پستک میں
ایسی اسمبھو یعنی ناممکن باتیں بھری ہوں اسکو سچا ثابت کرنا ناممکن
ہے اگر گرنتھ صاحب میں سے ایسی کلام تو نکال دیا جاوے۔ تو گورو صاحبان
کا کلام دیکھ کر سکھ صاحبان انکو گورو مان سکتے ہیں۔ کیونکہ گورو نہ سہی
گوروں کا کلام سہی۔ لیکن موجودہ حالت میں تو گرنتھ صاحب گوروں کا
کا خالص کلام بھی نہیں کہہ سکتے اس ناممکن اور ضدین سے بھرے کلام
کو الہی کتاب ثابت کرنا سکھوں کیلئے ناممکن امر ہے۔ نہ یہ گرنتھ صاحب
باوا نانک صاحب کے زمانہ میں موجود تھا۔ نہ ہی وہ اسکو مانتے تھے بلکہ
وہ ویدوں کے نہ ماننے والوں کو بھاگ ہین اور کھل ظاہر کرنے سے ثابت
کرتے ہیں۔ کہ وہ وید کو ماننے والے تھے وہ اونکار کی اوپاسنا کو قائم
کر کے ثابت کرتے ہیں۔ کہ وہ ویدوں کو ماننے والے تھے۔ وہ اپنے نام سے

آگے ویدہی قایم کرنے سے ثابت کرتے ہیں۔ اور وہ ویدوں کو
ماننے والے تھے۔ کیا موجودہ تت خالصہ صاحبان جو وید کے مطلب کو نہ سمجھ
کر اسکے ماننے سے دور ہوکر گورو صاحب کے قول کے مطابق کس خطاب کے لایق
کہے جا سکتے ہیں۔ کیا یہ افسوس کی بات نہیں کہ نام تو رکھا خالصہ یعنی خالص
کو ماننے والے اور گرنتھ صاحب کو الہامی بتلائیں جو کہ کھچڑی ہے کیونکہ اس
میں خالص گوروں کا ہی کلام نہیں بلکہ کبیر۔ نامادیو۔ رداس وغیرہ کے کلام ہیں
جنکو سچا ثابت کرنا ناممکن ہے ہم تت خالصہ صاحبان کو چیلنج دیتے ہیں
کہ اگر انکو گرنتھ صاحب کی سچائی کا دعوے ہے تو گانبری کا کھیت کھانا
اور اس کی ٹانگ توڑی جانا اور اسکا لنگڑاتے جانا پرمان اور دلیل سے
ثابت کریں۔ اگر خالصہ صاحبان اسکو ثابت نہ کر سکیں تو انکو اسی گرنتھ
کو تسلیم کرنا چاہیے۔ جسکو بقول بابا نانک صاحب سادھو لوگ دکھیان
کرتے ہیں جب دکھیان کو نہ سمجھنے والونکو گورو نانک صاحب بہاگ ہین
اور کھل کہتے ہیں کیا کوئی اور بھی کتاب ہے کہ جسکے نہ ماننے والوں کو

باوا نانک صاحب نے کھل اور بھاگ ہین کہا ہو حسطرح محمد صاحب
قرآن کے ماننے والے تھے۔ وہ قرآن کے نہ ماننے والوں کو کافر کہتے
ہیں۔ عیسائی بائیبل کے ماننے والے ہیں وہ بائیبل کے نہ ماننے والوں
کو منکر کہتے ہیں۔ یہودی توریت کے نہ ماننے والوں کو پاک نہیں کہتے
جس سے صاف ظاہر ہے کہ جو شخص جس کتاب کو مانتا ہے اسکے نہ
ماننے والوں کو برا کہتا ہے جسکو نہیں مانتا۔ اسکے نہ ماننے والوں کو برا
نہیں کہتا۔ حسطرح منو وید کے ماننے والا ہے وہ وید کے نہ ماننے والے
یا نندا کرنیوالوں کو اپانگت یعنی پنگتی میں نہ بیٹھنے لایق اور ناستک کہتا
ہے ایسے ہی باوا نانک صاحب وید کے ماننے والے تھے۔ وہ وید
کے وکھیان کو نہ سمجھنے والونکو بھاگ ہیں اور کھل کہتے ہیں گورو کی
ایسی صاف بانی کی موجودگی میں سکھونکا ویدوں سے منحرف ہونا
کیا اسبات کو ثابت نہیں کرتا۔ کہ انہوں نے دنیا کے بدلے دین
کو بیچ دیا ہے وہ گورو صاحب کی کچھ بھی عزت نہیں کرتے وہ گورو

کے سکھوں کو اپنے جال میں پھنسانے کیلئے ہی گورو صاحبان کو ایشور کا
اوتار بتلاتے ہیں۔ باوجودیکہ گورو نانک صاحب ایشور کے اوتاروں کو نہیں
مانتے اور وہ کسی پیدا ہونے اور مرنیوالے کو سمرن کا کھنڈن کرتے ہیں جیسا
کہ کہا ہے ایک کو سمرو نانکا جو جل تھل رہا سمائی۔ دوجا کاہے سمریئے جو
جمے تے مر جائی۔ باوا نانک صاحب کس زور سے اوتاروں کا کھنڈن
کرتے ہیں۔ لیکن سکھ صاحبان انکی منشا کے خلاف دس گوروں
کو ایشور کا اوتار مانکر انکی ساری محنت کو ضائع کرتے ہیں۔ جسطرح ہندو
لوگ دس اوتاروں کو پوجتے ہیں ایسے ہی سکھ صاحبان دس گوروں علاوہ
جو اونکار کا جپ کرنا وید اور گورو نانک صاحب نے بتلایا تھا اسکو دونوں نے
ترک کر دیا کیا گورو کے حکم کے خلاف عمل کرنیوالے بھی گورو کے بھگت
کہلا سکتے ہیں۔ گورو لوگ تو ویدوں کو سچیار کہیں جیسا کہ اس بانی میں
کہا ہے چار وید ہوئے سچیار۔ کیا کوئی دوسری پستک بھی ہے کہ جسکو گوروں
نے سچیار کہا ہو اگر تت خالصہ لوگ کوئی دوسری کتاب دکھلا دیں جسکو

گوروں نے تعلیم کیا ہو یعنی سچیار کہا ہو تو خیال ہو سکتا ہے کہ گورو لوگ
کسی دوسری کتاب کو ماننے والے بھی ہونگے۔ گورو لوگ گیانی ہونے
کے سبب اسبات کو جانتے تھے کہ جسطرح آنکھ بغیر سورج کے نکمی ہے اسیطرح
عقل بغیر الہامی کتاب کے نکمی ہے گورو صاحب جہاں سنتوں کی بہت
تعریف کرتے ہیں۔ وہاں ویدوں کو اسی عزت سے دیکھتے ہیں دیکھو
گرنتھ صاحب میں کہتے ہیں تیت اودہارن پاربرہم سنت وید کنند یعنی
گرے ہوئے کو اٹھانیوالا پاربرہم ہے یہ سنت اور وید کہتا ہے گورو صاحبان
وید کو الہامی کتاب مانتے تھے جیسا کہ اس بانی سے ظاہر ہے برہما وشنو
مہیش دیوتا اوپایا۔ برہمے دتے وید پوجا لایا یعنی اس پرماتما نے برہما وشنو
مہیش دیوتا پیدا کئے اور برہما کو وید دیکر پوجا میں قایم کیا جب پرماتما نے
برہما کو وید دئے تو پھر وید کے ایشور گیان ہونے میں کیا شک ہے اسیواسطے
گورو صاحب اس بانی میں فرماتے ہیں۔ وید پوران سمرتی سنے دیکھو بدھ
کرو دچار۔ تیت اودہارن پایئے ہرن سکھ ساگر نرنکار یعنی وید پوران اور

سب قسم کے ٹریکٹ درشانند ٹریکٹ پرچارک مشن جگراؤں سے خریدیں۔

سمرتی کو ننکر سب طرح سے وچار کرو تو پرماتما سکھ ساگر اور نتیت ادھارن
ہی معلوم ہونگے وہی خوف کو دور کرنیوالے ہیں پھر فرماتے ہیں سمرتی شاستر
وید وچاری۔ ہری کی بھگت کر من لائی یعنی سمرتی شاستر اور وید کو وچار کر ہری
کی بھگتی کرو۔ من لگا کر۔ اور بھی فرماتے ہیں۔ وید پوران سمرتی ہیں دیکھو
شتنی اور سوانکشر ہیں ایکو۔ یعنی وید پوران اور سمرتی دیکھو تو اسے صاف ہوگا
کہ چاند سورج اور ستاروں میں ایک ہی پرمیشور ہے پھر فرماتے ہیں وید پوران
جا سو گن گاوت تا کو نام ہیئے ہیں دھر یعنی جسکا وید اور پران گن گاتے ہیں
اسکا نام من میں قایم کرو اب جہاں باوا نانک صاحب صاف لفظوں میں
وید کو ایشور کا بنایا ہوا بتلاتے ہیں وہ دیکھ لیجے۔ رام کلی محلہ اوکہنی۔ اونکار
برہما وتپتی۔ اونکار کیا جن چت اونکار سیل یگ بھے۔ اونکار وید نرمیئے
باوا نانک صاحب فرماتے ہیں۔ اونکار سے برہما کی پیدایش ہے اونکار ہی
ہے جس نے چت پیدا کیا ہے اونکار ہی سے یگ پیدا ہوئے ہیں اونکار
ہی سے وید پیدا ہوتے ہیں۔ باوا نانک صاحب صاف لفظوں میں

وید کو ایشور کا بنایا ہوا مانتے ہیں۔ تو کیا جو سکھ وید کے خلاف کام کرتے ہیں وہ اونکار اور باوا نانک صاحب کے خلاف کام نہیں کرتے اب وید اور گرنتھ کا مقابلہ ہر ایک سکھ کو معلوم ہو جائیگا۔ کہ وید اونکار کا بنایا ہوا ہے اور گرنتھ صاحب اونکار کے بھگتوں کا بنایا ہوا ہے گویا وید تو اسکا بنایا ہوا ہے جسکو ہم تمثیل کے طور پر ہندوستان کا شہنشاہ کہہ سکتے ہیں اور گرنتھ صاحب اسکے بھگتوں یعنی سیوا کرنیوالے ملازموں کی بانی ہے جسطرح بادشاہی قانون کے مقابلہ میں ملازمونکے فیصلہ قانون کے خلاف ہونیسے منسوخ ہو جاتے ہیں اسیطرح بھگتوں کی بانی کسیطرح اونکار کے قانون کے مقابلہ میں پیش نہیں ہو سکتی۔ کیا جو شخص بادشاہی قانون کے خلاف اسکے ملازمونکے فیصلہ کو پیش کرے وہ عقلمند کہلا سکتا ہے کیا وہ لوگ جو اونکار کے قانون کو جنکو اونکا۔ گورو بھی اونکار کا بنایا ہوا تسلیم کرتا ہے چھوڑکر اپنے گورو کے خلاف انکی بانی کو ترجیح دیتے ہیں وہ اونکار کے خلاف ہونیسے اونکار سے باغی نہیں کہلائینگے کیا کسی اونکا

سب قسم کے ٹریکٹ درشانند ٹریکٹ ہیرچارک مشن جگراؤں سے خریدیں۔

کہ ہیں حیران ہم نہیں ہرگز تسلیم کرینگے اپنا بھگت انکے بھگت کو باغی کے

لوگ خالصہ تت کسطرح ہوتے ہوئے پوزیشن ایسی کی جی نانک مہاتما

اسوقت کہ ہیں مانتے ہم ۔ہیں رہے بنا گامی ترک کو اپنے کے کر نندا کی ویدوں

جو وہ سے جس ۔ہے دیا چڑھا کو سکھوں نے آریوں دھاری نام سے بہت

جیسے ہے ہی ویسی مثال انکی ہیں رہے ہو خلاف کے ویدوں کر آ ہیں

آپ تاب کا اسکے وہ کیا ۔لگے دینے گالی کو باپ ماں کر لڑ سے بھائی سگے بھائی کوئی

کی سنجیدگی تنیک کو جوش کو لیڈروں سکھ لگتی نہیں کو اس گالی وہ کیا نہیں

نانک بابا ہیں پرکاش ستیارتھ کہ ہیں کہتے لوگ سکھ سے بہت ہے چاہیے کرنا وچار سے

ہیں رہے کر کام خلاف کے ویدوں ہم واسطے اس ہے لکھی نندا کی صاحب

وچار کو لفظوں کے پرکاش ستیارتھ سوچو سے غور ذرا بھائیو سکھ پیارے

نہیں بھی کچھ دیا تو پرنتو ۔تھا اچھا تو آشے کا جی نانک ہیں لکھتے جی سوامی

وید کو سکھوں پر شبد جس ہے سنتوتر سنسکرت بنایا کا اس ترنشانت ود کا اس ۔تھی

گا ہو کیا بھی میں دھرم کچھ کیسے تشٹھا پر مان تو ۔تھا مان ابھی کچھ جب ہے یہ وہ نہیں رنج

لیکن کیا گرنتھ صاحب میں اس سے زیادہ دوسرے مہاتماؤں کی نندا
نہیں ہے۔ سوامی دیانند نے تو جو کچھ لکھا ہے دلیل سے لکھا ہے لیکن گرنتھ
صاحب میں بیدلیل برہما وغیرہ ہندو بزرگوں کی نندا کی ہے دیکھو آشا
محلہ ۱۳ اشٹ پدیاں گھر چارے وید برہمے کو دینے پڑھ پڑھ کرے وچارے
تا کا حکم نہ دیوے باپوڑا نرک سورگ اوتاری۔ یہاں برہما کیواسطے جو باپوڑا
لفظ دیا ہے وہ بہت ہی ہتک آمیز ہے۔ برہما دیپڑھنا دوکہانے انتر
تا مس آپ نہ پہچانے۔ یہاں برہما کے اندر کالا ہونا ظاہر کیا ہے وجہ
تو رجو گن سے ہوتا ہے لیکن گرنتھ صاحب برہما کو تمو گنی بتلاتا ہے جو
بہت زیادہ ہتک سے معمور ہے ایسی ہی گاہیتری مہادیو۔ غرضیکہ ہر ایک
ہندو دیوتا کی نندا موجود ہے۔ کیا ہندو اس پر گالیاں دیتے ہیں۔
ہرگز نہیں۔ کیونکہ وہ نانک صاحب کو اپنا بزرگ جانتے ہیں بزرگوں
کی اپنی لڑائی کو دیکھتے ہوئے کبھی کسی کا پکش لے۔ اسکے واسطے
دونوں پوجنے لائق ہیں۔ اگر بابا نانک صاحب مہاتما ہیں۔ تو برہما

ان سے کم نہیں، وہ بھی ایشر کے بھگت اور گرنتھ صاحب میں برہما
کی نندا دیکھتے ہوئے گایتری اور مہادیو وغیرہ کل ہندو بزرگوں کی
نندا دیکھتے ہوئے سہن شیل ہندو خاموش ہیں۔ تو سکھ صاحبان
کو بھی ستیارتھ پرکاش کے اس شبد پر کرمان پرتشٹھا کیلئے کچھ دھیہ
بھی کیا ہوگا۔ جامہ سے باہر نہ ہونا چاہئے۔ ہندو عقلمند ہونے سے
گمبھیر ہیں۔ کیونکہ تھوڑا پانی ایک کنکر گرنے پر برتن سے باہر ہو جاتا
ہے۔ لیکن گہرے سمندر میں چاہے کتنا بڑا پتھر گرا دو، اسے خبر
بھی نہیں ہوتی۔ سکھوں کا جوش میں آکر جو اونکار کے بنائے وید
کا دشمن بنجاتا ہے۔ بابا نانک صاحب کے مت کے مطابق بھاگ
ہیں، اور کہیں بنجاتا ہے۔ سوامی دیانند سرستی بھی ایک ایسا زبردست
مہاتما ہے۔ جس کی تعریف اعلےٰ درجہ کے سنت کے نام سے کی
جا سکتی ہے۔ اگر برہما وغیرہ کی نندا کرتے ہوئے گرنتھ صاحب کی
بانیوں کے مصنف ایشر کے بھگت کہلا سکتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں

کہ سچائی اور دلیل ہے اصلیت سے دوسروں کی غلطی دکھلانے والا
سوامی دیانند الیشر کا بھگت نہ کہلا سکے۔ بھگتوں کے اختلاف ہیں
الیشر کے بنائے دید کی نندا کرنا سکھوں کے لئے نرک میں لے
جانے والا ہے۔ ہم تو ہر ایک بزرگ کی عزت کرنا۔ جیسا وہ ہے۔
فرض خیال کرتے ہیں نہ ہم خوش اعتقاد ہیں۔ کہ غلط باتوں کو
صحیح تسلیم کریں۔ یا الیشر کے بھگتوں کی بانی کو الیشر کی بانی پر ترجیح
دیں۔ نہ ہم پکش پاتی ہیں کہ اپنی کتاب میں جو دوسروں کی
نندا ہے۔ اسکو تو اچھا خیال کریں۔ اور دوسرے کی بات
سے جوش میں آجائیں۔ باقی دوسرے نمبر میں۔ اوم شم

دیگر ٹریکٹوں کے لئے صفحہ ۱۶ ملاحظہ ہو

بہت قسم کے ٹریکٹ درشنانند ٹریکٹ پرچارک مشن جگراؤں سے مل سکتے ہیں

ٹریکٹ مفت تقسیم کرنے کے لائق

دھرم سبھا سے پرشن ـــر	ستیارتھ پرکاش ـــر	آدمی اور شیر کا مباحثہ ـــر
بھولا مسافر ـــر	سناتن دھرمیوں کا چرخہ ـــر	مذہب علماء اسلام سے سوالات ـــر
مفت تعلیم ـــر	بھوگ باد ـــر	علماء عیسائی مذہب سے سوالات ـــر
سنسار میں جیو چار ـــر	اکال مرتیو ـــر	دیو سماج سے پرشن ـــر
شیطان ـــر	مادہ کی قدامت ـــر	بابا نانک اور سوامی جی بانند ـــر
ویدک دھرم سب مذہبی خوبیوں کا مخزن ہے ـــر	کیا دھرم سبھا شاستر ارتھ کر سکتی ہے ـــر	ایشور وچار تینوں حصے ـــر
		نوجوانوں اٹھو ـــر
مزنگ شہزادہ ـــر	دھوکہ سے بچو ـــر	ہم موت سے کیوں ڈرتے ہیں ـــر
روح جسم ہے یا عرض ـــر	رگوید کے پہلے منتر کی ویاکھیا ـــر	گوشت مت کھاؤ ـــر

مینیجر ورشا نند ٹریکٹ پرچارک مشن <u>بیرون موری دروازہ لاہور</u>

یا جگراؤں ضلع لدھیانہ

ان کے علاوہ اور بھی نئے ٹریکٹ تیار ہو رہے ہیں. فہرست منگوا کر دیکھیں۔

ویدک دھرم کی سمبندھی ہر پرکار کی پستکیں ویدک پستکالہ سے طلب فرماویں

رگوید — یجروید

اوم

خالصہ دھرم اور وید

ٹریکٹ ۱۵۱

مصنفہ

شریمان سوامی درشنانندجی سرسوتی

آریہ سمت ۱۹۶۰۸۵۳۰۱۵

بکرمی سمت ۱۹۶۹

جنوری ۱۹۱۲ء

[illegible] ۱۰۰۰

وزیر چند شرما منیجر ویدک پستکالہ لاہور روڈ لاہور نے

آریہ سٹیم پریس لاہور میں چھپوایا

سام وید — اتھرووید

خالصہ دہرم اور وید

اگرچہ اس وقت سکہوں میں کثرت اُن لوگوں کی ہے
جو یہ مانتے ہیں۔ کہ گورو صاحبان ویدمت کے
پیرو تھے۔ گو انہوں نے جاہلوں کے واسطے
پنجابی زبان میں اُپدیش کیا۔ لیکن جو کچھہ خیالات لئے
جو اوپاسنا قایم کی وہ سب ویدوں سے ہی اخذ کی ہوئی
پستکوں سے اخذ کی۔ جس قدر گورو صاحبان
نے قربانی کی۔ وہ سب ویدک دہرم کی رکھشا کے
واسطے کی۔ لیکن اس وقت ایک ایسا گروہ پیدا ہو گیا
ہے۔ جو سکہوں کو ویدک دہرم سے الگ کرکے ایک
علیحدہ مت پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور اعلانیہ طور پر پکار

رہا ہے - کہ گورو صاحبان ویدوں کے ماننے والے نہیں تھے - جس قدر گرنتھ صاحب کے اندر ایسے مقام ہیں - کہ جن میں یہ ثابت ہوتا ہو - کہ گورو صاحبان ویدوں کے ماننے والے تھے یا وہ ویدوں کی عزت کرتے تھے - اس کی تاویلیں کر کے معنی تبدیل کر رہا ہے - اور جس جگہ سے یہ ثابت ہو - کہ باوا نانک صاحب گوشت خوری کو پاپ سمجھتے تھے - ان کے معنے بدل رہا ہے - لیکن یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے - کہ ویدک دہرم سے الگ کرنے کے ساتھ سکھ دہرم کو کس قدر نقصان پہنچیگا - اور گورو صاحبان کی عزت پر کس قدر دہبہ آئے گا - سکھ دہرم میں جس قدر اوپاسنا کے لفظ اور خیالات ہیں - وہ سب ویدک ہیں جس سے ہر ایک انسان جس کو تمیز حاصل ہے - جان سکتا ہے کہ خیالات دو طرح سے آ سکتے ہیں - یا تو وراثتاً

حاصل ہو۔ یا چوری سے لئے جاویں۔ جہاں ورثتاً حاصل
ہوتے ہیں۔ وہاں جن سے حاصل کئے جاتے ہیں۔
ان کے نام کا بھی ذکر آتا ہے۔ جہاں چوری سے خیال
لئے جاتے ہیں۔ وہاں ان کے نام کا ذکر نہیں آیا کرتا۔
جن لوگوں نے گرنتھ صاحب اور دیگر سکھ گرنتھوں کو
پڑھا ہے۔ وہ اچھی طرح سے جانتے ہیں۔ کہ گرنتھ صاحب
میں بہت سے موقعہ ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ
گوروصاحبان وید کو عزت سے پکار رہے ہیں۔ جس سے
ظاہر ہے۔ کہ جو کچھ انھوں نے ویدک خیالات لئے ہیں
ورثتاً لئے ہیں۔ لیکن جو لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ گوروصاحبان
ویدوں کے ماننے والے نہیں تھے۔ یہ تو ان کی طاقت سے
باہر ہے۔ کہ وہ ثابت کردیں کہ سکھ پستکوں میں ویدک
خیالات نہیں۔ اگر خیالات کی موجودگی میں یہ کہا جاوے
کہ یہ خیالات ان کو ورثتاً نہیں حاصل ہوئے تھے۔

صاف لفظوں میں وہ گوروؤں کے حق میں نادان دوست
کا کام کر رہے ہیں - یعنی ظاہر کر رہے ہیں - کہ یہ خیالات
گورو صاحبان نے ناجائز طور پر یعنے چوری سے حاصل
کئے جو لوگ یہ کہتے ہیں - کہ گورو صاحبان ویدوں کے
ماننے والے تھے - جیسے کہ ان کے ویدی نام سے ظاہر
ہے - وہ حقیقت میں گورو صاحبان کی عزت کرنے والے ہیں
اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ گورو صاحبان ویدوں کے
ماننے والے نہیں - وہ گورو صاحبان کی ذات پر
ایک ایسا حملہ کرتے ہیں - جیسا کہ ان کے مخالف
کرتے ہیں - اگر مرزا صاحب قادیانی بابا نانک صاحب
کو مسلمان بتلاتے ہیں - تو وہ ایسا حملہ نہیں کرتے
جس سے ان کی نیک ذات پر دھبہ آسکے - بلکہ
جو لوگ ان کو وید کے ماننے والا کہتے ہیں - ایسی
حالت میں جبکہ سکھ صاحبان کا اشاپاسنا ...

کا جپ کرتے ہیں - اوم ہے - جس گورمکھی زبان
کو وہ ویدوں سے بڑھکر درجہ دینا چاہتے ہیں - ان
کی ورن مالا تک سنسکرت سے لی ہوئی ہے - جس جپ
جی کا روزمرہ پاٹھ کرتے ہیں - وہ پکار پکار کر کہہ
رہے ہیں - کہ وید اور سنسکرت چھوڑنے کی حالت میں
میری ہستی ہی قایم نہیں رہے گی - اگر سکھ گرنتھوں
سے ویدک خیالات کو الگ کر دیا جاوے - تو
ان میں کچھ خوبی نہیں رہتی - ان کی وہی حالت ہو جاتی
ہے - جیسے روشنی کی بغیر چیز چراغ کی -

سوال - تمہارے پاس کیا ثبوت ہے - کہ سکھ
گرنتھوں میں یہ خیالات ویدوں سے آئے ہیں -

جواب - اول تو جپ جی میں یہ لکھا ہے -
ایک اونکار ست گور پرساد اکال مورت وغیرہ
یہ سب لفظ اور خیالات وید کے ہیں - ایک لفظ

سنسکرت کا ہے - پنجابی میں اک فارسی میں یک غرضیکہ سوائے سنسکرت کے اور کسی زبان کا ایک لفظ نہیں - اونکار تو وید اور اس کی تشریح اپنشدوں کے سوائے اور جگہ مل نہیں سکتی - ست لفظ بھی سنسکرت کا ہے - گورو بھی سنسکرت کا ہے - پرساد بھی سنسکرت کا ہے - اکال بھی سنسکرت کا لفظ ہے - مورت بھی سنسکرت کا لفظ ہے - اِن لفظوں کی اوپاسنا میں شامل ہوتے ہوئے کون مورکھ ہے - جو اس بات سے انکار کر سکے - کہ اس جپ جی کے بنانے والے ویدوں کے ماننے والے نہیں تھے - جو لوگ یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ گورو صاحبان ویدوں کے ماننے والے نہیں تھے ان کا فرض ہے - کہ سکھ مت کے گرنتھوں میں سے ویدک خیالات و الفاظ کو الگ کر دیں - ورنہ

گوروؤں کی ذات پر بڑا بھاری الزام لگانا عقلمندی
نہیں۔ ویدانت والوں کے خیالات اپنے ہیں۔ گورو
خواہ وید کے ماننے والے ہوں۔ خواہ نہ۔ اس سے
وید کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن سکھ گوروؤں
کے خیالات ویدوں سے اخذ کئے ہوئے ہیں۔ وہ
اگر ویدوں کے نہ ماننے والے ہوں۔ تو ان کی ذات
پر بڑا بھاری الزام آتا ہے۔

سوال۔ ویدوں کے نہ ماننے سے ان
کی ذات پر کیا الزام آتا ہے؟

جواب۔ اول تو چوری کا الزام آتا ہے۔
کہ ویدوں کو نہ ماننے کی حالت میں ان کے خیالات کو اپنے
گرنتھوں میں داخل کیا۔ اگر وید کو نہ ماننا ضرور تھا
تو اوپاسنا میں اونکار کو شامل نہیں کرنا چاہئیے۔ کیونکہ
ایک طرف اونکار کا جپ کرنا۔ دوسری طرف ویدوں

سے انکار کرنا صاف ثابت کرتا ہے۔ کہ یہ خیالات چوری کے ہیں۔ بھلا جو ایشر بھگت گورو صاحبان کو ارتھاپتی سے چوری کا الزام لگائے۔ اُسے کون گورو کا سکھ کہہ سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کا خالصہ کہلانا اور جوش سے کام کرنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ لوگ دنیاوی اغراض کے باؤ۔ یٹو مزے اُڑاؤ کے اس ناستک خیال کو سکھی مذہب میں پرچار کر کے گوروؤں کے خلاف ایک قیامت پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ دھرم کا تو ان لوگوں کو گیان ہی نہیں۔ یہ بیچارے اس قدر بھی نہیں جانتے۔ کہ دھرم کا تعلق شریر سے ہے یا آتما سے یا من سے۔ جس طرح اور مت والوں نے ناواقفی سے باہر کے چنہوں کا نام دھرم سمجھ رکھا ہے۔ ایسے ہی ان لوگوں نے ایسی چیزوں کو دھرم خیال کر لیا ہے۔ جو موت کے وقت نہیں رہ جائے گا۔ براہمنوں کے جنیو پر اعتراض

کرتے ہیں۔ لیکن جو اعتراض ناواقفی سے جینو پر کرتے ہیں۔ وہ پنج ککوں پر بھی آسکتا ہے۔ اگر موت کے بعد جینو نے ساتھ نہیں جاتا۔ تو پنج ککوں کو کون ساتھ لے جاتا ہے۔ پرماتما کے قاعدہ کے مطابق وہ بھی آگ میں جل جاوینگے ان لوگوں نے پوپوں کو بھی مات کردیا۔ جس طرح ایک پوپ شراب پیتا ہوا۔ گوشت کھاتا ہوا رنڈی بازی کرتا ہوا۔ جھوٹ بولتا ہوا۔ کم تولتا ہوا۔ ٹھگی کرتا ہوا۔ وعدہ خلاف ہوتا ہوا اپنے دہرم کو ناش ہوا نہیں خیال کرتا۔ ایسی ہی سکھوں کی حالت ہے۔ وہ جھوٹ بولتے ہوئے کم تولتے ہوئے۔ شراب پیتے ہوئے۔ گوشت کھاتے ہوئے۔ رنڈی بازی کرتے ہوئے دہوکہ دیتے ہوئے۔ وعدہ خلاف کرتے ہوئے

پنج ککوں سے ایک سکھ دھرماتما بنا رہتا ہے۔
جس کسی نے سکھ مت کی اصلیت کو جاننا ہو۔
وہ پوٹھوار میں آکر دیکھے۔ تو اسے پتہ لگے گا۔ کہ سکھوں
سے لاکھ درجہ زیادہ مسلمان قابل اعتبار ہیں۔
اگر کوئی سکھ جھوٹ بولتا ہے۔ کم تولتا ہے گوشت
کھاتا ہے۔ شراب پیتا ہے۔ رنڈی بازی کرتا
ہے۔ لیکن سنگھ سبھا کے کاموں میں خوب حصے
لیتا ہے۔ دھرم سال میں جاتا ہے۔ کڑاہ
پرشاد کراتا ہے۔ تو وہ بھگت شمار ہوتا ہے
کیا یہ گوروؤں کی تعلیم ہے۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ
گورو وید مت کے ماننے والے دھرماتما تھے
ان کے دل میں دیا وغیرہ دھرم کے نشان تھے
لیکن یہ دیا کو کنارہ کر چکے ہیں۔ یہ گورو
کے سکھ نہیں رہے۔ بلکہ سنگھ سبھا شیر بن

گئے ہیں۔ شیر میں دیا کا ہونا اچنبھو بات ہے۔
شیر دوسروں کو مار سکتا ہے۔ نقصان پہنچا سکتا
ہے۔ کتنوں کا ناش کر سکتا ہے۔ لیکن اس سے
کسی کی بھلائی ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ ظالم درندہ
ہے۔ گورو صاحبان پر اوپکاری تھے۔ جنہوں
نے پر اوپکار کے واسطے جان تک قربان کردی
ان کے بعد بھی سلسل سکھ کام کرتے رہے۔
لیکن مہاراجہ رنجیت سنگھ نے سکھوں کی حالت
تبدیل کردی۔ اس وقت سے ان میں سکھی
کی خوبیاں مفقود ہو گئیں۔ اور دھرم کی جگہ
خواہشات نفسانی نے لے لی۔ اور آپس میں
لڑ کر راج کا خاتمہ کر دیا۔
چونکہ یہ ہندوستان کا پرانا مسئلہ ہے۔ کہ تپ
سے راج اور راج سے نرک حاصل ہوتا ہے

لہٰذا اب لوگوں نے گوروؤں کی شکشا کو تیاگ دیا ہے - گورو نانک صاحب گوشت خوری اور شراب اور بھنگ پینے کو بہت برا خیال کرتے ہیں - لیکن پوٹھواری سکھوں کی دہرم شالہ میں بھنگ عام طور پر پائی جاتی ہے - شراب پینے والے بہت سے کٹر سکھ دیکھے جاتے ہیں گوشت خوری تو یہاں تک بڑھی ہوئی ہے - کہ اس دیش میں کثرت سے ہندو قصائی یعنے جھٹکہ کرنے والے نظر آتے ہیں - اور بقول کبیر صاحب ان جھٹکا اُن بسمل کیتا دیا دوہیں نے بھاگی کہے کبیر سنو بھائی - ساد ہو آگ دوہاں گھر لاگی - بہت سے لوگ سوال کرینگے - کہ جھٹکہ کا رواج تو سکھوں نے دیا - کبیر صاحب پہلے ہو چکے ہیں - انہوں نے ایسا کس طرح لکھا ہوگا -

لیکن خیال رکھنا چاہیئے - کہ شکتی کے اوپاسک بام مارگی لوگ مدت سے ایسا کر رہے تھے - گورو گوبند صاحب نے بھی دیوی کی پوجا کی تھی - اسواسطے سکھوں میں بھی جھٹکہ بام مارگیوں سے آگیا - لیکن کبیر صاحب سے پہلے بام مارگی کرتے تھے - آخر ہم اپنے تت خالصہ بھائیوں کو چیلنج دیتے ہیں - کہ اگر انہوں نے ویدوں کو الگ کرنا ہے - تو ویدک خیالات اور الفاظ کو اپنے گرنتھوں سے الگ کر دیں - کیونکہ ان کی موجودگی سے ان کا دعوےٰ ثابت نہیں ہو سکتا - بلکہ دہر ماتما گوروؤں کے نام پر دھبہ لگتا ہے اگر ویدک خیالات کو گرنتھوں سے نکال کر وہ گورکھی کی پونجی دیکھیں گے - تب ان کو اپنی پونجی نظر آئیگی جب تک یہ ویدک خیالات ان کے گرنتھوں میں موجود ہیں - اور وہ ویدک خیالات کے وارث ہونے سے انکاری ہیں - تب تک یہ خیالات چوری کے

خیالات بھی کہلا سکتے ہیں - لہذا ہمارے چوری کے مال کو واپس دے کر وہ اپنے سکھوں کی لیاقت کے نمونے پیش کریں - ہم تو مانتے ہیں - کہ گورو صاحبان وید کو ماننے والے تھے - اس واسطے جو خیالات انہوں نے دے دیئے لئے ان کا حق تھا - اس واسطے ہم ناجائز طور پر خیالات کو لینے والا یا ویدک خیالات کو چرا کر اپنے گرنتھوں میں داخل کرنیوالا نہیں کہہ سکتے - لیکن تت خالصہ دوستوں کی تحریر اور تقریر اس کے خلاف ظاہر کر رہی ہے اس واسطے بہتر یہی ہے - کہ چیف خالصہ دیوان بجز گوروؤں کو اس الزام سے بچانے کے واسطے یا تو ویدک خیالات کو اپنے پستکوں سے نکال دے - یا ایسا کہنے والوں کو روکے کہ گورو صاحبان وید کے ماننے والے نہیں تھے -

ورنہ علم و عقل سے اس کا جواب دیں۔ کہ یہ خیالات
کس طرح سے ہیں۔ پہلے ہم نے رسالہ سورج کے
ذریعہ راولپنڈی میں خالصہ صاحبان سے کچھ پرشن
کئے تھے۔ جس کو ایک سال ہو گیا۔ جواب ندارد
بھائی کرتار سنگھ نے لاثانی فلاسفر ہونے کی
ڈینگ ماری۔ جب سورج میں اس کے متعلق لکھا
اس کا جواب ندارد۔ اب چیلنج کو چھاپ کر چیف خالصہ
دیوان کے نام رجسٹری کرا کر روانہ کریں گے۔
اگر اس کا جواب نہ ملا۔ تو پبلک خود اصلیت سمجھ لے۔ اوم شم

مصنف کی دیگر پستکیں و ٹریکٹ جو کئی سو کے لگ بھگ ہیں۔ اور
ویدک دھرم کے متعلق ہر پرکار کی پستکیں۔ و نیز جید منتر ناٹیچر
ویدک پستکالہ لاہور روڈ لاہور سے مل سکتی ہیں ٭

مٹی

گوروگھر میں یگیوپویت

سمپادک پنڈت منشی رام لا ثانی گرنتھی فیروزپور

پرکاشک

دولت رام پروپرائیٹر کتاب گھر لاہور

ماہ اپریل ۱۹۱۴ء

پنجاب نیشنل سٹیم پریس لاہور میں باہتمام لالہ کرم چند
بہل مینیجر کے چھپا

بار اول
تعداد جلد ۲۰۰۰

ابتدائی کلمات

جو قوم اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر نہیں چلتی - وہ کبھی سرسبز نہیں ہوگی - گورو گرنتھ صاحب میں گورمکھ اور من مکھ کی تعریف کی گئی ہے وہ اسی اصول کی تائید کرتی ہے - من مکھ کے لئے گرنتھ صاحب میں لکھا ہے - کہ وہ دین اور دنیا میں نامراد رہتے ہیں - ایسے لوگ کبھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے - جو قومیں اپنے پوجنیہ بزرگوں اور معبودوں کے آدرش زندگی کی توہین کرتی ہیں - اس مجسم بھولی ہوئی قوم کو اگر یہ بتا دیا جائے - کہ تمہیں غلط راستہ پر ڈالا گیا ہے - تو اسے بتانے والے آدمی کا احسان ماننا چاہئیے - مگر ایسا نہیں کیا جاتا +

سکھ قوم کے پوجنیہ گورو پراچین ہندو تہذیب کا نمونہ تھے - وہ اپنے زمانہ کے ہندوؤں کے ہندو دھرم کے اور ہندو اصولوں کے شہید مانے گئے ہیں - اُن کا آچار (طریقہ) - اُن کا بیوہار اور اُن کا کیرکٹر پورا ہندوانہ طرز کا تھا - اُن کا جنم ہندو گھرانوں میں ہوا - اور وہ کرم سے ہندو تھے +

کسی قوم کی ترقی کے راستہ میں اُسی وقت تک رُکاوٹیں رہ سکتی ہیں۔ اور ایک قوم کی سربنری اُسی وقت مشتبہ خیال کی جاتی ہے جب تک کہ وہ اپنے معبودوں کے قدم نہ لے۔ وہ فرقہ جو اپنے بزرگوں کے اقوال پر عامل نہ ہو۔ اور اپنے بنائے ہوئے یا غلط فہمی سے سمجھے ہوئے اصولوں کے سہارے زندگی گذار رہا ہو۔ اُس فرقہ کے افراد دُنیا میں سخت ذلیل ہوتے ہیں۔ گورو گرنتھ صاحب میں ایسے ہی انسانوں کے ساتھ من مکھ کا شبد منسلک کیا گیا ہے +

گورو گھر کے پریمی یہ دیکھ کر تاسف کر رہے ہیں۔ کہ تعامل رہے ہیں کہ جو فرقہ اپنے آپ کو گوروؤں کا پیرو مانتا ہے۔ دراصل گوروؤں کے بچنوں کی نرادری کرنے کا بھی وہی ذمہ وار ہے +

اس چھوٹی سی کتاب میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ سکھوں کے گورو صاحبان یگیوپویت دھارن کیا کرتے تھے۔ اور ان کا اپنے معتقدوں کے لئے سخت اور قطعی حکم تھا۔ کہ سکھوں کو ضرور یگیوپویت دھارن کرنا چاہئیے +

یہ چھوٹی سی کتاب گورو گھر کے گرنتھوں کے سار دوسری قسط سمجھنی چاہئیے۔ اس سے پہلے آنند بواہ کے متعلق گوروؤں کی پوزیشن واضح کی گئی تھی۔ اس ٹریکٹ میں یہ بتایا گیا تھا۔ کہ گورو صاحبان کی شادیاں پراچین ہندو طریقہ سے ہوئی تھیں +

اس کتاب سے آپ لوگ سمجھ جائیں گے۔ کہ ایسے لٹریچر کی کس

قدر ضرورت ہے۔ گوروؤں کے رچے ہوئے اصولوں کو پسِ پشت
ڈالنا غلطی ہے۔ ان پر عمل نہ کرنا بھول ہے۔ میں کہتا ہوں۔ جو فرقہ
اپنے بزرگوں اپنے معبدوں کے بچنوں اور ان کے اقوال کو نہیں مانتا
اسے کیا حق ہے۔ کہ وہ اُن کا معتقد کہلائے +

یہ ہمارے گوروؤں کی توہین ہے۔ نوین سکھ من مانے اصولوں
پر عمل پیرا ہو کر گورو گھر کے سکھ بننا چاہتے ہیں۔ ہمیں ان کو سمجھانا
چاہیئے کہ وہ اِن من گھڑت اصولوں کو چھوڑ دیں۔ ان سے ہمارے
پوجنیہ گوروؤں کا مان کم ہوتا ہے +

نوین سکھوں پر اخلاقی اور مجلسی دباؤ ڈال کر انہیں مجبور کرنا
چاہیئے۔ کہ وہ گوروؤں کے پوتر مشن کا اگر پرچار نہیں کر سکتے۔ تو کم
از کم اس مشن کو غلط طور پر لوگوں کو نہ سمجھائیں اس فرقہ کو چاہیئے کہ
ہمارے پوجنیہ گوروؤں کے نام کو کلنکت نہ کریں +

ایسے لٹریچر سے مقصود صرف یہ ہے۔ کہ اخلاقی طور پر عوام نوین
سکھوں سے مواخذہ کر سکیں۔ کیونکہ ہمارے جذبات کا خون کرنا اخلاقی
طور پہ اُن کا حق نہیں۔ وہ اپنے طور پر بطور فرقہ کے جو چاہے کرے
مگر انہیں گوروؤں کے نام کا پاسِ ادب چاہیئے +

مؤلف

ہائے ہائے تت خالصوں نے یہ کیسی کو ریت چلائی
یگیوپویت جیسی مہان رسم کی ریت مٹائی +

پیارے ناظرین - میں پہلے آدی گورو شری گورو نانک دیوجی سے ہی شروع کرتا ہوں - کہ شری گوروجی مہاراج نے یگیوپویت جیسی اوتم رسم کی کسطرح رکھشا کی -

شری گورو نانک دیوجی مہاراج کا یگیوپویت سنسکار

کالو بہور کین وچارا - یگیوپویت دین ہت دھارا -
پروہت جو تیہہ کے ہردیالا - سو بلائے لینے تت کالا -
اور ابھلا کہا سکل سوہائی - چھتری ریت کرو وچ رائی -
سری نانک جی پن بلوائے - دج بالک کے بیچ بسائے -

دیکھو نانک پرکاش ادھیائے ۹ صفحہ ۳۹ -

(ارتھ) کالو جی نے اپنے دل میں وچار کر یگیوپویت سنسکار کے لئے پروہت ہردیال جی کو بلایا - اور دل میں ہی اوتساہ سے کہا کہ ہے دوج راج چھتریوں کی ریتی کو کیجئے - تب پنڈت ہردیال جی نے نانک جی کو بلاکر اپنے پاس بٹھلایا - اور یگیوپویت پہرانے لگے - تب گوروجی نے شبد کہا - جو آدی گرنتھ آسا دی وار میں بھی لکھا ہے - ۵

دیا کپاہ سنتوکھ سوت جت گنڈھی ست وٹ
ایہہ جنیو جی کا ہیئے تاں پانڈے گھت -
ناں ایہہ تٹے ناں مل لگے ناں ایہہ جلے ناں جائی

دھن سو مانس نانکا جو گل جیبے پائی ۔
ان شبدوں کا ارتھ نت خالصہ بھائی اپنی طرف سے یگیوپویت
کے کھنڈن میں پیش کرتے ہیں ۔ پرنتو مندرجہ بالا شری گورونانک دیو
جی کا حکم یگیوپویت دھارن کرنے کے لئے ہے ۔ (ایتھا اپیئے تال
پانڈے گھت اور دھن سو مانس نانکا جو گل چیبے پائی) اور
خاصکر اس مندرجہ بالا شبد کے انت میں یگیوپویت کی پرشنسا ہے ۔
سا ہی سچ سُوت ۔ ہاں البتہ شری گورو جی مہاراج نے پاکھنڈیوں
کے یگیوپویت پہرنے یا پہرانے کا کھنڈن کیا ہے ۔ جیسے سہ
کہو بکرا رِن کھایا ۔ سبکو آکھے پائی ۔
(ارتھ) بکرے کا مانس کھانے والے پُرش کا یگیوپویت دھارن
کرنا یا مانس ہاری پُرش کو یگیوپویت دھارن کرانا بیرتھ (بے فائدہ) ہے
اس کے انوسار ہی اس شبد میں سب سِکھشا دی گئی ہے ۔ ہر ایک
پُرش کا دھرم ہے ۔ کہ یگیوپویت دھارن کر کے دیا رکھے اہنسا کرے
سنتوکھ رکھے (چوری نہ کرے) اور اپنے جت ست میں قائم رہے ۔
شری گورو جی کا فرمان ہے ۔ کہ دھن ہے وہ منش جو یگیوپویت
دھارن کر کے مندرجہ بالا نیموں پر چلتا ہے ۔
اس کے علاوہ شری گورو جی نے اور بھی بہت سے شبد آدی گرنتھ
میں یگیوپویت دھارن کرنے کی بابت کہے ہیں ۔ جیسے سہ
سکھا سُت دھوتی کینی ۔ [illegible]

تیرا پرن دے نانک جات کیسی +

آسا محلہ ایک۔

(ارتھ) شری گورونانک دیوجی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ پرمیشور کے ملنے والوں کی جات پات نہیں پوچھی جائے گی۔ صرف تشکھا (یعنی چوٹی) اور یگیوپویت سندھیا آدی کرموں کے لئے دھوتی۔ ایسے جینوں کی ضرورت ہے

۵ سُت پائی کرے بُریائی۔ ناتا دھوتا تھاہ ییں نہ پائی۔

[رام کلی وار محلہ ایک]

(ارتھ) شری گورونانک دیوجی کہتے ہیں۔ کہ جو پُرش یگیوپویت دھارن کرکے بُرے کرموں کو کرتا ہے۔ وہ نہاتا دھوتا بھی پرماتما کو پراپت نہیں ہوسکتا۔ ۵

جَست بن کا ہے جنیئو۔ [رام کلی محلہ ایک]

(ارتھ) گوروجی مہاراج کا کتھن ہے۔ کہ جت رکھنے بغیر جنیو ڈالنا بے ارتھ ہے +

(نوٹ) :- اب نوین تت خالصہ بھائیوں کو وچارنا چاہیئے کہ شری یُوجنیہ گورونانک دیوجی مہاراج کے مندرجہ بالا حکم یگیوپویت کے کھنڈن ییں ہیں۔ یاکہ پاکھنڈ کے کھنڈن میں۔ اگر نوین تت خالصہ صاحبان، مندرجہ بالا شبدوں کے ارتھ اب بھی یگیوپویت کے کھنڈن میں ہی سمجھتے رہیں۔ تو اُنکی ہٹ دھرمی نہیں ہے۔ تو اور کیا ہے یگیوپ شری گورونانک دیوجی کی شادی کے وقت بھی

یگیو پویت پہنا ہوا لکھا ہے - جیسے ؎
گردھیر ہے پیت پونیت منوں کہے جگیو پویت مہا چھب چھائی
[نانک پرکاش ادھیائے ۲۲ صفحہ ۱۰۰]

(ارتھ) پیلے دستر اور مہا چھبی کے دینے والا ارتھات شوبھا کو بڑھانے والا یگیو پویت پہنا ہوا ہے - اور دیکھو پُرانی جنم ساکھی بھائی بالے والی لکھت سمت ۱۸۲۲ متی چیت بدی ۱۱ صفحہ ۱۱۲ - میں شری گورو نانک دیو جی نے پنڈت ہر دیال جی سے جنیو پہنا - اور وہی جنیو اُن کے بڑھاپے تک رہا - جیسے ؎ بولو بھائی جی واہگورو -

سُلطان پورے چلے ستاں دناں دے وچ لالو دے گھر جا اپڑے - اگے بھائی لالو بیٹھا کِلے گھڑ دا آہا دیکھے تاں اِک تپا جیا ہے - اُنے گل وچ جنجو ہیسو - اتے ڈھو مبدانالی ہیسو اتیادی - (ترجمہ) سلطان پور چلے - سات دن میں لالو کے گھر جا پہنچے - آگے بھائی لالو بیٹھا ہوا کِلے گھڑ رہا تھا - لالو نے دیکھا کہ ایک تپسوی جیسا ہے - اور گلے میں یگیو پویت ہے - اور ایک ڈوم ارتھات مراسی ساتھ ہے - وغیرہ وغیرہ *

(نوٹ) :- اب تو نوین تنت خالصہ صاحبان کو میرے خیال میں کوئی شک کی گنجائش نہیں ہے - اب اُنہیں دل میں وچار کر پکش پات کو چھوڑ کر ہمارے ساتھ شامل ہو جانا چاہئے کیونکہ میں بھی آخر اُنہی کے گھر کا بھیدی ہوں جتنی مرضی ہے

میرے بھائی دوڑ دھوپ کریں - پرنتو پیچھا تو میں بھی چھوڑنے کا نہیں - گوروجی کی کرپا سے میں بھی عوام الناس کو اصلی گوروؤں کا مارگ دکھلاتا ہی جاؤنگا - کیونکہ میں جانتا ہوں - اور مجھے پورا وشواس ہے - کہ ہمیشہ سچائی ہی کی جے ہوتی ہے - اس لئے میں دسوں گوروؤں کے چرنوں میں بیٹھکر اُنکے مت کو پرگٹ کئے ہی جاؤنگا - مندرجہ بالا شری گورونانک دیوجی کا سلطانپور جانا - اور بھائی لالو کا انہیں یگیوپویت پہنے ہوئے دیکھنا - انیائی ان باتوں پر اب میرے بھائیوں کو سوچنا چاہئے - جو کہتے ہیں کہ شری گورونانک دیوجی مہاراج نے مندرجہ بالا دوسرے شبدوں میں کھنڈن کیا ہے - اگر کھنڈن کیا ہوتا - تو شری گوروجی کی شادی کے وقت اور بڑھاپے تک یگیوپویت کیوں پہنا ہوتا - کیا اب بھی تت خالصہ صاحبان کا کوئی عذر ہو سکتا ہے - کیا شری گورو نانک دیوجی مہاراج کو آجکل کے نوین تت خالصہ صاحبان جیسا گیان نہ تھا +

آگے چلکر دیکھو صفحہ ۱۱۵ - تیچر نوڑی بھائی لالو رسوئی تیار کرکے سدن آیا - چلو گوروجی پرساد تیار ہے - تاں گورونانک جی آکھیا بھائی لالو ایتھے ہی لے آؤ - تاں بھائی لالو آکھیا - جی تساڈے گل جنجو ہیگا -

(ترجمہ) تب تک بھائی لالو رسوئی تیار کرکے بلانے کیلئے آیا اور

کی کہ اے سچے پادشاہ چلو پرسادتیار ہے۔ تب گورو نانک دیو جی نے کہا بھائی لالو۔ یہاں ہی پرساد لے آؤ۔ تب بھائی لالو نے کہا۔ کہ آپ کے گلے میں یگیوپویت ہے +

اب میں یہاں پر کچھ چھٹی پادشاہی شری گورو ہرگوبند جی مہاراج کی بابت لکھتا ہوں۔ کہ جنکا جنم ہی کیول یگیوپویت آدی رکھشا کے لیئے ہوا۔ جیساکہ وہ گوربلاس پادشاہی چھ ادھیائے سات میں لکھا ہے۔

تلک جنجو راکھن کے ہیت ۔ لیئے اوتار دھرم کے ہیت ۔

(ارتھ) تلک اور جنیؤ کی رکھشا کے لئے کلو (کلجگ) میں وڈا اسان کیا۔ ارتھات اپنا تُم دھرم سمجھ اپنا سیس قربان کر دیا۔

(نوٹ) صاحبان اگر شری گورو تیغ بہادر جی یگیوپویت نہ دھارن کرتے ہوتے تو اس یگیوپویت کو پیارا دھرم سمجھ کر دلی میں سیس کیوں دیتے +

دسم گورو شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج کا یگیوپویت سنسکار

دسم گورو شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج نے بھی اپنی شادی میں جنیؤ دھارن کیا۔ جسکی اوتم جیوتی سنسکاروں میں ورنن کی گئی ہے۔ جیسے سے۔

بیت لیو نیت ادیرنا دھوتی ۔ جیوتی رفی کی نو چھ جاجے

پیت جنیئو منو بدن سیپیے بجری بجری بھراجے

دیکھو ہنتھ پرکاشش جو کہ سمت ۱۹۹۲ میں چھپا تھا۔

(ارتھ) شری گورو گوبند سنگھ جی کی شادی میں پیلی دھوتی اور پیلا یگیوپویت پہنا ہوا چندرماں کے سمان شریر کی شوبھا کو پرکاش کر رہا ہے۔

شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج کا تمام اپنے سکھوں کو یگیوپویت دھارن کروانے کے لئے حکم۔

دیکھو بھگت رتناولی ساکھی ۱۴۳ بھائی منی سنگھ کرت داسیاں والے سکھوں کے پنجویں پرشن کے اُوتر میں سکھاں ارداس پنجویں کیتی جی۔ سچے پادشاہ۔ وکھت جنجو پاون کے اسیں پُتر نوں اُسترے نال بھدر کرواندے ساں۔ اب سکھ روکدے ہین۔ کی حکم ہے (اوتر) سچے دھاری کے بیٹے کی قینچی سے ریتی کرو۔ کیس دھاری کے بیٹے کو دہی سے کیس سنان کراؤ جنیئو سمے۔

(ترجمہ) سکھوں نے پانچویں ارداس کی۔ اور عرض کی کہ اے سچے پادشاہ یگیوپویت دھارن کرنے کے وقت ہم پُتر کو اُسترے سے بھدن ارتھات ہم لڑکے کا سر اُسترے سے منڈواتے تھے۔ پرنتو اب سکھ ہمیں روکتے ہیں۔ اب آپ کا کیا حکم ہے۔ دسویں پادشاہ شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج نے حکم دیا۔ کہ جو سکھ ہے [illegible] اُنکے بیٹے کی قینچی سے

ریت کرد - اور جو کیس دھاری ہیں - اُن کے بیٹے کو وہی سے کیس
اشنان کرائے - جسوقت یگیو پویت دھارن کرنا ہو -

(**نوٹ**) :- پیارے سجنو - اب آپ ہی پر انصاف
چھوڑتا ہوں - کہ جن گورو صاحبان نے یگیو پویت کو نکھو
دھرم رکھا تھا - جنہوں نے اپنے سیس اسکی رکھشا کے
لئے کٹائے تھے - جنہوں نے اپنے لختِ جگروں کو اسی
ویدک دھرم کی خاطر بلی دان کیا تھا - جن کا جنم ہی
کیول دھرم کی رکھشا کے لئے ہوا تھا - اگر وہ آج پھر یہاں
پہ تشریف لے آویں - اگر وہ اپنے باغِ بھارت کی سیر کرنے
آجاویں - کہ جسکو اُنہوں نے اپنے خون سے سینچ کر تیار کیا
تھا - اور جس کی آج ایسی بُری حالت ہو رہی ہے - کہ وہاں
نہ تو باغ کا کہیں نشان ہی ہے - اور نہ ہی سبز سبز لہلاتے
ہوئے آموں کے پیڑ نظر آتے ہیں - بلکہ اُسکی جگہ آک کے
جُھنڈ کے جُھنڈ اُگے ہوئے ہیں - جہاں اُن کے پوتر قدم پڑتے
تھے - اور جس جگہ کبھی وہ راج کرتے تھے - لیکن آج اُس
جگہ ہزاروں بلکہ لاکھوں بے زبان بکروں کا گلا کٹتا ہے - تو جو
صدمہ اُن کے دل پر گذرے وہ قلم کو طاقت نہیں کہ بیان کر سکے
اگر آج وہ اپنے پیروؤں کی کرتوتوں پر نظر ڈالیں - تو فوراً اُن
کے تیور بدل جاویں - جس یگیو پویت کو وہ سر پر کی منو بھا

کو پرکاش وان سمجھتے تھے - جس یگیوپویت کو اُنہوں نے خود
دھارن کیا - اور اپنے سنگھوں کو ہمیشہ کے لئے حکم بخشا - اور
وِدھی بتلائی - لیکن وہ اپنے نام کے نام لیوا اِن نوین تنت
خالصہ بھائیوں کی حالت دیکھیں - کہ جو اُن کے نام کا ہی
ڈنکا برائے نام بجا کر اصلی سنگھوں کی آنکھوں میں دھول ڈال
رہے ہیں - اور یگیوپویت جیسی اُتم ریتی کا کھنڈن کرتے ہیں -
وہ کہاں تک دسوں پادشاہوں کا حکم پالن کرنے میں حق
بجانب ہیں - مجھے افسوس ہوتا ہے - جگر پھٹتا ہے - جسوقت
میں ان کے ایسے کھنڈن کی طرف درشٹی ڈالتا ہوں -

آخر میں - میں اپنے پیارے دسوں شری گوروں ہی
سے دست بستہ پرارتھنا کرتا ہوں - کہ اپنی اولاد اپنے
پیراؤں کے من کو پریرنا کریں - کہ گمراہی سے ہٹ کر راہِ
راست پر آجاویں - اور سچے معنوں میں آپ کے سکھ کہلانے
کا فخر کر سکیں - خاص کر میں دھرم مورت شورویر یوجنیہ
شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج سے بزور اپیل کرتا ہوں
کہ جنہوں نے اپنے آپ کو ہی نہیں - بلکہ اپنے چاروں لخت
جگروں کو بھی جس دھرم کی خاطر قربان کیا تھا - اُسکی رکھشا
کے لئے پھر بڑی سخت ضرورت ہے - کہ جنم دھارن کرکے ایک
دفعہ پھر سے اپنے پیروؤں کو ست اُپدیش دوارہ اپنے دھرم

پر درڑھ رہنے کے لئے آر دڑھ کر جاویں - تاکہ سچائی کا پرچار ہو - اور اگیانتا کا سنسار سے ناش ہو - اور ہم سب بھائی ملکر سب جگت کا اُدھار سچے معنوں میں کر سکیں ہم میں کسی قسم کی پھوٹک نہ رہے - بلکہ ہم سب ایک دوسرے کو اپنا خون سمجھتے ہوئے ایک دوسرے کی رکھشا اپنا دھرم سمجھیں *

ملنے کا پتہ

دولت رام مالک کتاب گھر لاہور

ہائے ہائے کیسا آنند ۱ر گورمریادہ ۳ر - خالصہ مت پرکاش ۱ر خالصہ مت پرکاش گورمکھی - بنگالی شورما ۲ر گلزار بھجن اردو ۱۰ر گلزار بھجن ہندی ۶ر - گلزار سنگیت اردو ۱۲ر ۱ر

فہرست کتب

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
بابو شیو برت لال جی ورمن کے پستک		سچیاں دیویاں	۸؍
		پنجابی سورما نمبر ۱	۱۰؍
		" نمبر ۲	۶؍
راجستھان ہندی	عہ؍	شیو برت لال جی کے اُردو پستک	
رامائن مکمل	۸عہ؍	اُپ نشد	۱۲؍
راجستھان کی بیر رانیاں	۶؍	مہا بھارت	عہ؍
سچی استریاں	۶؍	رامائن	عہ؍
ہماری ماتائیں	۸؍	فانوس خیال	۵؍
ستی برتانت	۸؍	آئینہ خیال	۳؍
سچی دیویاں	۶؍	نیرنگ خیال	۰۲؍
چتوڑ کا ساکا	۰۲؍	معجون خیال	۳؍
شجاع عالم استریوں کے کارنامے	۵؍	عقلی کیمیائے	۰۱؍
میتری یاگوالک کا سمواد	۴؍	ستی برتانت	۷؍
راجپوتنی کا بواہ	۳؍	کرم یوگ	۴؍
بھارت کی بیر بیر انگنا استریاں	۶؍	بھگتی یوگ	۴؍
شیو برت لال جی کے گورمکھی پستک		راج یوگ	۴؍
ساڈیاں ماداں	۱۰؍		

نام کتاب	قیمت
راجہ رسالو	۴ر
آلہا کھنڈ	۶ر
پنجابی سورما نمبرا	۵ر
" نمبر۲	۳ر
بھگت برتانت	۳ر
ویر برتانت	۸ر
کامیابی کی کنجی	۱/
کبیر بھگت اور اُن کی تعلیم	۲ر
علم خیال	۵ر
سادھو کی صدا	۳/
خانہ داری کی فلاسفی	۴ر
آخری وقت کا دردناک سین	ار
سچی دیویاں	۴ر
سچی استریاں	۴ر
ہماری مائیں	۶ر
سچی مائیں	۱۰ر
ہندو مائیں	۳ر
ستی برتانت	۷ر
وغیرہ وغیرہ	

نام کتاب	قیمت
لالہ لاجپت رائے جی اور لالہ رادھا کرشن جی کرت اردو پستک	
سیوا جی	۴ر
سری کرشن	۸ر
ویدالیشوری گیان ہے	[illegible]
ہماری تعلیمی کشتی بھشور میں	۲ر
فانہ برما	۸ر
جلاوطنی کی داستان	۷ر
بھارت جننی کے آخری لمحے	ار
بیر چیتر	۰۳
تحقیقات مذاہب	۸ر
جاپان کی حیرت انگیز ترقی	۸ر
پیغام گیتا	۲ر
سوامی دیانند جی جیون سندھی	۴ر
تاریخ ہند	۵ر
مسئلہ روح و تناسخ	۰۲

ملنے کا پتہ - دولت رام نیر کتاب گھر لاہور

اوم

ہائے ہائے یہ کیسا آنند

جسمیں

نوین سکھوں کی رسم آنند پر جوکہ من گھڑت ہے خوب روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ اسکو مطالعہ کرکے بھولے بھالے ہندو سکھ انکے جال سے بچ سکیں

مصنفہ

پنڈت منشی رام شرما تانی گرنتھی سکنہ موضع کاڈلی ضلع فیروزپور

پرکاشک منیجر ودیا پرکاش ڈپو لاہور

مُصنف ہذا کی دیگر قابل دید کتب

پیارے ناظرین! جن سجنوں نے میری بنائی ہوئی کتب نہیں دیکھی
جن ہیں نوین سنگھوں کے اگیان روپی اندھیرے
کو دور کرنے والی مثل ہے۔ اور سچے ویدک گورو
مت کا پرچار کرنے والی ہیں۔ حسب ذیل پتہ
سے منگوا کر ملاحظہ فرماویں*

(۱) گورومت ویدن ساری ہے قیمت ۱۰/
(۲) دت سنگھ دا گھٹوں گھٹول ۲/
(۳) کیا گرو صاحبان سنسکرت کے ودوان تھے اردو ۱/
(۴) گورو صاحبان کی تعلیم گورمکھی ۱/
گورمت نرنے ساگر (جو کہ پچیس مضمون کا مجموعہ
ہے) نوین سکھوں کے کھنڈن پر دیکھتے یوگیہ
ہندی بھاشہ میں قیمت ۱/
کیا گرو صاحبان جڑ پوجک نہیں تھے۔ گورمکھی ۰ ریراں اور گرنتھ صاحب اردو ۱/

ملنے کا پتہ پنڈت منشی رام شرما لالہ کی گڑھی فیروزپور شہر

پیارے ناظرین! تھوڑے دنوں سے معدودے چند آدمی پنجاب
میں ایسے پیدا ہو گئے ہیں۔ جو کہ اپنے دماغ کی بناوٹ پر نازاں ہو کر
اپنے آپ کو تت خالصہ نام سے نامزد کر رہے ہیں۔ اور وہ
وید مقدس کی تعظیم اور ان کے احکام کو فراموش کر گئے
جن کے پابند کہ تمام گرو صاحبان تھے یہ تت خالصہ بھائی من
گھڑت اصول بنا کر پھیلا رہے ہیں۔ اور سیدھے سادے
ہندو سکھوں کو اصلی ہندو دھرم سے بے مکھ کرنے کی کوشش
کر رہے ہیں۔ سب سے زیادہ افسوس کی یہ بات ہے کہ سکھوں
کے تمام گرو جو کہ ویدک دھرمی ہونے پر بڑا فخر کرتے تھے
اور جنہوں نے ویدک دھرم کی خاطر قربانیاں کیں یہ تت خالصہ
لوگ ان کو بھی بدنام کر رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ گورو
صاحبان ویدوں کے پیرو نہ تھے۔ اور [illegible]

نے ہندؤں کی دلازاری کرنی شروع کردی ہے۔ اور کئی ایک
ایسے ٹریکیٹ ان کی طرف سے شایع ہو چکے ہیں کہ پڑھنے
سے نہایت افسوس ہوتا ہے کہ ہندو ہو کر اپنی جننی کو ہی بدنام
کرنا حیف یہ لوگ غلط باتیں گوروؤں سے منسوب کر کے لوگوں
میں غلط فہمی پھیلا رہے ہیں۔ شری رام چندر جی مہاراج
اور کرشن بھگوان و دوسرے رشی منیوں کے بواہ کل کے کل
ویدک ریتی سے ہوئے تھے۔ جو سب پر روشن ہے اور
انہی کے مبارک نقش قدم پر چلکر گورو صاحبان نے بھی اپنے
اور اپنی اولاد کے بیاہ ویدک ریتی سے کرائے تھے۔ لیکن
اس زمانے میں سکھ گوروؤں کے چند نام نہاد چیلوں نے ایک
نئی قسم کی رسوم شادی ایجاد کی ہے۔ کہ جسکا نام انہوں
نے آنند بواہ رکھا ہے۔ جس کا ذکر سکھوں کی کسی دھرم گرنتھ
میں گرنتھ صاحب سے لے کر ساکھیوں تک بالکل پایا نہیں
جاتا۔ ان تت خالصہ لوگوں کی چالوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ وہ ویدک دھرم جو ہزاروں آفتوں اور بیرونی حملوں سے
شکست نہ کھا سکا۔ اب ان کی نازک خیالیوں سے اڑ جاویگا
یہ خیال خام تت خالصہ لوگ اپنے دماغوں سے نکال دیں تو
بہتر ہے اسی لئے ہم نے تت خالصہ لوگوں کا بھانڈا پھوڑنے
کی نیت سے اپنے پرانوں سے پیارے ویدک دھرم کی سچی

کیا گیا تھا۔ اس شرط پر کہ کوئی تت خالصہ یہ ثابت کرے
کہ گوروؤں میں سے کسی ایک ہی گورو کا بواہ بجائے ویدک ریتی
کے آنند پڑھ کر ہوا تھا۔ لیکن باوجود چیلنج کے تا ہنوز کسی تت خالصہ
نے انعام حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی۔ کیونکہ میرا یقین ہے
کہ سچائی کے آگے کوئی دم نہیں مار سکتا۔ ایک ہفتہ تک انتظار
کرنے کے بعد یہی نتیجہ نکال لیا۔ کہ تت خالصوں کے پاس کوئی
ثبوت آنند بواہ کا نہیں ہے ورنہ وہ لوگ انعام کا موقعہ کبھی
نہ چھوڑتے۔ ساتھ ہی میں ناظرین کی توجہ اس طرف کھینچنا چاہتا ہوں
کہ بعض تت خالصہ لوگ عموماً یہ اعتراض کیا کرتے ہیں کہ گورو
گوبند سنگھ کے دونو لڑکے ایک برہمن نے مسلمان نواب کے ہاتھ
پکڑوا دئے تھے اور عموماً پہاڑی ہندو راجہ گورو گوبند سنگھ سے
جنگ کرتے رہے۔ جواب میں عرض ہے کہ اگر اس وقت کی ہندو
جاتی اتفاقاً اُن گوروں کا ساتھی نہ ہوتی۔ اور اپنے پرائے میں تمیز
کر سکتی تو گورو گوبند سنگھ جی اور ان کے لڑکوں کی شہادت
کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ یہ بالکل صاف امر ہے کہ جو قوم اپنے اور
پرائے میں تمیز ہی نہ کر سکتی تھی۔ اسکا حال بھی ویسا ہی ہونا
ہو رہا تھا۔ دوسرے تت خالصہ کون لوگ ہیں جو یہ اعتراض کر
سکتے ہیں۔ گورو گوبند سنگھ جی مہاراج اور ان کے صاحبزادے
مد نظر میں سب یکسو ہندو تھے بلکہ صرف تت خالصہ
لوگوں کو ہی نظر آتا ہے۔ دوم اگر اس جاہل برہمن نے خود غرضی

صاحبان کو یہ بات یاد نہیں رہی کہ جب گورو ہرگوبند کی لڑکی
کو مسلمان بھگا کر لے گئے تھے۔ تو اسکو بھی مسلمانوں کے پنجے سے
چھڑا کر لانے والا ایک برہمن مسمی سنگھا گورو صاحب کا پیرو بہت ہی
تھا۔ اس وقت تمت خالصہ صاحبان کدہر چلے گئے تھے۔ تیسرا امر
یہ بھی لکھنا ضروری ہے کہ جس قوم کی حکومت ہوتی ہے عوام لوگ اور
رعیت ہمیشہ حاکم قوم کی خاطر مدارات کو زیادہ پسند رکھتے ہیں
پہاڑی راجے مسلمان بادشاہوں کے ماتحت تھے انہی کی خاطر پہاڑی
راجے گورو صاحب سے برسر جنگ رہتے تھے۔ چوتھا امر بھی
یاد رکھنے کے قابل ہے کہ انسانی سرشت میں خود غرضی کوٹ کوٹ
کر بھری ہوئی ہے۔ کوئی شخص اپنے مفاد کو کسی دوسرے کی خاطر
قربان کرنا نہیں چاہتا۔ پہاڑی راجے اپنا فائدہ اسی میں سمجھتے تھے
اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ کوئی شخص خواہ وہ کوئی ہو ان کے
حقوق کو پامال کرے۔ یہی والنسبت میں وہ گورو گوبند سنگھ
کو ایسا ہی سمجھتے تھے۔ پھر نادانوں اور جاہلوں پر ہنسی اڑانا کیا معنے
رکھتا ہے۔ کیا سکھوں نے مہاراجہ رنجیت سنگھ کی بادشاہی ختم ہونے
کے بعد آپس میں ہی ایک دوسرے کا گلا نہیں کاٹا۔ تو پھر کس منہ
سے دوسروں کے منہ آتے ہیں۔ جس شخص کا مکان خود شیشے کا ہو
اور دوسرے کے مکان پر پتھر نہ پھینکے یہی بہتر ہے اور اسی میں
بھلا ہے۔ پہلے اپنی چارپائی کے نیچے ڈنڈا پھیرنا ضروری امر ہے
آمدم برسر مطلب۔ اب ذیل میں آنند بواہ کے متعلق آٹھ شرائط
درج ہیں۔ جن سے سب صاحبان معلوم کر سکتے ہیں کہ نو بزنت خالصہ

صاحبان کا گورکتھن بردھ من گھڑت اور بے اصول آنند لبواہ ایک ڈھکوسلا ہے **نوٹ**:۔ دیباچہ میں بعض ایسی باتیں درج ہیں جو اس ٹریکٹ سے تعلق نہیں رکھتیں۔ لیکن میں نے مختصراً ہندؤوں کی طرف سے ایک ٹوٹیش پیش کیا ہے جسکو ناظرین ضرور پسند کریں گے کیونکہ تت خالصہ لوگ جو تعلیم سے بے بہرہ ہیں ان کو بھی پتہ لگ جاوے کہ کن اثرات میں آکر ہندؤوں نے ایسا کیا۔ جو اوپر درج ہے مثلاً اگر میں گورو صاحبان کی جو سب کھتری تھے۔ قربانی کی داد دوں تو بیں کر تمہیں ٹھیرؤں گا۔ لیکن اگر ساتھ ہی میں یہ بھی لکھدوں کہ وہ اچھے تعلیم یافتہ نہ تھے۔ تو اسمیں کیا برائی ہے سچ بات لکھنا میرا فرض ہے اگر کسی کو یقین نہیں تو وہ گوروؤں کی فارسی شاعری کو دیکھ لے۔ جیسے کہ لکھتے پرنت خالصہ لوگ سیخ پا ہوں گے یہ باتیں میں نے جملہ معترضہ کے طور پر بیان کی ہیں ساتھ ہی اگر میں اس کے یہ لکھ دوں کہ گورو ہر گوبند صاحب کے پاس کولاں کون عورت تھی تو بے جا نہ ہوگا۔

راقم مصنف

شرائط

(۱) وصول گرو صاحبان اور ان کی اولاد کے بیاہ ویدک ریتی سے ہوئے

(۲) آنند کہاں سے چلا اور اس کا کیا مطلب ہے ؟

(۳) لفظ آنند کا بھاؤ رشتہ داروں سے جدا کر دینے والا ہے

(۴) گورو صاحبان کی تحریر کے بموجب آنند شیطانی بیاہ کی فیل میں آویگا

(۵) نویں تت خالصہ رسم آنند کی شرطوں کے بموجب بیاہ کرنے سے لڑکا اور لڑکی بجائے خاوند اور بیوی بہن بھائی بنجادیں گے

(۶) چاروں لاؤں میں ویدک دھرم انوسار چلنے کی آگیا ہے

(۷) گورو صاحبان کا ویدک وواہ کے لئے حکم ہے

(۸) کونسل میں آنند بیاہ کی رسم پاس کروانی فضول ہے جس کا ذکر کسی دھرم گرنتھ میں نہیں۔

آشا ہے کہ ہندو بھائی مندرجہ بالا آٹھ شرطوں پر وچار کر کے آنند کے من گھڑت اصول کو بخوبی سمجھ کر اپنے ویدک دھرم پر درڑھ رہیں گے اور بھولے بھالے سکھوں کو راہِ راست پر لانے کی کوشش کریں گے ۔

شبھ چنتک

منشی رام سشر جالا ثانی گرنتھی شہر فیروز پور

پیارے ناظرین! ہم اس جگہ صرف پہلی بادشاہی گورو نانک جی اور چھٹی بادشاہی ہرگوبندجی کی لڑکی بی بی ویرو کا اور گورو گوبند سنگھ جی وغیرہ کا بیاہ دکھلاتے ہیں۔ کہ وہ کس ریتی سے ہوا۔ اصل میں گورو گھر میں کل اکیس بیاہ ہوئے ہیں۔ اور وہ سب ویدک ریتی انوسار ہوئے تھے۔ کیونکہ اگر رسم آنند جاری ہوتی تو کسی نہ کسی گوروؤں کے گھر کے رشتہ دار وغیرہ کی شادی تو اس رسم سے ہوتی لیکن ایسا نہیں ہے ہم نے گورو نانک سے لے کر گورو گوبند سنگھ تک صرف تینوں کی طرف اسلئے اشارہ کیا ہے کہ ناظرین بخوبی سمجھ لینگے کہ اگر ان لوگوں میں سے کسی کا بیاہ بھی اس رسم کے مطابق قرار پاتا تو آخری گورو گوبند سنگھ کا بیاہ ضرور آنند کے مطابق ہوتا گوروؤں اور ان کی اولاد ویدک ریتی سے بیاہ کے متعلق پرمان حسب ذیل۔ دیکھو۔ پستک نانک پرکاش سورج پرکاش کا حصہ اول مصنفہ بھائی سنتوکھ سنگھ۔ ادھیائے ۲۲ صفحہ ۹۸ بیاہ گورو نانک جی۔ سوپا۔ ویدی جے برندا دیدی سر دمنی ویدی۔ رچی جیں گئے۔ ہتین تھائیں نبج جہاں وچ راج دراجت ہیر سماج اُٹھے ہرکھائی
دے کھا اسکھ کو سکھ پائے گئے۔ بھے بیٹں تہاں چھوں کہائی۔
وید کے منتر ادچار نبے شبھ ریت کرجم وید لے گائی۔
ترجمہ:۔ ویدی بہت اچھی بنائی گئی۔ اور بہت سے برہمن وہاں موجود تھے۔ جنہوں نے اٹھ کر گورو جی کو اشیرباد دیا۔ اور ویدی کے اردگرد بیٹھ گئے۔ وید کے منتر اچارن ہونے لگے۔

اور وہ رسم تب ادا کی گئی۔ جیساکہ ویدوں کا حکم تھا۔ ناظرین اس
سے کیا ثابت ہوتا ہے آپ خود اندازہ لگا دیں۔

ترپھلا اچھند

پنکج نین ہنے دس واہن سرہی مخلاں کی باہم انگا۔
دیپت کبین ہوتا سن کو ونج پوج بنا ایک چیدن منگا
وہار سروبے و کھے سرپی مدیا دک پاوت جوت اکھنگا
لے بھوار پھیرے درچار سوبھاوت جیوں ات سنگ انگا

ترجمہ بھاؤ۔ کنول جیسے آنکھوں والی علھی گورو نانک کے واہنی طرف شوبھا
دی رہی ہے تب برہمن لوگوں نے اگنی کو پرچنڈ کیا اور گنگھیں جی کی
چندن کے ساتھ پوجا کی۔ اور ہون کی اہوتی کو اگنی میں ڈالنے
لگے گورو نانک جی اور ان کی استری اگنی کے ارد گرد چار دفعہ پھیرے
کو لیتے ہوئے شوبھاوے رہے ہیں۔ جیسے کام دیو اور ان کی عورت
رتی شوبھا دیتی ہے۔

نوٹ: اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سکھوں کے آدگرو گورو نانک
جی کا بیاہ ویدک ریتی سے ہوا۔ اب بھی اگر تت خالصہ نہ مانیں
تو کیا علاج۔ پھیروں کا ذکر صاف طور پر نمایاں ہے +

شپیے چھند

ات پر ودا ہر وہاں بوہر مولنے کے بیرد دھا پڑھا ہے ساکھیو
چار گوتر اور دک کر سوودھا۔ ات کے چونا گوت ریت جو نیکی سوہائی
سنکر نرتین رہے ہردے ہر کھائی۔
سب لوک دیدک ودکری جوں جوں وچن رہائی۔

اوم پان گرہن کیئے وان سوستی بول ور پہر لیا۔
ترجمہ:۔ گورو نانک جی کی طرف پروہت ہردیال جی اور مولے
کی طرف سے بدہ سوتن ساکھا چار پڑھتے ہیں۔ اور گوت گوتیلا کر
مولے کے پروہت نے جیسے چونہ گوت کی رسم ہوتی ہے (چونا لوگ
کھتری ہیں) ساکھا چار کو پڑھا تمام لوگ سنکر مل میں آنند ہوئے
جب قدر ویدک ریتی دُنیا داری ہوتی ہے اتنا ہی اور اسی کے
مطابق برہمن لوگوں نے سب لوگوں کی خوشی حاصل کی اور دان لیا۔
نوٹ:۔ ناظرین گورو نانک جی کا بیاہ بالصدہی سنتی کو شہر
بٹالے میں مولے کھتری کے گھر پنڈت ہردیال جی وغیرہ پروہتوں
کے ہاتھ سے ویدک ریتی سے ہوا۔ جو آپ لوگوں کی سیوا میں خوف
طوالت مختصراً ذکر کر دیا ہے۔ اور یہ کے حوالہ جات صاف طور پر
ظاہر کرتے ہیں کہ گورو نانک جی کی شادی ہندوؤں کے مروجہ
طریق اور رسوم و ہدایات مطابق وید مقدس ہوئی۔ کیا اب بھی اسمیں
کچھ شک ہے کہ گورو صاحبان ہندو نہ تھے +
اب ہم بی بی ویرو جو ہرگوبند صاحب کی لڑکی تھی۔ ان کے بیاہ
کی رسومات دکھلاتے ہیں۔ حوالا کے لئے دیکھو دسورج پرکاش
راس چھ)
دوہا:۔ پانچ گھڑی جب لس گئی پروہت کہت جو سنائے
جہاں راج ولم نکرو ولادان دیو بلائے
چوپائی:۔ ترت تو ہکارن گیئو + وہرمے ساتھ کہت این بھیو
[illegible] ساتھ آگیا [illegible] ہیں [illegible] کارے

سنت سیگھ ہی ہو کر تیاری + باجت بادت کار اگاری
است بازی تب چھوڑت بھئے + جے سنگور ہتے ہنس چل گئے
کر کل ریت ویدی کا اندر + بٹھاریو دولو تب سندر
گنپت نوگرہ کو پجوا ئے + اگن کری اب سجن لیائے
ام کر لگے کرن سو کاج + پھیرے پھرن کر … سماج
دوج آگیا تے کنیا آئی + ویدی دکھے بٹھاوت کھائی
ویدک لوکک کیں ریت + راداں ولی لات سب جیت
سگرو کاج سمپورن بھئو + اٹھ دولہو پنج ڈیرے گئو

ترجمہ:۔ پانچ گھڑی جب رات گذر گئی تو گورو ہر گوبند جی نے پنڈت منگا رام پروہت جی کو فرمایا۔ کہ مہاراج اب دیر نہ کیجئے۔ برات کو بلا کر جلدی پھیرے دیجیئے۔ پروہت جی گورو جی کو بہت اچھا کہہ کر برات کو بلانے کے لیئے ڈیرے کی طرف روانہ ہوئے اور دہرمے جی کو کہا۔ کہ مہاراج دولہا کو بلا کر لے چلو۔ گورو ہر گوبند جی نے فرمایا کہ پھیروں کا وقت ہوگیا ہے دہ اسر بات کو سنکر جلد تیار ہو گئے۔ اور گورو جی کے گھر کی طرف چلے۔ باجے وغیرہ کا جلوس ہمراہ تھا۔ آتشبازی چھوڑی گئی۔ غرض اسطرح برات والے گورو جی کے گھر پر پہونچے اس وقت بزرگوں کی ریتی کو پورا کیا۔ اور خوبصورت دولہا کو ویدی پر بٹھلایا۔ گنیش جی و نوگرہ کی چندن کے ساتھ پوجا کی۔ اور راگنی جلائی۔ اسطرح کام ہونے لگا۔ اس موقعہ پر جیسا کہ دستور ہے بہت سے آدمی جمع تھے۔ پروہت جی کی آگیا پا کر دلھن کو بلایا اور ویدی

کے اندر بٹھایا۔ ویدک اور لوکک ریتی کے مطابق پھیرے دیکر
تمام لوگ دل میں خوش ہوئے۔ سب کارج ختم ہونے
پر دولہا ڈیرے کو چلا گیا۔

نوٹ:۔ چھٹے گرو ہرگوبند جی کی لڑکی بی بی ویرو کا بیاہ پنڈت
سنگارام پروہت نے بماہ جیٹھ موضع جھبال ویدک ریتی
سے کروایا۔ اس کے حوالے اور بھی گور بلاس پادشاہی چھٹویں
اور پنتھ پرکاش مطبوعہ سمت ۱۹۶۶ میں ملتے ہیں۔ ناظرین اس حوالہ
کا ایک ایک لفظ ظاہر کرتا ہے کہ بی بی ویرو کی شادی میں وہی
رسومات ادا کی گئیں۔ جو آج کل بھی سناتن دھرمیوں میں
رائج ہیں۔ ایک بال کا بھی فرق نہیں ہے گنیش جی کی پوجا اور نوگرہ
کی پوجا کا خاص ذکر ہے کیوں نہ ہو؟ گورو صاحبان کھتری شاستر
دھرم ویدوں کے پیرو تھے۔ ترکھان لوہار نہ تھے۔ جو برہمنوں سے
نفرت رکھتے*

اب میں گورو گوبند سنگھ جی کے بیاہ کا ذکر کرتا ہوں۔ جن کو تت
خالصہ لوگ اپنا سچا رہبر سمجھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ انہوں نے
اصل سکھی دھرم چلایا ہے۔ تو کیا آنند بھی انہوں نے چلایا تھا۔ اگر
آنند انہوں نے چلایا۔ تو اپنا بیاہ کیوں ویدک ریتی سے کروایا۔
لیکن ضدی اور ہٹ دھرمی تت خالصہ لوگ کب ماننے لگے ہیں
وہ تو گوروؤں کی نہ مانیں گے۔ البتہ دت سنگھ کی مان لیں گے
یہ بھیڑ چال تت خالصہ لوگوں کی قوم کے ہانی کارک ہے ان کو قوم
کے نفع نقصان کے واسطہ نہیں اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے

برہمن رسم ادا نہ کریں گے۔ تو کوئی تو کریگا ہی۔ پھر اس کے کیا معنے ہیں افسوس! زمانہ کی ہوا کا رخ کدھر ہے۔ اور یہ کدھر جا رہے ہیں۔ ہندو جاتی کو نقصان پہونچا کر خود بھی سکھی نہ ہونگے۔

بیاہ گورو گوبند سنگھ جی

حوالہ جات:۔ دیکھو پنتھ پرکاش مطبوعہ سمت ۱۹۴۶ بکرمی صفحہ ۵۰۷ لغایت ۵۰۹ حصہ اول

چھند:۔ لاواں لگن دھ لوک فپر در ہر جس پڑتی بلوائیو ۔۔
پھیرے دین کرے تیاری تم دولے بلوائیو ۔۔
ویدی وید دوہی بیت در وڈو وسس کرباٹھا بھیئے ۔۔
نو گرہ سپھل ہون ہست دوج بنا ہر جس کے گرہ آگیو ۔۔
امرت دیا ہنگل چھبیلا میلا گن کر لگن پھرے ۔۔
سری گوبند نوم بر دو کل چار دا آنیو دلو مو دبھرے ۔۔
بھرے جلئے منڈپ میں آسن پرے ہر بیٹھا یوگ بہر ۔۔
چونکی چار چیدان پے ور تہرچے درشن سب مو دکرے ۔۔
کل انوسارا چار وید دوہ کرین اگن جگا ئی ۔۔
ہون سمنتر سمگری کرہی سرپر تلکھ ہوئے بھائی ۔۔
پُن ہر جس سن آگیا دوج کی پخ نیایت ہتین آید
سما جان کینا بلوائی دولہو نکٹ بٹھائیو
دوبہ وت وید منتر پر سدھ سدھ یادھا بن بدبرے

ساکھا چار او چار سوتن دھاریہ وچ کیرے
سمے سمے پر کوکل بینی گاوت گیت وہیرے
وید ودھان بیاہ کر ہرجس کنیا دان مہان کریو ہے

ترجمہ:- ہرجس نے پھیروں کا وقت دیکھ کر اچھے برہمن کو بلایا۔ اور پھیرے یا لاواں دینے کے لئے تیاری کر کے گرو گوبند سنگھ جی یعنی دولہا کو بلایا۔ وید کے احکام کے مطابق ترکھان سے بہت اچھی ویدی بنوائی نو گرہوں کی پوجا کروانے کے لئے برہمن لوگ ہرجس کے گھر آ گئے۔ علی الصبح تمام لوگ اکٹھے ہوئے جب کہ گرو گوبند سنگھ جی کے پھیروں کا وقت تھا۔ اس وقت گرو تیغ بہادر جی اپنے سرلشٹ پتر کو دیکھ کر دل میں بہت خوش ہوئے اور معہ برات منڈپ میں جا کر آسنوں پر بیٹھ گئے۔ جو کہ ترتیب سے بچھائے گئے تھے۔ تمام لوگ چندن کی چوکی پر بیٹھے ہوئے دولہا کو دیکھ کر جاموں میں پھولے نہ سماتے تھے۔ کل ریتی اور ویدوں کے مطابق شبھ رسومات ادا کیں۔ اور اگنی کو جلایا۔ ہون کی سامگری اکٹھی کر کے اگنی میں آہوتیاں ڈالنے لگے۔ ہرجس پروہت کی آ گیا۔ انوسار معہ اپنی عورت کے منڈپ میں آئے۔ وقت پر لڑکی کو بلا کر دولہا کے نزدیک بٹھایا۔ پنڈت لوگ ویدوں کے منتر پڑھتے ہوئے پھیروں کی رسم ادا کرنے لگے اور پروہت جی ساکھا چار پڑھنے لگے تمام لڑکیاں اچھے سُر سے حسب موقعہ گیت گاتی تھیں۔ وید کی ودھی کے مطابق ہرجس نے اپنی لڑکی کا دان دیا ہے

نوٹ ۱؎ اب نویں تت خالصہ بھائیوں کو گرو گوبند سنگھ جی کا پلا چھوڑ کر کوئی اور گرو ڈھونڈنا چاہیئے۔ تاکہ گورو گوبند سنگھ جی کے نام سے وہ بھولے بھالے سکھوں کو اپنے قبضے میں نہ پھنسا سکیں۔ کیونکہ کسی جگہ پر پایا نہیں جاتا۔ کہ گورو گوبند سنگھ جی ویدک رسومات کے خلاف تھے۔ پھیروں کا ادا ہونا ہوں کی رسم کا ادا کرنا ظاہر کرتا ہے۔ کہ وسم بادشاہ گورو گوبند سنگھ جی پکے ہندو تھے۔ تت خالصہ لوگوں کو شرم آنی چاہیئے۔ کہ وہ خواہ مخواہ گرو صاحبان پر ہندو نہ ہونے کا الزام دیکر پاپ کے بھاگی بنتے ہیں۔ اور اخلاق سے گرا ہوا کام کر رہے ہیں۔ اگر گرو صاحب اس وقت پھر زمین پر آجاویں۔ تو تمہارے ایسی آچار کو دیکھکر کے دل میں کیا آویگا۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ کا روزانہ گنگا جل سے اشنان کرنا سب کو معلوم ہے۔ پر کس برتنے برتتا پانی ؎

نوٹ نمبر ۲ مذکورہ بالا بیاہ جو پہلا بیاہ گرو گوبند سنگھ جی کا کہا جاتا ہے ہر جب کھتری گوت بھکشا کی لڑکی جیتو کے ساتھ لاہور میں ہوا۔ جس کی رسم پروہت دیا رام وغیرہ نے ادا کی۔ گورو گوبند سنگھ جی کا دوسرا بیاہ آنندپور میں ایک کھتری گوت مہرنیا کی لڑکی کے ساتھ ہوا۔ جو کہ اپنی لڑکی کو آنندپور میں لے آیا تھا۔ دیکھو پنتھ پرکاش مطبوعہ سمت ۱۹۴۷ بکرمی صفحہ ۲۲۳

دوسرے بیاہ کا حال اور حوالہ

سن ست گرتے دہیر دہرایو + ڈیرہ بھلی بھانت کرایو +
شدبہ شری ماتا پاس بہٹھائی + ساتھا ترتی بیوسدھا ہی +
ریت وید کل کر سب بھائے + ست گور کے پھیرے کروائے +

ترجمہ :- سنکر گورو جی نے انکو لکھتری لڑکے والے کو دھیرج دی۔ اور اچھی جگہ ڈیرہ کر دیا۔ اور اپنی والدہ کو پاس بہٹھا کر ساتھا سودھوایا۔ ویدک ریتی کے مطابق سب کام کیئے۔ اور ستگور کے پھیرے کروائے۔

نوٹ :- پہلا بیاہ گرو گوبند سنگھ جی کے والد گورو تیغ بہادر نے کروایا تہا۔ پر پچھلا بواہ گورو گوبند سنگھ صاحب نے خود کروایا تھا۔ تو ہن نت خالصہ صاحبان کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے تہی کہ اگر گرو گوبند سنگھ جی کو کچھ بہی نفرت ویدک رسومات سے ہوتی۔ تو وہ اپنے دوسرے بیاہ کے موقعہ پر بالکل آزاد تھے۔ جن رسومات سے چاہتے۔ بیاہ کرواتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ دونو بیاہ ویدک رسومات سے ہوئے۔ ان سے بڑھکر اور کیا ثبوت چاہئے ہے۔ تیسرا بواہ گورو صاحب کا جنگ میں ہی ہوا تھا۔ لیکن جنگ کے ہونے کے باعث وہ ویدک رسومات کو پورا کر سکے۔ اور اسی لئے انہوں نے تیسری [illegible] بیاہ کی [illegible] جس [illegible] ظاہر

نوٹ :۔ دیکھو اکیس بیاہ گوروصاحبان اور ان کی اولاد کے

(۱) گورو نانک جی کا ایک ہی بیاہ ہوا۔ مسمات سلکھنی کے ساتھ ہوا۔

(۲) گورو انگد کی شادی کھیوی کے ساتھ ہوئی۔

(۳) گورو امرداس جی کا بیاہ مسمات رامو کے ساتھ ہوا۔

(۴) گورو رامداس جی کی شادی مسمات بھانی کے ساتھ ہوئی۔

(۵) گورو ارجن کی شادی مسمات گنگا کے ساتھ ہوئی۔

(۶) گورو ہرگوبند جی کے تین بیاہ ہوئے۔ مسمات داموذری مروری۔ نانکی۔

(۷) گورو ہر رائے کے آٹھ بیاہ ہوئے۔ ویہرم پتنیوں کے نام کرتینی۔ توکھی۔ انیکھی۔ پریمو۔ لاڈکی۔ راموں۔ چندو۔ کھواسن

(۸) گورو ہرکشن جی کی مرتیو چھوٹی عمر میں ہونے کے سبب بیاہ ہونے نہیں پایا۔

(۹) گورو تیغ بہادر کا بیاہ مسمات گوجری کے ساتھ ہوا۔

(۱۰) گورو گوبند سنگھ جی آخیر گورو کے تین بیاہ ہوئے۔ ویہرم پتنی۔ جیتا جی۔ سندری۔ صاحب دیئی۔

اکیسواں بیاہ بی بی ویرو دختر گورو ہرگوبند کا ہوا۔

نوٹ :۔ یہ کل اکیس بیاہ ویدک ریتی سے ہوئے اگر کسی تت خالصہ کو حوصلہ ہے تو میدان میں آکر ثابت کرے۔ کہ اس میں سے ایک بھی بیاہ آنند کے طریق سے ہوا ہو۔

(۱) جو شرائط میں نے دیباچہ کے ساتھ درج کیے ہیں۔ ان
میں سے پہلی شرط پوری ہو چکی۔ اور دکھلایا جا چکا ہے کہ
گوروں کے بیاہ ویدک ریتی سے ہوتے تھے۔

(۲) دوسری شرط جو میں نے درج کی ہے اسکا حال مفصل
تحریر کرتا ہوں۔

ایک سکھ کا ذکر ہے کہ گورو امرداس جی بیٹھے ہوئے تھے
ان سے ایک جوگی نے کہا۔ کہ گورو جی مجھکو گیان اپدیش
کریں۔ گورو صاحب نے فرمایا کہ ابھی ایک جنم باقی رہتا
ہے اوس دوسرے جنم میں تم کو گیان اپدیش کروں گا۔
(گوروں کا تناسخ میں اعتقاد) (کیونکہ وہ پر جنم کو ملنتے
تھے) وہ جوگی بعد وفات گورو امرداس جی کے
ہاں پوتا ہو کر پیدا ہوا۔ گورو امرداس جی نے اس
کا نام آنند رکھا تب ہم لوگ اسکو اسی نام سے پکارنے
لگے۔ تب گرو جی نے کہا۔ یہ لوگوں کا جھوٹا آنند ہے
اصلی آنند وہ ہے جو میں بتلاتا ہوں۔ تب گورو جی نے
اس آنند بانی کو بنایا۔

دیکھو آدگرنتھ جس کا ٹیکا مہاراجہ فرید کوٹ نے کروایا ہے
رام کلی محلہ تیسرا۔

آنند بھیا میری مائے ست گورو میں پایا ॥
ست گرتا ن پایا سہج سیتی من وجیاں وودھائیاں
راگ رتن پروار پریاں سبد گاون آئیاں۔

سبد وناں گا ووہری کیرامن جنہی وسایا
کہے نانک انند ہویا ست گرو ہیں پایا ۴

ترجمہ:۔ ہے سنت جنوں میری عقل میں اس دن سے ہی آنند ہوا ہے۔ جس دن سے میں نے پرماتما سچے گورو کو پایا ہے۔ جب سے میں نے سچے گوروکو پایا ہے۔ تب سے میں گیانوان ہوا ہوں۔ اور مجھے خوشی حاصل ہوئی ہے پریم اور وَیراگ یہ راگ راگنیاں ہوکر پرماتما کے سچے اپدیش کو گاتی ہیں۔ اس لئے اے بھائیو! جس نے ایشور کو من میں بسایا ہے اس کے دروازے پر آپ بہی اس کے اپدیش کو یاد کرو۔ گوروجی کہتے ہیں۔ مجھکو اسی دن سے آنند ہوا ہے جس دن سے پرماتما کو پایا ہے

نوٹ:۔ ناظرین اور سجنو اب آپکو وچارنا چاہیئے۔ کہ گوروجی نے تو صرف مذکورہ بالا شلوکوں میں پرماتما کی مہمان ورنن کی ہے اگر تت خالصہ لوگ ان شلوکوں کو اپنے من گھڑت رسم آنند کی طرف لگاویں تو بتاویں۔ یہ شبد لڑکے کی طرف سے ہے یا لڑکی کی طرف سے۔ یا کہ پروہت وغیرہ کی طرف۔ سے (پروہت سے مراد اس شخص سے ہے جو بیاہ کی رسوم ادا کراوے۔ اگر کسی ایک کی طرف سے ہیں۔ تو ان کی وہاں ماتا کون سی ہے سب کو وہ سناتے

ہیں۔ اس سے تت خالصہ صاحبان کو لازم ہے کہ اس
من گھڑت آنند بواہ کو جس میں کوئی شرح رسم رسوم
درج نہیں ہے۔ چھوڑ کر پرانی ویدک ریتی کو گرہن کریں
(۳) گرو امرداس جی نے اس آنند بانی کی چالیس پڑیاں
بنائی ہیں جو کہ پرماتما بھگتی دینے والی ہے اور انسان
کو اس دنیا سے علیحدہ کر دیتی ہے۔ جیسے دیکھو پڑی
دسئں۔

اے من پیاریا توں سدا سچ سمالین ہو
ایہ کٹمب توں جو دیکھ دا چلے ناہیں تیرے نالے۔
ساتھ تیرے چلے ناہیں تس نال کیوں چت لائیے
ایسا کم مولے نہ کیجے جت آنت پچھوں تائیے
ستگر کا اپدیش سن توں ہووے تیرے نالے۔
کہے نانک من پیارے تو سدا سچ سمالیں

ترجمہ: ہے پیارے دل تو ہمیشہ صداقت کی طرف لگاؤ
رکھ۔ اس خاندان کو جو تو دیکھ رہا ہے یہ آخری
وقت تیرے ساتھ نہ جاوے گا۔ جو تیرے ساتھ نہیں
جاوے گا۔ تو اس کے ساتھ کیوں دل لگاتا ہے ایسا
کام کرنا نہیں چاہیئے جس سے آخر کو پچھتانا پڑے۔
اس لئے اے دل تو ہمیشہ پرماتما کے ساتھ دل لگائے
رکھ۔ اور سچ کو پکڑ۔

نوٹ:۔ تت خالصہ صاحبان ذرا اس بانی کے ترجمہ کو

سمجھ لیں۔ تو ان کو پتہ لگ جاوے کہ یہ بیاہ کی رسم
ہے۔ پاک خاندان سے علیحدہ کرنے والی نصیحت۔ اس سے
کم عقلی اور ہٹ دھرمی کیا ہوگی کہ باقی تو یہ اپدیش کرے
کہ دنیا کو چھوڑو۔ اور بیاہ کے موقعہ پر اوسکو پڑھا
جاوے۔ جو کہ دنیاداری میں داخل ہونے کا سمہ ہے
حیف ہا۔ حیف ہا صد حیف!!!

(۳) گورو نانک جی آدگرنتھ تلنگ محلہ ۱ میں کہتے ہیں
قاضیاں باہمناں کی گل تھکی + اگت پڑے شیطان دے لالو ۔

ترجمہ:۔ قاضیوں اور برہمنوں کی رسومات متعلقہ
نکاح اور ویدک ریتی کو چھوڑ کر ہے لالو۔ یعنے اے لالو
(لالو ایک ترکھان تھا) شیطانی بیاہ ہوں گے۔ یعنے ایسا وقت
آوے گا +

نوٹ:۔ گورو صاحب خود فرما گئے ہیں۔ کہ ایسا وقت آوے گا
کہ لوگ اپنا اپنا دھرم ایمان چھوڑ کر من گھڑت رسومات
بنا دیں گے۔ وہی من گھڑت رسم آنند بواہ ہے جو
گورو جی کی پیشگوئی کو پورا کرتا ہے ورنہ تت خالصہ
بتا دیں۔ کہ آنند بواہ کس نکاح یا ویدک ریتی کے
مطابق جائز ہو سکتا ہے۔ اگر یہ رسم دونو ہندو مسلمان
رسومات کے خلاف ہے۔ تو گرو جی کے فرمان کے مطابق
واقعی شیطانی بیاہ ہے۔ ہماری طرف سے تت خالصہ
دیوں کو یہ بیاہ مبارک ہو۔

(۵) نقل فیصلہ مندرجہ رپورٹ سنہ ۱۹۰۸ء سکنہ کنیاں مہا
دوبالہ شہر فیروزپور۔ جس کی تائید بھوڑ سنگھ سبھا
آدمی دو پرسدھار پتر آدمی برخود کرتے ہیں۔ اور
جس کی رُو سے بوقت آنند استری پرش یا
لڑکا لڑکی کو مندرجہ ذیل ہدایات کا پابند ہونا
لازمی اور ضروری ہے لڑکی کے سر پر پگڑی بر مثل
آدمی بندھانا۔ زیورات اتروا کر کنگھا کرپان کیس
کرو دھارن کرانا۔ لڑکا لڑکی کو ایک ہی برتن میں امرت
چھکانا۔ اور لڑکا لڑکی کو ضروری ہے کہ اپنے حقیقی
ماتا پتا گوت جنم استھان کو قطعی طور پر تلانجلی دیکر
اپنا پتا گورو گوبند سنگھ اور ماتا صاحب دیوان
گوت سوڈھی بنس جنم استھان پٹنہ آنند پور واسی
ہمیشہ کے لئے قرار دیں۔ لڑکا و لڑکی گرنتھ صاحب
کے اردگرد پھیرے لیویں۔

نوٹ:۔ پیارے سجنو اب آپ ہی وچار سکتے ہیں۔ جب
کا لڑکی لڑکا کا ماتا پتا ذات گوت جنم استھان
کھان پان ایک ہی ہو۔ وہ خاوند بیوی ہونگے۔ یا کہ
بہن اور بھائی۔ شرم ہے ان لوگوں کو کہ ایسی
واہیات بیہودہ رسم کو ادا کرکے نیوگ پر الزام رکھتے
ہیں۔ جن کو بعض تت خالصہ بھی مثلاً بھائی
اتار سنگھ وغیرہ اپنی بنائی ہوئی پستک خالصہ سدھار

نرو کے اٹھویں باب میں اس آنند کی رسم کے ذریعے بیاہ ہونے کے بعد لڑکا لڑکی کو بہن قرار دیتا ہے اور کئی ایسی شادیوں میں کئی لڑکوں نے اپنی عورتوں کو بہن کہہ کر چھوڑ دیا ہے۔ تت خالصہ لوگوں کو کچھ بھی شرم نہیں آتی کہ بجائے بیوی بنانے کے بہن بناتے ہیں۔ واہ تمہاری الٹی سمجھ*

(۶) مجھے بار بار افسوس آتا ہے۔ کہ تت خالصہ صاحبان جو آنند رسم پر چار دل لاووں کو پڑھتے ہیں۔ ان میں بالکل ویدک دھرم کے انوسار چلنے کی آگیا ہے جیسے دیکھو آدگرنتھ محلہ ۴ بیرماں۔

ہرپہلڑی لاں پرورتی کرم دھرڑ آیا بل رام جیو
بانی برہما وید دھرم دھرڑو پاپ تجایا بلرام جیو

ترجمہ: پہلی لانو میں داخل ہونے پر ہے۔ بلرام جی اچھے کاموں میں ہم کو پختہ کرو۔ برہما کی بانی یعنے ایشوری گیان جو وید ہے اس کے مطابق کیا ہوا دہرم پختہ کرو۔ کیسا وہ دہرم ہے جو پاپوں کو دور کر دیتا ہے۔

نوٹ:۔ مترو! گورو رام داس جی نے چار لاویں اس طرح سے بنائی ہیں جوکہ ایشوری گیان ویدک دہرم پر پرشنوں کو دھرڑ نشچہ کرنے کی آگیا دیتی ہیں۔ پر افسوس ہے۔ تت خالصہ

لوگوں پر جو کہ گوروجی کے اقوال کے برخلاف ان
لادوں کو اپنے بنائے ہوئے آڈنبر کی واہیات
رسم پر پڑتے ہوئے ویدوں کی نندیا کرتے ہیں
پاپ کے بھاگی بنتے ہیں۔ ہے پرماتما۔ تو ان کو راہ
راست پر لا۔ اب بدھی مان خود ہی سوچ لیں۔ کہ
کیا یہ ضد اور ہٹ دھرمی نہیں ہے

(۷) اب میں بتلاتا ہوں کہ گورو صاحب کا صاف
صاف حکم ویدوں پر چلنے کی ہدایت کرتا ہے
دیکھو آدگرنتھ۔ سوہی راگ بلاول

(۱) پنڈت پادھے آن پتی یہ واچیاں بلرام جیو
پتی وچاری من وجی بدھائی جب ساجن سنے گھر آئے
گنی گیانی یہ مل پکایا پھیرے تت رواے

ترجمہ:۔ پنڈتوں اور پروہتوں نے پٹوے کو پڑھا
ڈیوا اس چٹھی سے مراد ہے جو بیاہ سے پہلے سمبندھی
سمبندھی کے ہاں برات بلانے کے لئے بھیجتا ہے
پڑھ کر دل میں خوشی ہوئی۔ جب سنا کہ برات آ گئی
تب اچھی بدھی مان لوگوں نے لگن وچار کر خود پھیرے
دلوائے

(۲) پھر دیکھو! گرو گوبند سنگھ نے روپ کور ایک
عورت کو خود کہا ہے۔ دیکھو دسم گرنتھ چھوڑ
دہیو تا نارکیل تو سو نہ کماوٗں۔

ترجمہ:- اپنی بیاہتا عورت کو چھوڑ کر میں ترے
ساتھ میں صحبت نہیں کر سکتا۔

نوٹ:- ہندو اور سکھ بجائے گورو صاحبان ویدک
ریتی کے اسطرح پر پابند ہیں کہ وہ اپنی بیاہی ہوئی
عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کے ساتھ بات کرنا
بھی بڑا سمجھتے ہیں۔ چہ جائیکہ ۔ تت خالصہ لوگ
غیر ذات - ترکھانی - لوہاری - مسلمان و فاحشہ عورتوں
تک کو بیاہ میں لے آتے ہیں اور پھر ڈھینگ مارتے
ہیں ۔ کہ یہ گرو مریادا ہے ۔ گوروں نے تو اپنی
کھتری ذات سے باہر تک بھی شادی کا حوصلہ نہیں
کیا۔

(۸) نوین تت خالصہ لوگوں کا اس رسم میں کونسل میں پاس
کروانا بالکل فضول اور بے معنے اور گرو گھر کے برخلاف
ہے جیسے دیکھو گورمکھی اخبار خالصہ دھرم دیپک بٹالہ
مطبوعہ ۱۹۰۸ء لکھتا ہے کہ شری امرت سرجی کے سب
گوردوارے اور ترنتارن صاحب جی کے پجاری
و گوبند وال کے پجاری بٹالہ کے سنگھ کپورتھلہ کے سنگھ
سبھا وغیرہ وغیرہ نے آنند بل کے برخلاف کونسل میں
تاریں روانہ کیں۔

نوٹ:- اب آپ لوگ خود ہی اندازہ لگالیں کہ اگر
آنند بل کی رسومات اچھی ہوتیں۔ تو خود تت خالصہ لوگ

ہی اس کے بر خلاف کیوں شور و شر برپا کرتے
دوسری بات یہ ہے کہ پچھلی مردم شماری کی رپورٹ
میں سکھوں کے فرقے ایک سو سے زیادہ تبلائے
گئے ہیں دیکھو رپورٹ مردم شماری روز صاحب
۱۹۰۲ء حصہ اول صفحہ ۱۷۳ +

کیوں؟ تو پن تت خالصہ جی آپ نے کون سے سکھوں
کے لئے آنند پاس کروایا ہے جو مذکورہ بالا مردم
شماری کے مطابق اور سی نرملے۔ ستھرے۔ بیج بہاری
وغیرہ فرقوں میں منقسم ہے؛ اگر یہ صرف تت خالصہ
لوگوں کے لئے ہے تو اس کا پاس کرانا فضول ہے
کیونکہ وہ پہلے ہی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی علیحدہ مسجد
بنا رہے ہیں۔ جوکہ اصلی سکھ دہرم کے بالکل
برخلاف ہے۔

آخیری التماس

پیارے مترو! کسی کو بُرا بھلا کہنا میرا مطلب نہیں ہے
میں تو گرو مت کا سچا پرچارک ہوں میں چاہتا ہوں
کہ گورو صاحبان کے سچے مشن کا پرچار کیا جاوے
اور ہندؤں اور سکھوں میں جو نفاق تت خالصہ لوگوں
نے پھیلا رکھا ہے۔ اس کو دور کیا جاوے۔ تاکہ
لوگ راہ راست پر آسکیں۔ اسی لئے میں نے

یہ چھوٹا سا ٹریکٹ تصنیف کیا ہے - اگر لوگوں
نے اسے پسند کیا - تو میں اپنی محنت سپھل سمجھوں گا
اور اگر تت خالد لوگ الٹا بر خلاف ہو گئے -
تو ان کی پول پھر کھولنے کو آمادہ ہوں -

شبھ چنتک

پنڈت منشی رام شرما لاثانی گرنتھی

شہر فیروزپور

گورو گوبند سنگھ جی کے نام

(کھلی چٹھی)

از طرف پنڈت منشی رام شرما لاثانی گرنتھی
فیروزپور شہر

مانیہ گورو جی مہاراج!

شعر
عجب ہے دردِ دل میں گر کہوں جلتی زباں میری
اگر خاموش بیٹھوں ڈر ہے سرتاپا نہ جل جاؤں

ٹھیک اوپر کا شعر میری حالت پر صادق آتا ہے ادہر آپ کی اُمت کی نظروں میں ذلیل ہونے کا ڈر ہے اُدہر آپ سے وعدہ کا خیال ستاتا ہے۔ لہذا بہت غور و غوض سے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ شعر

نہ ہو پرواہ کچھ بھی گر جُدا سر تن سے ہو جائے
زن و بچے مریں بھوکے چھری ان پر بھی چل جائے

مصیبت پر مصیبت سر پر آئے معشوق سے آئے
مگر ہے غیر ممکن کہ دل وعدہ سے پھر جائے

اس لئے لکھتا ہوں۔ کہ مجھے کامل یقین ہے کہ آپ میرے
پتر کا جواب دیں گے۔ اور ایک، نہ ایک دن ان
ان اشخاص کی جو تیرے پوتر نام و کام کی آڑ میں
ہندو مذہب کو ناکوں چنے چبانا چاہتے ہیں۔ خبر لیں گے
مگر گرو جی آپ کے ہندوؤں نے آپ کے ہی پیارے
اور سب سے نیارے مذہب کو جڑ سے اکھاڑنے
کا بیڑا اٹھایا ہے۔ یہ معمہ میری سمجھ میں نہیں
نہیں آیا ہے۔ اس لئے آپ کی سخت ضرورت ہے
لوگوں کے دل میں بڑی کدورت ہے۔ آپ نے تو
ہندو مذہب کو قائم رکھنے اور برہمن گائے کی رکھشا
کی خاطر اپنے چار سورببیر دلاور بیٹوں کو قربان
کیا تھا۔ اور پھر مزے سے آن بان کیا تھا۔ مگر
آجکل تو یہاں ایسے اشخاص موجود ہیں۔ جو کہ آپ
کی سچی بانی سے (جھولوں پیٹ بھرنے کے باوجود بھی
نجانے کیا میرے بھائیوں کو ہڑپ کرنا چاہتے ہیں)
ان کا پیٹ ابھی خالی ہے یہ بھوک ہی عجب قسم کی
نرالی ہے۔ پیارے! میں تو آپ کے کہنے کے

ہو جب محبت کا منتد۔ گیان کا گھی سچائی کی سوجی کشما کی کشمش۔ بھرتی کا میوہ۔ خیر خواہی کی کھانڈ کو یکسان کر کے اور پریم کے پانی میں ملا کر بھگتی کی بھٹی پر چڑھا کر آگیا کی آگ سے پکا کر ایک لذیذ تر حلوہ بنا کر دیا۔ مگر انہوں نے کچھ ہوش نہیں لیا۔ سب بے ہوش پڑے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں گو تیرے نام کے کڑے ہیں۔ مگر پھر بھی ہر دم میرے بر خلاف ہی کھڑے ہیں۔ میں بہت عرصہ تک حلوہ کھلاتا رہا۔ اور ہاں میں ہاں ملاتا رہا۔ مگر منہ کی کھاتا رہا۔ باوجود دماغ کی ترقی ترقی کے الٹی ٹلنیاں پھیلتی جاتی ہے یہ مجھ پر ہی ظلم وستم ڈھائی جاتی ہے۔ اور میرے چھکے چھڑاتی ہے اس سخت بیماری کے قابض و ہوکے کی ٹٹی سے بچے میاں مٹھو بنایا چاہتے ہیں۔ اپنے اندر جال میں پھنسایا چاہتے ہیں۔ شرم و حیا کے برقعہ کو اتار کر بھولے بھالے استری پرشوں سے جعلسازی کرتے ہیں۔ ہوشیاری سے دغا بازی کرتے ہیں۔ میں تو آپ کی کرپا سے ان کی چال جان گیا ہوں۔ اور آپ کا کہا مان گیا ہوں۔ میرے پاس تو آپ کی بانی کا مضبوط بجر اور آپ کے گیان کا گھول گھوٹنا موجود ہے جبکہ بالکل محمود ہے۔ اس لئے ان سے کچھ خوف ان کے

خاطر میں جاگزین بھی ہوتا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی تعصب
کی توپ کی آوازیں آئے دن کان میں آتی ہیں اور رہ
رہ کر دل ہلاتی ہیں اسی لئے پرارتھنا ہے کہ آپ
اپنی تشریف آوری سے مجھے ہی کیا بلکہ سارے بھارت
ورش کے جیون کو ممنون و مشکور فرمائیں گے۔
اور انہیں شعور دلائیں گے۔ اب ان میں بہت سے
آدمی فلاسفری چھانٹنے لگ گئے ہیں۔ اور آپ
کی بانی کو ایک کونے میں رکھ گئے ہیں۔ بہت
سے اندھے فلاسفر تو آپ کی بانی میں یکتائی
کا دعوے رکھتے ہیں۔ حالانکہ انہوں نے آپ کی
بانی کے بے انت و بے بہا سمندر سے ایک
قطرہ بھی سچے دل سے نہیں چکھا ہے۔ اگر کبھی
چکھ لیتے۔ تو مجھے یقین واثق تھا۔ کہ آپ انہیں
دو دو کی بار چار چار آنکھیں عنایت کرتے
پس اب اپنے اندھا دھند۔ اندھیر مچا رہے
ہیں۔ اور ہل چل پنجاب میں پھیلا رہے ہیں
اس لئے آپ کی سخت ضرورت ہے
بس اور کیا لکھوں۔ صرف یہی چاہتا
ہوں۔ کہ ان کے سدھار نے کے لیے
مجھے کوئی تجویز بتائیں گے۔ یا خود آ کر
ان کو راہ راست پر لائیں گے

جواب بہت جلد دے کر کرتارتھ کریں۔ پتہ سے آپ واقف ہی ہیں ٭

آپ کا پریم بھرا لاڈلا

داس منشی رام شرما لاثانی گرہستی

فیروزپور شہر ٭
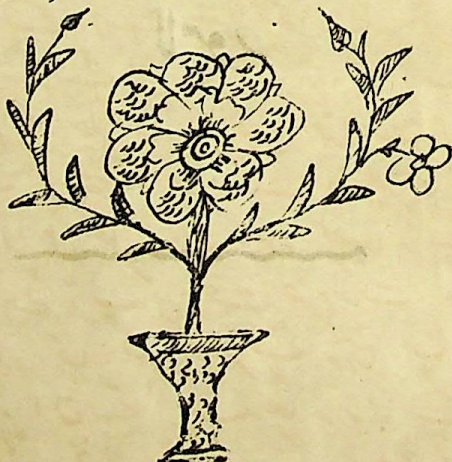
خط وکتابت کا پتہ

دولت رام

مینجر ودیا پرکاش ڈپو

لاہور

تمام نوین تت خالصہ صاحبان کو ڈبل ہے ڈبل چیلنج

پیارے ناظرین! یہ تو آپکو معلوم ہی ہے کہ دسوں گرو صاحبان نے ویدک دھرم کی رکھشا کے لئے ہی اپنی پیاری اور قیمتی جانوں کو قربان کردیا اور اپنے پیارے معصوم بچوں کو دیواروں میں چنوا دیا۔ علاوہ ازیں ہزاروں سکھ شہیدوں نے مثلاً منی سنگھ وغیرہ نے اپنے جسم کی کھال اتروا دی۔ بند بند کٹوا دے۔ اور اپنی پیاری جانیں تڑپ تڑپ کر دیں۔ مگر دھرم کی چٹان پر آخر دم تک قائم اور مضبوط رہے۔ لیکن افسوس ہے کہ زمانے کے پرچار سے اگیانتا کے کارن انہی گورو صاحبان کے پیرو سکھ صاحبان میں سے اکثر نوین تت خالصہ بھائی اسی ویدک دھرم کی جڑ کو کلہاڑا لئے کاٹ رہے ہیں! جیسے کہ اکثر ان کی تہذیب سے گرے ہوئے گندے ٹریکٹوں کے پڑھنے سے پایا جاتا ہے۔ اس لئے عوام الناس کو ان کے اندر جال سے بچانے کے لئے اور سچائی کا اظہار کرنے کے لئے اور گورو صاحبان کا اصلی مت دکھلانے کے تمام نوین تت خالصہ صاحبان کے لیڈران پلیٹ فارمران۔ اوپدیشکان ایڈیٹران وغیرہ کو ڈبل سے ڈبل چیلنج دیتا ہوں۔ کہ وہ مرد میدان بنکر تحریری یا تقریری مباحثہ کریں

تاکہ یہ ثابت ہو جائے۔ کہ جن پوتر ویدوں پر آپ تہذیب سے گرے
ہوئے گندے سے گندے حملے کرتے ہیں انہی پوتر ویدوں کے ماننے
والے اور اصلی معنوں میں ویدوں کی رکھشا کرنے والے دسوں
گورو صاحبان تھے۔ اور انکے تمام رسم و رواج شروع سے لیکر
آخر تک ویدوں کے انوکول تھے۔ مباحثہ کرنے والے نوین تت خالصہ
صاحبان کو مندرجہ ذیل نیموں کا پابند ہونا لازمی اور ضروری ہوگا۔

نیم یہ ہیں۔

(۱) نوین تت خالصہ صاحبان کن کن گرنتھوں کو دہرم گرنتھ مانتے ہیں انکا
نام ٹھیک ٹھیک لکھنا ہوگا۔ (۲) نوین تت خالصہ صاحبان جن جن
گرنتھوں کو دہرم گرنتھ مانیں۔ انہیں شروع سے لیکر آخر تک مانتے ہیں۔
یا ان میں کسی خاص حصے کو مانتے ہیں۔ یدی کسی خاص حصے کو مانتے
ہیں۔ تو کس کو؟ (۳) نوین تت خالصہ صاحبان اپنے دہرم گرنتھوں
کے معنے کسی سچے پرش کے لیکھ سے کرینگے یا کہ اپنے ہی من کے ڈھکوسلے
سے کرینگے۔ یدی کسی سچے پرش کے لیکھ سے کرینگے۔ تو کس کس سے؟
(۴) نوین تت خالصہ صاحبان کے مانے ہوئے دہرم گرنتھ پر پرسپر وردھ
یعنی (حلف دروغی) میں آجائیں۔ تو انہیں جھوٹا سمجھ کر ہمیں تحریر دینی ہوگی
(۵) نوین تت خالصہ صاحبان مباحثہ تحریری یا تقریری کریں فیصلہ دینے والے
منصف صاحب ضرور کرنے ہوں گے۔

نوٹ: مباحثہ کرنے والے نوین تت خالصہ صاحبان کو مندرجہ بالا نیموں کو
منظور کر کے مندرجہ ذیل پتہ پر ہمیں اطلاع دینی چاہیے۔ تاکہ سچ جھوٹ کا نرنے ہو جاوے
پتہ: آپکا ہتیشی پنڈت منشی رام شرما لاثانی گرنتھی فیروز پور شہر

ستیہ میو جیتی — اوم — ستیہ میو جیتی

خالصہ تتو پرکاش

نمبر ۱

پاکھنڈ کا کھنڈن

از سرگباشی مہاشہ سومناتھ جی پردہان آریہ سماج ویرو ضلع انبالہ

زیر نگرانی و اہتمام مہاشہ وزیر چند اوڈیٹر آریہ مسافر جالندھر تیار ہو کر

آریہ مسافر مشن فنڈ کی طرف سے

شائع کیا گیا

ویدک دھرم پرچارک پریس جالندھر شہر میں چھپا

قیمت — تعداد جلد ۵۰۰ — بار اول

آریہ سماج کے نیم
اوم

۱۔ سب ستیہ ودیا اور جو ودیا سے جو پدارتھ جانے جاتے ہیں۔ اُن سب کا آدی مُول پرمیشور ہے

۲۔ ایشور سچدانند سروپ نراکار۔ سروشکتیمان۔ نیائے کاری۔ دیالو۔ اجنما۔ اننت۔ نروکار۔ اناوی۔ انپم۔ سروادھار۔ سرویشور۔ سرو ویاپک۔ سروانتریامی۔ اجر۔ امر۔ ابھے۔ نت پوتر اور سرشٹی کرتا ہے۔ اِسی کی اُپاسنا کرنی یوگیہ ہے +

۳۔ وید ست ودیاؤں کا پُستک ہے۔ وید کا پڑھنا پڑھانا اور سننا سنانا سب آریوں کا پرم دھرم ہے +

۴۔ ست گرہن کرنے اور است کے چھوڑنے میں سرودا اُدیت رہنا چاہیئے +

۵۔ سب کام دھرمانوسار ارتھات ست اور است کو وچار کر کرنے چاہئیں +

۶۔ سنسار کا اُپکار کرنا آریہ سماج کا مکھیہ اُدیش ہے۔ ارتھات شاریرک آتمک اور سماجک اُنتی کرنا +

۷۔ سب سے پریتی پُوروک دھرمانوسار یتھایوگ برتنا چاہیئے +

۸۔ اودیا کا ناش اور ودیا کی وردھی کرنی چاہیئے +

۹۔ پرتیک کو اپنی ہی اُنتی سے سنتشٹ نہ رہنا چاہیئے۔ کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہیئے +

۱۰۔ سب منشیوں کو سماجک سرو ہتکاری نیم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہیئے اور پرتیک ہتکاری نیم میں سب سوتنتر ہیں +

اوم

دیباچہ

یوں تو خالصہ جی ہمیشہ ہی زبانی پرچار کرتے رہتے ہیں۔ اور اینک تحریریں بھی ان کی طرف سے بدیں مضمون شائع ہو چکی ہیں۔ کہ انہوں نے ہم پر بہت احسان کئے۔ اور اسی کے سہارے وہ سدیوجا اور بیجا تحریریں نکالتے رہتے ہیں۔ لیکن ہم نے ان میں سے کسی کا بھی نوٹس لینا مناسب نہیں سمجھا۔ صرف اس خیال سے کہ مطالعہ کتب تواریخہ سے خالصہ جی خود بخود سمجھ جاوینگے۔ اور اپنے خیالات کو بے بنیاد سمجھ کر اپنا طرز تحریر بدل دینگے۔ خالصہ جی نے بہت کچھ بیجا حملے بھی ہم پر کئے۔ ان کی طرف سے مضحکہ آمیز تحریریں ہماری نسبت شائع ہوئیں۔ لیکن ہم نے خاموشی سے ان کو برداشت کیا۔ اور منتظر تھے کہ خالصہ جی کی طرف سے کوئی ایسی تحریر شائع ہو۔ کہ جس میں وہ اپنے پہلے بے بنیاد خیالات کی تردید کر کے اظہار افسوس کریں۔ لیکن شوک کہ ہماری تمام اُمیدوں نے نا اُمیدی کا مُنہ دیکھا۔ اور ہماری شانتی سے کچھ نیک نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ بلکہ اس کے برعکس خالصہ جی کے خیالات اور بھی مضبوط ہو گئے۔ جس کی وجہ سے وہ سب کو زیادہ ہی زیادہ کوسنے لگے۔ جتنا ہم نے شانتی سے کام لیا۔ اُتنا ہی خالصہ جی تیز تیز

گئے - جیسا کہ وزیر سنگھ جی راہی نے ایک ٹریکٹ موسومہ "دیا نندیاں دی تہذیب دا نمونہ" لکھ کر ہمیں یقین دلا دیا - کہ خالصہ جی خود کسی کتاب کو پڑھ کر ٹھیک نتیجہ نہیں نکال سکتے - علاوہ ازیں آریہ جاتی پر اپنے جھوٹے احسانوں کی ڈینگ مار کر انہوں نے اس ٹریکٹ میں ہمارے بزرگوں پر سخت سے سخت بیجا حملے کئے ہیں - اور ان کی نسبت حقارت سے بھری ہوئی تحریریں لکھ کر ہمیں اسبات پر مجبور کر دیا ہے - کہ ہم خالصہ جی کو بتلادیں - کہ ان کے خیالات واقعات کے سخت برخلاف ہیں - ہم چاہتے تھے - کہ بات ڈھکی ڈھکائی رہے - اور خالصہ جی خود ہی سیدھے راستہ پر چلنے لگیں - ممکن تھا - کہ اب بھی ہم خاموش ہی رہتے - اور خالصہ جی کی خوش فہمی کو ان کی بدھی کا نچوڑ سمجھ کر ہی نظر انداز کر دیتے - لیکن وزیر سنگھ جی راہی نے بہت بیجا طور پر ہمیں کوسا ہے - اور ہمارے بزرگ کی نسبت سخت بیجا خیالات کا اظہار کیا ہے - اور ان پر جھوٹے کلنک لگا کر پبلک کے سامنے کچھ کا کچھ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے - یہی نہیں بلکہ یہاں تک کہ گورنمنٹ کو ہمارے برخلاف کرنے کے لئے بہت زور لگایا ہے - اس لئے اب ہم مجبور ہوئے ہیں - کہ اصل حالات کو پبلک کے سامنے پیش کریں - اور واقعات کی رُو سے بتلادیں - کہ خالصہ جی نے آجتک دیش اور قوم کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے - نیز یہ کہ وقت کے بادشاہوں کے ساتھ ان کا کیسا تعلق رہا ہے - ہمارا وچار تھا - کہ ان تمام خیالات کو ایک ہی کتاب

کی شکل میں ظاہر کرتے لیکن اس کتاب کے ضخیم ہو جانے کے خیال سے یہ نشچہ کیا - کہ تمام حالات چھوٹے چھوٹے ٹریکٹوں کی شکل مین ہدیہ ناظرین کیئے جاویں - خالصہ جی چاہے کسی خیال میں رہیں - لیکن ہمارا خالصہ جی سے کوئی دویش نہیں - ہم تو یہ چاہتے ہیں - کہ اصل حالات سے خالصہ جی کو خصوصاً اور پبلک کو عموماً آگاہی ہو جاوے - تاکہ آئندہ کے لیئے خالصہ جی اس قسم کی تحریروں سے باز رہیں - ہمیں شوک ہے کہ ہمارا مطلب خاموشی سے حل نہ ہُوا - اور خالصہ جی کے اتیاچاروں نے ہمیں آخر اس بات پر مجبور کر ہی دیا - ہم اپنی محنت کو سپھل سمجھیں گے - یدی خالصہ جی ہماری تحریر سے نیک نتیجہ نکال کر راہِ راست پر آ جاویں گے

سومناتھ آریہ

روپڑ نواسی
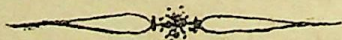
اوم

پاکھنڈ کا کھنڈن

پہلے سمے میں چار ورن برہمن - کستری - ویش - شودر اور چار آشرم برہمچریہ - گرہست - بان پرستھ - سنیاس ہوا کرتے تھے - اِن کی وجہ سے کرم دھرم کی مریادا بڑی اچھی طرح سے چلتی تھی - برہمچریہ آشرم کے سمے میں لوگ وِدّیا پڑھتے اور گوروکُل میں رہا کرتے تھے - اور جب تک کم ازکم پچیس ورش کی آیو نہیں ہو جاتی تھی - اسوقت تک کسی کا وواہ نہیں ہُوا کرتا تھا - اپنے من اور اندریوں کو وش میں کرکے جگت پتا پر پُورن وشواش رکھتے ہوئے رات دن وِدّیا ابھیاس میں لگے رہتے تھے - برہمچریہ آشرم میں ہی دھرم شاستر اور وید پڑھ لیا کرتے تھے - ان کو اپنے دھرم سے پُوری پُوری واقفیت ہو جاتی تھی جس کے کارن وہ بڑے تیجسوی اور دھارمک ہُوا کرتے تھے - گرنتھ صاحب میں لکھا ہے کہ :-

(۱) دیپک جلے اندھیرا جائے ۔ وید پاٹھ متی پاپاں کھائے

(۲) جنہیں وید پڑھے سو ویدی کہائے ۔ تنہیں دھرم کے کرم نیکے چلائے

اور یہ بات بھی ٹھیک ہے - کیونکہ سنسار کے اندر دھرم کی مریادا کو وہی شخص ٹھیک رکھ سکتا ہے - جو ویدوں سے واقف ہو - کیونکہ

دھرم شاستر میں لکھا ہے کہ "ویدو اکھلو دھرم مولم"
"نشچہ کرکے وید ہی دھرم کا مول ہے"۔ اور ہو بھی کیوں نہ؟ وید ایشور
کا گیان ہے۔ گرنتھ صاحب میں لکھا ہے:۔

چچا چارے وید جن ساجے چارے کھانی چار جگاں
(آد گرنتھ صاحب۔ راگ آسا محلہ ا۔ شبد ۹ پٹی لکھی)

یعنی۔ ست یگ تریتا دواپر اور کل یگ یہ چاروں یگ اور انڈج جیرج
سویدج اور ادبھج یہ چاروں کھانیاں اور رگوید۔ یجروید۔ سام وید اور
اتھروید یہ چاروں وید پرمیشور کی طرف سے ہیں۔ اس لئے وید سے
بے مکھ ہو کر منشیہ دھرم سے پتت ہو جاتا ہے +

برہمچریہ آشرم کو ختم کرنے کے بعد وواہ کا رواج تھا۔ وواہ کے
ساتھ ہی گرہستھ آشرم میں داخل ہوتے تھے۔ گرہستھ آشرم کو بھوگ کر
بان پرستھیہ ہو جایا کرتے تھے۔ اس آشرم میں جنگلوں کے اندر رہکر
دُنیوی تعلقات سے اپنا من ہٹاتے اور پرماتما کی بھگتی اور دیگر
گوڑھ مسائل کے حل کرنے میں اپنی چت برتی لگاتے تھے۔ ایسے
ہی چاروں ورنوں کے لئے فرائض تھے۔ سب کا فرض سمجھا جاتا تھا
کہ برہمچریہ دھارن کر کے گوروکل میں نواس کرتے ہوئے وید آدی
ستیہ شاستر پڑھیں۔ جسمیں وید پڑھنے کی قابلیت نہیں ہوتی تھی
وہ شودر رہ جاتا تھا۔ باقی سب دوج ارتھات دوجنما بنکر اپنے اپنے
گن کرم سوبھاؤ کے انوسار برہمن کشتری اور ویش کی پدوی کو حاصل

کرلیا کرتے تھے۔ سب سے اُتم برہمن پدوی اسکو ملا کرتی تھی۔ جو وید پڑھ کر اُپدیش کرنے والا ہوتا اور من بانی تتھا کرم دوارا ویدک دھرم کا پرچار کرتا۔ اور علاوہ ازیں اس کے اندر شیل سنتوش وغیرہ گُن ہوتے۔ اور ان سب سے بڑھ کر برہمن کے اندر یہ خصوصیت ہوتی تھی کہ وہ برہم ارتھات وید اور پرمیشور کو وچارنے اور جاننے والا ہوا کرتا تھا جیسا کہ گرنتھ صاحب میں لکھا ہے کہ :-

(۱) سو پنڈت جو من پر بودھے　　رام نام آتم میں سودھے
وید پران سمرتی بوجھے مول　　سُوکھم میں جانے استھول
چہوں ورناں کو دے اُپدیش　　نانک تس پنڈت کو سدا آدیش
(آدگرنتھ صاحب - گوڑی سکھمنی - محلہ ۵ - شبد ۹ تک ۵)

(۲)
تتو پچھانے پنڈت ہوئی
(آدگرنتھ صاحب ماجھ محلہ ۳ - شبد ۳۱ تک ۱)

(۳) کہہ کبیر جو برہم وچارے　　سو برہمن کہئے ہمارے
(آدگرنتھ صاحب - گوڑی کبیر - شبد ۷)

(۴) سو برہمن جو بندے برہم　　جپ تپ سنیم کماوے کرم
شیل سنتوش کا رکھے دھرم　　بندھن توڑ ہووے مکت
سوئی برہمن پوجن یکت
(آدگرنتھ صاحب - سلوک باراں تے ودھیک ۱۶)

ایسے برہمنوں کا مان آدر ستکار اور سیوا کرنا سب کا دھرم سمجھا جاتا

تھا - اور اب بھی ہے - برہمن پدوی کیطرح کشتری کی پدوی بھی گن کرم اور سوبھاؤ کے بنا نہیں مل سکتی تھی - کشتریوں کے لئے وید پڑھنے کے علاوہ نہایت ضروری ہوا کرتا تھا - کہ وہ شوُربیر پرجا کی رکشا کرنے والے اور دانی وغیرہ ہوں :-

کھتری جو کرماں دا شوُر   پُن دان کا کرے شریر

کھیت پچھانے بیجے دان   سو کھتری درگہ پردان

(آدگرنتھ صاحب - شلوک باراں تے ودھیک)

سادھو سنیاسی ویش ویشانتروں میں بھرمن کرکے دھرم کا اُپدیش کرتے رہتے تھے - اور برہمن کشتری ویش تتھا شودروں کے دھرم کی مریادا کو ٹھیک رکھتے تھے - ان سادھو سنیاسیوں پر لوگوں کو بڑی شردھا اور وشواش ہُوا کرتا تھا - اور بڑے پریم کیساتھ ان سے اُپدیش گرہن کیا کرتے تھے - گورو رامداس صاحب کا اُپدیش ہے کہ :-

سادھو شرن پڑے سو اُبرے کشتری برہمن شودر ویش چنڈال چنڈیا

(آدگرنتھ صاحب - بلاول محلہ ۴ - اشٹ پدیاں گھر ۱۱)

اسی طرح ارجن دیو فرماتے ہیں :-

(۱) سادھو سنگتی من وسے ساچے ہری ناؤں

اوہ بڈ بھاگی نانکا جنھاں من ایہہ بھاؤ

(آدگرنتھ صاحب - شری راگ محلہ ۵ - شبد ۲۴/۹۴ تک ۳)

(۲) سوئی سُندر سوہنے   سادھ سنگت جن بیٹھنے

فی الواقع یہ بات ٹھیک ہے۔ کہ مہاتما سنیاسیوں کی سنگت میں بیٹھنے اور ان کا اُپدیش گرہن کرنے سے بڑا لابھ ہوتا ہے۔ سنیاسیوں کی طرح برہمنوں کو بھی سنسار کا اُدّہار کرنیوالا مانا جاتا تھا۔ اور اسی وجہ سے ان کی بڑی پرتشٹھا ہوتی تھی۔ ارجن صاحب کا وچن ہے:۔

برہمن سنگ اودھرننگ سنسارنگ

(آدگرنتھ صاحب۔ شلوک سہسکرتی محلہ ۵)

جس سمے میں برہمنوں اور سنیاسیوں کا اسطرح مان ہوا کرتا تھا اور ان میں لوگوں کی شردھا تھی۔ اور برہمن تتھا سنیاسی بھی گن والے ہوا کرتے تھے۔ اسوقت دھرم کرم کیطرف لوگوں کی بہت رُچی تھی۔ پاپ کرتے ہوئے لجا مانتے تھے۔ اور جو کرم دھرم سے رہت اتھوا پتت ہوا کرتا تھا۔ وہ سب کی نظر میں حقیر سمجھا جاتا تھا۔ لیکن شوک کہ زمانہ میں انقلاب ہوگیا۔ وہ وقت گذر گیا۔ اور وہ مریادا خواب خیال ہوگئی۔ لوگوں نے وید آدی ستیہ شاستروں کو پڑھنا پڑھانا چھوڑ دیا۔ ورن آشرم کی مریادا نشٹ ہوگئی۔ کسی کو پتہ نہیں۔ کہ دھرم کرم کیا ہوتا ہے۔ برہمن اور سنیاسی جنھوں نے آپ آگے چل کر سنسار ماتر کو سیدھے رستہ پر چلاتا تھا۔ ان کا ایک پرکار سے ابھاو سا ہی ہوگیا۔ سب اپنی اپنی من مانی کرنے لگے۔ دھرم کی

جگہ پاپ نے آدبائی۔ ویدوں سے بے مُکھ ہوکر طرح طرح کے پاکھنڈوں
میں پھنسکر لوگ ایشور پراپتی کی ڈینگ مارنے لگے۔ ایک شاہی سڑک
کو چھوڑکر اپنے لئے سب نے ہزاروں گمراہ کرنیوالی پگ ڈنڈیاں اختیار
کرلیں۔ چونکہ سرد سادھارن کے اندر ویدوں کے نام سے پیار تھا۔ اور
ابھی تک ویدوں کا نام سُنکر پریم کی ترنگ کچھ لوگوں کے دل میں اُٹھ
آتی تھی۔ اور زمانہ نہیں تھا کہ وید کے نام سے لوگ مُتنفر ہوکر
اس سے گھرنا کرنے لگ جاویں۔ اس لئے سب نے اپنے اپنے پاکھنڈ
اور بھیسوں کے گھور اتیا چار کو ویدوں کے سر مڑھ کر اپنا مطلب سِدّھ
کرنے کی کوشش کی۔ بدقسمتی سے یہ وہ وقت تھا۔ جبکہ لوگوں کے اندر
سے وِدّیا کا پرچار بالکل اُٹھ چکا تھا۔ صرف وید کے نام سے ہی لوگوں
کو کچھ پیار باقی تھا۔ ایسے سمے کے اندر ناخوانده سے ناخواه ہوشیار
آدمیوں کے لئے ویدوں پر سخت سے سخت ناجائز حملے کرکے اپنے
دل کا غبار نکالنا اور عوام الناس کو ویدوں کے نام ماتر سے مُتنفر کردینا
کچھ بڑی بات نہیں ہوا کرتی۔ ایسے گھور اندھکار کے سمے میں ہر ایک
آدمی پیر پادری سنت مہنت گورو اولیا وغیرہ بن سکا کرتا ہے۔ خیر
مختصراً اسوقت دھرم کی یہ حالت تھی۔ اور نانک صاحب وغیرہ دس
صاحبان بھی اس سمے میں گذرے ہیں۔ اور گرنتھ صاحب کی بنیاد
بیڑ اور سماپتی اسی سمے میں ہوئی۔ جسکے متعلق گرنتھ صاحب میں
لکھا ہے کہ

گوڑھی راس گوڑا بیوپار   گوڑ بولیں کریں آدھار
شرم دھرم کا ڈیرا دور   نانک کوڑ رہا بھرپور

ایسے نازک وقت میں یہ اُپدیش خلاف واقعہ نہیں۔ جبکہ ویدوں اور شاستروں کو لوگوں نے پڑھنا ہی چھوڑ دیا۔ تو پھر دھرم کا پتہ کہاں۔ نانک صاحب سے پہلے دُنیا میں انیک پرکار کے بھیکھ چل پڑے تھے ایشور پراپتی کے لئے لوگ کئی قسم کے بکھیڑوں اور آڈمبروں میں پھنس گئے تھے۔ ان بھیکھوں کو چلے ابھی بہت سمے نہیں گذرا تھا۔ انہاسوں سے پتہ لگتا ہے کہ یہ مہابھارت کے یُدھ سے پہلے نہیں تھے۔ مہابھارت کے یُدھ میں جسکو پانچہزار برس ہو چکے ہیں بڑے بڑے یودھاؤں۔ دھرماتما اور وِدوانوں کے مارے جانے سے وید وِدیا لوپ ہو گئی۔ جسکی وجہ سے سنسار کے اندر پچاسوں بھیکھ چل پڑے۔ نانک صاحب وغیرہ کے سمے میں جتنے بھیکھ موجود تھے۔ انہوں نے ان کا کھنڈن بخوبی کیا ہے گرنتھ صاحب کے پڑھنے سے پتہ لگتا ہے کہ اس کے کرتا ان بھیکھوں کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ اسوقت لوگوں نے سنان کرنے اور تلک لگا پتھروں کی پُوجا کرنے کو ہی ایشور پراپتی کا ایک اعلےٰ ذریعہ سمجھ رکھا تھا۔ اور گنگا آدی تیرتھوں پر جاکر غوطہ لگانے اور متھرا بندرابن میں مورتیوں کے درشن کو مُکتی کا مُکھ سادھن مانا ہُوا تھا۔ اس قسم کی فضول باتوں کو دُور کرنے کے لئے گرنتھ صاحب میں بہت جگہ اُپدیش ہے۔ کہ یہ سب کچھ پاکھنڈ ہے۔ اور ان باتوں سے پرمیشور کی پراپتی

نہیں ہو سکتی :-

(۱) پُوجا تلک تیرتھ اسنانا   لوٹی کرم کرس چوراس
ان میں شانتی نہ آوے جی

(آدگرنتھ صاحب ۔ راگ ماجھ محلہ ۵ چوپدے گھرا ۔ شبد ۱۲)

(۲) گل مالا تلک للاٹنگ ۔   دوئی دھوتی وستر کپاٹنگ
کہہ نانک نشچہ دھیاوے   بن ستگور باٹ نہ پاوے

(آدگرنتھ صاحب ۔ راگ آسا ۔ محلہ ۱)

(۳) بھیس دھاری تیرتھیں بھو تھکے نہ یہ من ماریا جائے

(آدگرنتھ صاحب ۔ سورٹھ وار ۔ محلہ ۴ ۔ شبد ۲۱)

(۴) اکھیں تاں بیٹھے ناک پکڑے ٹھگن کو سنسار ۔ رہاؤ
آنٹ سیتی ناک پکڑے سوجھتے تیں لوئے
مگر پاچھے کچھ نہ سوجھے ایہو پدم الوئے

(آدگرنتھ صاحب ۔ دھناسری محلہ ۱ ۔ گھر ۳ ۔ شبد ۶)

(۵) بھیکی ہتھ نہ لبھے تیرتھ نہیں وانے

(آدگرنتھ صاحب ۔ مارو ۔ اشٹ پدیاں محلہ ۱ گھرا ۔ شبد ۶)

جینیوں کے بھیکھ اور آڈمبر کو بھی گرنتھ صاحب میں بہت بُرا لکھا ہے اور اس پر طرح طرح کی طعن و تشنیع کی گئی ہے :-

(۱) سر کھوہائے پیئے مل پانی جھوٹا منگ منگ کھاہی
پھُول پھدیہت مُنہ لین بھڑاسا پانی دیکھ سگاہی

بھیڈاں وانگوں سر کھوہاین - بھریں ہتھ سواہیں
ماؤں پیو کرتوت گنواین - ٹبّر رووے دھائیں
انہاں پنڈ نہ تیل کریانہ دیوا ہوئے کتھا اُپاہی
اٹھ سٹھ تیرتھ دین نہ ڈھوہی برہمن آن نہ کھاہی
سدا اکچیل رہن ونے راتیں - متھے ٹکے ناہیں -
جُھنڈی پائے بہن نت مرنے دڑھ دیواں نہ جاہیں
لکّیں کاسے ہتھیں پھمن اگوں پچھوں جاہیں -
نہ اوہ جوگی نہ اوہ جنگم - نہ اوہ قاضی مُلّاں -
دیا بگوے پھرے ہیں وگتے پھٹّا وُتے گلّاں -
جیاں مار جوائے سوئی اور نہ کوئی رکھّے -
دان ہوتے اسنان وںجیں بھسّ پئی سر کھُتّھے
پانی وچوں رتن اُپنے میر کیا مادھانی -
اٹھ سٹھ تیرتھ دیویں تھاپے پوربی لگے بانی
نائے نواجاں نان تے پُوجا نام نہ سدا سجانی -
مویاں جیوندیاں گتی ہووے جاں شرنی پائے پانی
نانک سر کھُتّھے شیطانی اہناں گلاں ناں بھانی
وُٹھے ہوئے ہوئے بلاول جیا جگت سہائی
وُٹھے ان کماد کپاہ سب تے پڑدہ ہووے
وُٹھے گھاہ چرت نت سُرہی سادھن دہی بلوئے

رت گھی ہوم جگ سد پوجا پیئے کار سوہے۔
گورد سمند ندی سب سکھی نہ تے رت وڈیائی۔
نانک جے سر کھتھے ناؤں نا ہی تاں ست چڑھے سر چھائی
(آد گرنتھ صاحب وار ماجھ کی محلہ ۱)

(۲) اک جینی او جھڑ پائی دہروں کھوایا تن کھہ نہیں نام نہ تیرتھ نہایا
ہتھیں سر کھواین بھد کرایا کچیل رہیں دن رات شبد نہ بھایا
تن ذات نہ پت نہ کرم جنم گنوایا من جوٹھے بے جاتی جوٹھا کھایا
بن شبدے آچار نہ کبھی پایا گور مکھی اونکار سچ سمایا
(آد گرنتھ صاحب۔ راگ ملہار۔ محلہ ۱)

(۳) بھو بھیکھہ کیا دیہی دکھ دیا سہہ بے جیا اپنا کیا
ان نہ کھایا سواد گنوایا بہو دکھ پایا دوجا بھایا
وستر نہ پہرے اہ نش کہرے موں وگوتا کیوں جانے گور بن سوتا
پگ اُنتے تانا اپنا کیا مانا رل مل کھائی سر چھائی پائی
مورکھ اندھے پت گنوائی ہن نامے کچھ تھاہ نہ پائی
(آد گرنتھ صاحب۔ آسا شلوک محلہ ۱۔ پوڑی ۱۲ شبد ۹)

مذکورہ بالا شبدوں سے بخوبی پتہ لگتا ہے۔ کہ نانک صاحب نے جینی سادھوؤں کا کس طرح سے کھنڈن کیا ہے۔ ان کے ہاتھوں سے بال اکھاڑنے کا کمر کے ساتھ کاسے باندھنے اور ہاتھوں میں سوت کی رسیوں کی جھاڑی لینے کا۔ ان کے سنان نہ کرنے اور سر میں راکھ ڈالنے وغیرہ کا

غرضیکہ جہاں تک ہو سکا کھنڈن کیا۔ انکو مورکھ اندھے اور ان سے بھی بڑھ کے مرنے (یہ گالی پنجاب میں عورتیں دیا کرتی ہیں) سر گھٹے شیطانی آدی بڑے بڑے کٹھور شبدوں سے انکو بہت برا بھلا کہا۔ اسی طرح اور پاکھنڈ کا بھی کھنڈن کیا ہے۔ گن کرم سوبھاو کے انوکول برہمن کشتری ویش ورن کے ادھکار پراپتی کی۔ پراچین مریادا کے ورُدھ اپنے سوارتھ اور مان پرتشٹھا کے وش میں ہو کر لوگ جاتی ابھمان کرنے لگ پڑے تھے۔ جہاں ویدوں کے ودوان اور ستوگنی دھرم شیل کو برہمن کا ادھکار دیا جاتا تھا۔ وہاں خود غرض نراکشر لوگ بلا ایک اکشر کے پڑھے کرم دھرم سے بے مکھ ہوتے ہوئے بھی اپنے آپ کو برہمن کہنے لگے۔ اسطرح سے انہوں نے برہمن ورن جیسے پوتر ادھکار کا ملیامیٹ کر دیا۔ گرنتھ صاحب میں اس کا بخوبی کھنڈن کیا گیا ہے۔ وہاں لکھا ہے کہ :۔

جاتی گربھ نہ کریو کوئی   برہم بندے تے برہمن ہوئی

(آد گرنتھ صاحب۔ راگ بھیروں محلہ ۳۔ چوپدے گھر ا شبد ا)

یہ اُپدیش شاستروں سے ہی لیا گیا ہے۔ جہانکہ لکھا ہے کہ :۔

ویدپاٹھی بھویدوپرا برہم جاناتی برہمناً

ارتھات وید پڑھے ہوئے کا نام وپر اور برہم کو جاننے والے کا نام برہمن ہے۔ کبیر صاحب بھی یہی اُپدیش کرتے ہیں۔ کہ کیول پتا کے ویریہ اور ماتا کے گربھ سے ہی برہمن نہیں ہو جایا کرتے۔ برہمن بننے کے لئے

ودّیا پراپتی اور دھرم کا آچرن اتی آوشیک ہے۔ کیول گربھ داس میں یہ ادھکار نہیں :-

گربھ داس میں کل نہیں جات   برہم بندتے سب اتپات
کہہ رے پنڈت باہمن کب تے ہوئے   باہمن کہہ کہہ جنم مت کھوئے
جو تو برہمن برہمنی جایا۔   تو آن باٹ کاہے نہیں آیا
تم کت برہمن ہم کت سود   ہم کت لہو تم کت دودھ
کہہ کبیر جو برہم بچارے   سو برہمن کہئیے ہمارے

(آدگرنتھ صاحب۔ گوڑی کبیر۔ شبد ۷)

ہمیں کوئی شک نہیں کہ اِس قسم کے شلوکوں کے اندر نانک صاحب وغیرہ دسوں گوروؤں اور کبیر صاحب وغیرہ بھگتوں نے ان آدمیوں کا بڑا ترسکار کیا ہے۔ جو کہ بنا لکھے پڑھے اور دھرم کا آچرن کرے۔ برہمن بننے کا دعوے کرتے تھے۔ اور ایسا ہونا بھی چاہئے۔ کیونکہ شاستر کی مریاداؤ منشاء کے عین مطابق ہے۔ یہ سب کچھ کرتے ہوئے گرنتھ صاحب کی تعلیم کسی کو برہمن ماتر سے منحرف نہیں کرتی۔ اور نہ ہی اس ورن کو دُنیا میں سے نیست و نابود کرتی ہے۔ کیونکہ صاف لکھا ہے۔ جیسا کہ آپ پہلے کہیں اس رسالہ میں پڑھ چکے ہیں۔ کہ جو برہمن یوگیہ ہیں۔ انکو ہمارا آدیش ارتھات نمسکار ہے۔ کیونکہ برہمن کے سنگ سے ہی سنسار کا اُدھار ہوتا ہے۔ گو یہ جملہ معترضہ ہے۔ تاہم اس کے لئے یہ نامناسب نہ ہوگا [illegible] یہیں گوربانی کے ایک ٹکڑا [illegible] بدھی ہے [illegible]

دیگر یا روپیہ کے لالچ سے گورو گوبند سنگھ صاحب کی بھاگتی ہوئی ماتا کو اس کے بچوں سمیت پنڈت صاحب کے مکان کے اندر پناہ گزین ہونے کی حالت میں مسلمانوں کو اطلاع کر کے پکڑوا دیا۔ تو خالصہ جی کا یہ سمجھ کر کہ اب برہمن ونش میں کوئی اُپتن ہی نہیں ہوگا۔ دُنیا بھر کے برہمنوں سے سخت مخالف ہو بیٹھنا گرنتھ صاحب کے سخت برخلاف عمل ہے۔ ہمارے خالصہ صاحبان نے جو آج دن اپنے آپ کو برہمنوں سے علیحدہ کرنے کی کوشش اختیار کی ہوئی ہے۔ یہ سراسر ان کے مذہبی پیشواؤں کے وردھ ہے۔ جبکہ گرنتھ صاحب سچے معنوں میں برہمنوں کی تعظیم کرتا ہے۔ اور انکو سنسار کے اُدّھار کا ذریعہ مانتا ہے۔ تو اس گرنتھ صاحب پر چلنے والے اور اسکو اپنا دھرم پُستک ماننے والے تت خالصہ صاحبان وغیرہ کو کیا حق ہے۔ کہ وہ برہمن ماتر کے ہی سخت برخلاف ہو کر ان کا اپمان کریں۔ اور ان کی تخریب کے درپے ہو جاویں۔ ہمارے خالصہ بھائیوں کو سمجھنا چاہئیے تھا۔ کہ دُنیا میں جو کوئی پاپ کرتا ہے۔ وہ اپنے لئے۔ کسی کی پانچ انگلیاں ایک جیسی نہیں ہُوا کرتی۔ اگر ایک شخص نے نالائقی کی تو کیا سب پر بلا نازل ہوگی؟

اس لئے خالصہ جی برہمنوں کا مان کرو۔ جو بڑے ودوان دھارمک سوشیل ویدک دھرم کے پرچار میں کٹی بدھ برہمن ہیں۔ ان کی سدا عزت کرو۔ تبھی آپ کا اُدّھار ہو سکتا ہے۔ ورنہ نہیں ٭

اس جملہ معترضہ سے پہلے یہ ذکر تھا کہ گرنتھ صاحب میں پاکھنڈ

کا اچھی طرح سے کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی کسی بھیکھ دہاری کو اچھے شبدوں سے یاد کیا گیا ہے۔ چنانچہ ذیل کے شبد اس مضمون پر اور بھی واضح طور پر روشنی ڈالتے ہیں +

(۱) بُہتے بھیس کرے بھیس دھاری
انتر ترشنا پھرے اہنکاری
آپ نہ جیتا بازی ہاری۔
(آدگرنتھ صاحب۔ گوڑی گواریری محلہ ۳۔ اشٹ پدیا شبد ۳)

(۲) پڑھ پڑھ پنڈت مونی تھاکے۔ بھیکھی مکت نہ پائی
(آدگرنتھ صاحب۔ آسا محلہ ۳۔ چھنت گھرا شبد ۱/۴)

(۳) بھیکھی اگنی نہ بجھئی چنتا ہی من مان ہی
(آدگرنتھ صاحب۔ بڈھنس کی وار محلہ ۴)

(۴) من ہٹھی بھیکھہ کر بھرمدے دُکھ پایا دوجے بھائے
(آدگرنتھ صاحب۔ بڈھنس کی وار محلہ ۴)

بھیس دہاری بھیس کر تھکّے اٹھ سٹھ تیرتھ نہائی
من کی سار نہ جانی ہوں میں بھرم بھلائی
(آدگرنتھ صاحب۔ سورٹھ کی وار۔ محلہ ۴)

درنوں میں تو اس قسم کی گڑبڑ مچی ہی تھی۔ لیکن آشرموں میں بھی کچھ اس سے کم پاکھنڈ نہیں پھیلا۔ جس سنیاس آشرم میں آگے منشیہ نے سارے ورنوں اور آشرموں کی مریادا کو ٹھیک رکھنا تھا۔ جو

جو آشرم کہ سب سے اُتم آشرم بلکہ یہاں تک کہ مُکتی کا دروازہ تھا وہ سنیاس آشرم آجکل آشرم مریادا کو بھنگ کرکے آلسی اور دردری آدمیوں نے مفت خوری کی دوکان بنا لیا ہے۔ سر مُنڈوا لینے اور دمڑی کی گیرو سے اپنے وستروں کو بھگویں رنگ لینے ہیں کچھ پرشیرم کی اوشیکتا نہیں۔ اور نہ ہی کچھ محنت کرنی پڑتی ہے۔ مفت خوروں اور شرابیوں۔ سُلفا پینے والوں اور پاکھنڈیوں نے انکو سب سے سہل طریقہ سمجھ کر اس سنیاس آشرم کو ایسا بگاڑا ہے کہ اب یدی کوئی سچ مچ بڑا مہاتما وِدوان اور سچے معنوں میں سنیاس بھی کسی کے سامنے آوے۔ تو اسپر لوگوں کی شردھا نہیں جمتی۔ پاکھنڈی اور دُراچاری آدمیوں نے اس آشرم کو اینک روپ میں پبلک کے سامنے پیش کیا۔ بعضوں نے سر مُنڈا کے بھگوان بھیس کیا۔ بعض نے ناگوں اور اُداسیوں کا سوانگ پھیرا۔ ایک نرملا کہلاتا ہے۔ دوسرا اپنے آپکو کن پھٹا جوگی بتلاتا ہے۔ خاکی دزدھاری جنگم ناگے غرضیکہ ایک سنیاس آشرم کی بیسیوں اُلٹ پلٹ شکلیں شاستر کے وِردھ لوگوں نے بنا کر دُنیا کو اپنے فرائض سے گرا دیا۔ اور اینک پرکار کا پاکھنڈ سنسار میں پھیلا دیا۔ ایسے سمے میں جو کوئی آیا دوسروں کا کھنڈن کرکے اپنے پاؤں پُجواتا گیا۔ خیر اس سے یہاں کوئی پریوجن نہیں۔ لیکن اس میں کوئی شُبہ نہیں۔ کہ اس قسم کے جتنے بھی بہروپ نانک صاحب کیوقت میں موجود تھے۔ ان کا انہوں

نے کھنڈن کیا ۔ گو نانک صاحب کی تعلیم اور ان کے جیون چرتر سے
یہ صاف ٹپکتا ہے ۔ کہ ان کی یہ زبردست خواہش تھی ۔ کہ دُنیا میں
ان کا مان ہو ۔ اور وہ ایک پوجنیہ سمجھے جاویں ۔ جس کیواسطے انکو
کئی پرکار کے طریقے اختیار کرنے پڑے ۔ اور وہ ایک حد تک کامیاب
بھی ہوئے ۔ لیکن بلاشبہ انہوں نے کوئی سوانگ نہیں چلایا ۔ پاکھنڈیوں
اور بھیس دھاریوں کے وشے میں منو مہاراج کا یہ اُپدیش ہے کہ ان
کا بانی ماتر سے ستکار نہیں کرنا چاہیئے ۔ ایسا ہی گرنتھ صاحب
میں پایا جاتا ہے :-

(۱) ابھیاگت اونہاں نہ آکھئے جو پر گھر بھوجن کرن ۔
اُودرے کارن آپ نے باہوے بھیس کرن ۔
(آد گرنتھ صاحب ۔ رام کلی کی وار محلہ ۳)

(۲) نگن پھرت جو پائے یوگ بن کا مرگ مُکت سب ہوگ
کیا ناگے کیا باد ہے چام جب نہیں چینس آتم رام
مونڈ مُنڈائے جو سِدّھ پائی مُکتی بھیڑ نہ گیا کائی
کہے کبیر سنو نر بھائی رام نام بن کن گتی پائی
(آد گرنتھ صاحب ۔ گوڑی بھگتوں کی بانی ۔ کبیر صاحب شبد ۴)

(۳) من رے گیہو نہ گور اُپدیش ۔ کیا بھیو جو مونڈ منڈا یا گینا بھگوان بھیس
(آد گرنتھ صاحب ۔ سورٹھ محلہ ۹ ۔ شبد ۲)

(۴) مونڈ منڈائی جٹا شر بادھی [illegible] ہے [illegible] بھانا

منوا ڈولے دہ دش دھاوے بن رت آتم گیانا

(آدگرنتھ صاحب مارو اشٹ پدیاں محلہ ۱- گھرا شبد ۶)

(۵) بھگوین بھیس بھوے مُکتی نہ ہوئی

(آدگرنتھ صاحب بسنت محلہ ۳- گھرا- شبد ۱۲)

(۶) گون ارتاپ گیری کے وسترا اپدا کا مار یا گرہ تے نستا
کان پھڑائے ہرائے ٹوکا گھر گھر مانگے ترپتاون تے چوکا

(آدگرنتھ صاحب - پربھاتی و بھاس محلہ ۵- اشٹ پدیاں شبد ۱)

(۷) انتے باہر جو نر ہووے تین بھون ہیں اپنی کھووے
چھوڑے آن کرے پاکھنڈ نہ سُہاگن نہ اوہ رنڈ
جگ میں بکتے دودھا دھاری گپتی کھاویں بٹکا ساری
آن بنا نہ ہوئے سکال تجئے آن نہ ملے گوپال

(آدگرنتھ صاحب - راگ گونڈ بانی بھگتاں کی - کبیر جی گھرا- شبد ۸/۱۱)

(۸) اک تیرتھ نہاوہی آن نہ کھاوہی اک اگن جلاوہی دیہہ کھپاوہی
رام بن مکت نہ ہوئے

(آدگرنتھ صاحب مارو سوہلے محلہ ۱- شبد ۵)

یا سُشبہ اس قسم کے یہ سارے پاکھنڈ ہیں۔ جو کہ ویدک دھرم کے برخلاف پھیل رہے ہیں۔ ہر ایک منشیہ کے لیئے یہ نہایت ضروری ہے کہ ان تمام پاکھنڈیوں کا نرادر کرے۔ تاکہ سنسار میں سچے سنیاسی پیدا ہو کر ویدک دھرم کا پرچار ہو۔ ہندوؤں کی طرح مسلمانوں

میں بھی کعبہ کیطرف منہ کرکے نماز پڑھنا اور سنت کرانا اور روزہ
رکھ کر نجات کے امیدوار بننا وغیرہ وغیرہ پاکھنڈ چلے ہوئے تھے
ان کے بھی برخلاف گرنتھ صاحب میں شبد پائے جاتے ہیں:۔

(۱) مہر مسیتی صدق مصلا حق حلال قرآن
شرم سنت شیل روزہ ہوءُ مسلمان
کرنی کعبہ سچ پیر کلمہ کرم نماز
تسبیح سا تس بھاوسی نانک رکھے لاج
(آدگرنتھ صاحب۔ وار ماجھ کی محلہ ۱)

(۲) سنت کئے ترک جے ہوئیگا عورت کا کیا کرئے
(آدگرنتھ صاحب۔ آسا کبیر۔ دوتکے۔ شبد ۹)

(۳) شکتی سنیہہ کر سنت کرئے میں نہ بدوں گا بھائی

ایسے ایسے تمام شبدوں سے گرنتھ صاحب کے ماننے والے اصحاب
کو خصوصاً اور نانک صاحب آدکوں پر شردھا رکھنے والے بھائیوں
کو عموماً اپنے دل میں یہ نشچہ کرلینا چاہئے کہ اس قسم کے جو کوئی
پاکھنڈ کرتا ہے ۔ یا جو کوئی کسی قسم کا بھیس اختیار کرتا ہے
وہ گرنتھ صاحب کی تعلیم کے سخت برخلاف کرتا ہے ۔ ہمارا فرض
ہے ۔ کہ سب قسم کے بھیکھوں اور نشانوں کو چھوڑ کر ورن اور
آشرم مریادا قائم کرتے ہوئے اس پرماتما کی سچے دل سے بھگتی
کریں گرنتھ صاحب کا یہی اپدیش ہے ۔

(۱) وید پُران جاسو گُن گاوت تاکا نام ہِئے میں دھریئے
پاون نام جگت میں ہری کو سمر سمر کس مل سب ہریئے
جانہیں ویہہ بہوڑ نہیں پاوے کچھ اُپائے مُکتی کا کریئے
نانک کہت گائے کرونامے بھوساگر کے پار اُتریئے
(آدگرنتھ صاحب - گوڑی محلہ ۹ - شبد ۹)

(۲) آٹھ پہر گُن گاو - ہی تجو اور جنجال
(آدگرنتھ صاحب تھتی گوڑی محلہ ۵)

(۳) بیٹھت اوٹھت سووت جاگت وسر نہیں تو ساس گراس
(آدگرنتھ صاحب - آسا گھر ۲ - محلہ ۵ شبد ۳۱)

(۴) سمرتی شاستر وید پُکارن پوتھیاں -
نام بنا سب کُوڑ گالی ہوچھیاں
(آدگرنتھ صاحب - راگ سوہی - محلہ ۵ - اشٹ پدیاں گھر ۱۰ کافی شبد ۵)

(۵) ہری گُن پڑھیئے ہری گن گنیئے ہری ہری نام کتھا نت سنیئے
مل ست سنگتی ہری گُن گایئے جگ بھو جل دُتر تریئے جی
(آدگرنتھ صاحب - راگ ماجھ - چوپدے گھر ۱ - محلہ ۴ - شبد ۳)

(۶) ہری کیرتن سُنئے ہری کیرتن گاو تس جن دکھ نکٹ نہیں آوے
(آدگرنتھ صاحب - گوڑی گواریری محلہ ۵ - شبد ۵۴/۱۲۱)

ہے جگت ناتھ آپ کرپا کریں کہ ہم کیول ویدک دھرم کے ماننے والے آپ کے سچے بھگت ہوں - پاکھنڈی اور بھیس دھاریوں پر

ہماری شردھا بالکل نہ رہ کر سچے برہمنوں اور سنیاسیوں کا مان اور
ستکار کریں۔ ان کے اُپدیشوں کو گرہن کریں۔ اور سنسار میں
سے ہر قسم کے بھیکھوں کے جال سے بچ کر شدھ ہردے سے آپ
کی شرن میں آویں ٭

اوم شانتی شانتی۔ شانتی

پربھاوتی محلہ ۵

من میں کرودھ مہا ہنکارا   پُوجا کرے بہت بستارا
کر اشنان تن چکر بنائے   انتر کی مل کبھی نہ جائے
اِت سنجم پربھ کنہیں نہ پایا   بھگوتی مُدرا من موہیا مایا

پاپ کرے پنچاں کے بس رے   تیرتھ نہائے کہے سب اُترے
بھور کماوے ہووے نسنک   جم پُر بادھ کھڑے کا لنک
گھونگر باندھ بجاوے تالا۔   انتر کپٹ پھرے بے تالا
ورمی ماری سانپ نہ مُوا   پربھ سب کچھ جانے جس تو کیا
پُوں ارتاپ گیری کے بستا   بالک ماریا گرہ تے نستا

دیس چھوڑ پردیسیں دھایا ۔ پنچ چنڈال نالے لے آیا
کان پھڑائے ہرائے ٹوکا ۔ گھر گھر مانگے ترپتاون تے چوکا
بنتا چھوڑ بد نظر پر ناری ۔ ویس نپائیے مہا دکھیاری
بولے ناہیں ہوئے بٹیھا مونی ۔ انتر کلپ بھوائیے جونی
آن تے رہتا دکھ دیہی سہتا ۔ حکم نہ بوجھے ویاپیا ممتا۔
بن ست گور کنہیں نہ پائی پرم گتے ۔ پوچھو سہکل وید سمرتے
من مکھ کرم کرے اجائی ۔ جیوں بالو گھر ٹھور نہ ٹھائی
جس نوں بھئے گووند دیالا ۔ گور کا بچن بن بادھو پالا
کوٹ مدھے کوئی سنت دکھایا۔ نانک تن کے سنگ ترایا
جے ہووے بھاگ تاں درشن پائیے آپ ترے سب کٹمب ترائے